

مجموعہ

فوائد عثمانیہ

ملفوظات مکتوبات معمولات

حضرت خواجہ خلیفہ محمد عثمان رضا قدس سرہ العزیز موصی زنی

بہ تصحیح

حضرت مولانا مفتی عطاء محمد رضا سکنہ چودھواں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

بحسن تخریج

حضرت مولانا حافظ محمد نصر اللہ خان خاکوانی کڑی افغانان ملتان

ناشر

حافظ محمد یوسف خان خاکوانی ولد حافظ محمد نصر اللہ خان

طابع

مجموعہ

فوائد عثمانیہ

ملفوظات مکتوبات معمولات

حضرت خواجہ خلیفہ محمد عثمان رضا قدس سرہ العزیز مولیٰ زنی

پیش

حضرت مولانا مفتی عطاء محمد رضا سکنہ چودہواں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

بجانب توجہ

حضرت مولانا حافظ محمد نصر اللہ خان خاگوانی کڑی افغانان ملتان

ناشر

حافظ محمد یوسف خان خاگوانی ولد حافظ محمد نصر اللہ خان

طابع

اجازت نامہ

باسمہ تعالیٰ

فقیر محمد زاہد ابن خواجہ محمد سراج الدین مرحوم ساکن موسیٰ زئی شریف بطور ولی
جائزہ و وارث حقیقی کے مجاز ہوئے ہوئے اس امر کا اختیار و اجازت طبع
کرائی مجموعہ فوائد عثمانی بحق حافظ محمد نصر اللہ خان صاحب خاکوانی سکینہ نشان
کے دیتا ہوں کہ موصوف مذکور دوبارہ اس مجموعہ کو جمع ایذاوی حالات حضرات
مابعد کے طبع کرانے چونکہ یہ متبرک رسالہ اب سابقہ طبع شدہ ختم ہو چکا ہے
جو کہ حضرت والد مرحوم کے امر سے مرتب ہو کر طبع ہوا تھا۔ اس لئے اب اس
کو دوبارہ طبع کرنے کی اہم دینی ضرورت ہے۔ فقط المرقوم، اربع الاول سنہ
مطابق ۱۴۱۹ھ بروز منگل۔

گواہ شہد العبد گواہ شہد
فقیر عطا محمد عفی عنہ بقلم خود محمد زاہد عفی عنہ
احقر فضل محمد خاکوانی بقلم خود
گواہ شہد
حافظ، عبد الاحد بقلم خود

مجموعہ فوائد عثمانیہ

تعداد طبع ثانی ۱۵۰۰
طابع
ناشر
صدیقیہ پریس نشان
حافظ محمد یوسف خان خاکوانی ولی حافظ محمد نصر اللہ خان

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اٰمٰن

امیادیات کے سلسلہ میں ایک مشہور حدیث ہے کہ جبریل علیہ السلام انسانی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غیبت میں آئے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے روبرو حضور سے کچھ سوالات کئے اور حضور نے ان کے جواب عنایت فرمائے جب وہ واپس تشریف لے گئے تو حضور نے صحابہ کرام سے فرمایا جانتے ہو یہ کون تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ و رسولہ اعلم حضور نے فرمایا یہ جبریل تھے جو ان سوالات و جوابات کے ذریعہ آپ لوگوں کو ایمان سکھانے آئے تھے۔ جو سوالات جبریل علیہ السلام نے پوچھے تھے۔ ان میں سے ایک سوال و جواب یہ تھا۔

سوال: احسان کیا چیز ہے؟

جواب: احسان یہ ہے کہ تم اپنے پالنے والوں کی اس طرح محویت سے عبادت کرو۔ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر یہ مرتبہ پیدا نہ ہو سکے تو کم از کم یہ درجہ ہونا چاہیے کہ یہ تصور ہو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ یہ احسان کا مرتبہ پیدا کرنے کی خاطر اخلاق و عادات میں جو محاسن پیدا کرنے پڑتے ہیں اور نفس کو جس طریقہ پر محال و افعال میں ریاض کرنا پڑتا ہے۔ اُس طریقہ کا نام بعد کی زبان میں تصوف پڑ گیا۔ اور اس طریقہ عالیہ کو تصوف کی زبان میں سلوک اور طریقت کہا جاتا ہے۔

سلوک و طریقت کے جس قدر سلسلہ ہائے عالیہ ہیں ان میں پاک و ہند میں چار سلسلے سب سے زیادہ معروف ہیں (۱) سلسلہ چشتیہ (۲) سلسلہ سہروردیہ (۳) سلسلہ قادریہ (۴) سلسلہ نقشبندیہ۔

سلسلہ نقشبندیہ کے اکابر سنتِ نبویہ اور ظاہرِ شریعت کی متابعت پر سب سے زیادہ زور دیتے رہے خصوصاً حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ اور ان کے متبعین نے مسالکِ تصوف میں جس قدر تجریدی

کارنامے کئے وہ اظہر من الشمس ہیں اس لئے علماء و فضلاء کی توجہ اس طریقہ عالیہ کی طرف زیادہ رہی اور ان حضرات نے علم ظاہر کے ساتھ علم باطن کا صحیح اشتراک عملی طریقہ پر ظاہر کر کے دنیا کے سامنے جو راہ عمل متعین فرمائی اس پر چلنا بہت ہی آسان اور بہت ہی سہل ہے۔

نقشبندی مجددی سلسلہ کے حضرات میں سے حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندھاری رحمہ اللہ اور ان کے خلیفہ حضرت مولانا خواجہ محمد عثمان صاحب کے اسمائے گرامی مہر و ماہ کی طرح روشن و منور ہیں۔ حضرت حاجی صاحب قندھار، موسیٰ زئی اور خانقاہ شاہ احمد سعید صاحب دہلی کے سربراہ تھے۔ اور تینوں مقامات پر ان کا فیض فیضاً فگن رہا۔ وفات کے وقت انہوں نے خواجہ محمد عثمان صاحب کو اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ خواجہ صاحب کا وطن چونکہ خانقاہ موسیٰ زئی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے قریب تھا۔ اس لئے آپ کا زیادہ تر قیام موسیٰ زئی رہا۔ مگر آپ بھی تینوں مقامات کی خانقاہوں کے سربراہ رہے۔ حضرت خواجہ محمد عثمان صاحب تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے قصبہ لونی کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد عالم و فقیہ تھے۔ آپ نے بھی سب سے پہلے علم ظاہر حاصل فرمایا اور اس کے بعد حضرت حاجی صاحب کے ہاتھ پر حصول علم طریقت کی خاطر بیعت کی اور پھر عمر بھر ان کی خدمت میں رہے۔

حاجی صاحب قدس سرہ العزیز نے بوقت وفات اہمیت کی بنا پر انہیں اپنا نائب اور خلیفہ بنایا۔ مگر حضرت توافع کی بنا پر ہمیشہ یہ فرمایا کرتے تھے میں درویش ہوں، اپنے پیروں کے مراد کا جادوب کش ہوں اور خانقاہ کا خدشہ نگراں۔ اور صرف زبانی ہی یہ دعویٰ نہیں تھا۔ بلکہ عمر بھر عمل سے بھی یہی ظاہر فرمایا، نہ کسی قسم کی کوئی جاگیر بنائی نہ اپنے اور اپنی اولاد کیلئے عالیشان مکان بنوائے اور نہ کسی قسم کا کوئی دوسرا ایسا انتظام کیا جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ آج کی بجائے کل کیلئے کچھ کر رہے ہیں جس قدر آمدنی ہوتی اور جو کچھ تو کلاً علی الشد مل جاتا وہ سب خانقاہ کے نگر پر خرچ کر دیتے۔ خانقاہ خراسان میں ایک قبیلہ نے ایک کاریز اور اس کی حبلہ متعلقہ زمین دینی چاہی مگر آپ نے قبول نہ فرمائی۔ چودھواں کے حاجی غلام نبی خان باڑ موسیٰ زئی نے ایک باغ ایک سکونتی مکان خراسان کا ایک حصہ اور کچھ

زمین دینی چاہی جن کی مجموعی قیمت اس زمانے میں گیارہ ہزار روپے کے قریب تھی، اور تحریر کیا کہ میں خود خانقاہ نشین ہونا چاہتا ہوں تو آپ نے تحریر فرمایا کہ ہمارے حضرات کا طریقہ تقویٰ و توکل کا ہے باغ وغیرہ کے قبول کرنے سے تو مجھے معذور سمجھا جائے البتہ خانقاہ میں رہائش کی ہر طرح اجازت ہے۔ آمدنی کا کوئی ظاہری ذریعہ نہیں تھا مگر خانقاہ میں چالیس پچاس آدمی منتقل رہائش رکھتے تھے اور اتنے ہی آدمیوں کی علی العموم آمد و رفت بھی رہتی تھی اور عرس یا دوسرے مخصوص اوقات میں لوگ زیادہ بھی ہو جاتے تھے مگر کبھی خرچ میں کمی کی شکایت پیدا نہ ہوئی۔ اور اسی بنا پر لوگ آپ کو کیمیا گریا عمل تسخیر کا عامل سمجھتے تھے۔ ملا عبد المجید انوند زادہ نے اسی سورتھن کی بنا پر تسخیر یا دست غیب کیلئے تعویذ یا وظیفہ ملائکا۔ تو حضرت نے جواب دیا:

”نزد فقیر این چنین تعویذ نیست و نہ فقیر عامل است، نزد عاقلان و رد و تعویذ بیجا شد

دریں بارہ کہ استدعائے شماست نزد فقیر بیج نیست“

ایک اور صاحب کو اسی قسم کے سوالات پر تحریر فرمایا:

”فقیر نے حزب البحر میں کبھی نہیں پڑھیں کیونکہ یہ دوسرے عالموں کا کام ہے۔ مجرد کے درویشان طریقت کا کام اور ہے“

آپ پیر طریقت اور عالم کامل ہی نہ تھے بلکہ ایک خوش ذوق شاعر بھی تھے۔ میرا صاحب قلندر کے نام آپ کا ایک پشتو کا منظوم خط موجود ہے، اسی طرح مولانا محمود شیرازی کو بھی تین شعر تحریر فرمائے تھے مگر شاعری کی طرف زیادہ توجہ نہیں تھی۔ اتباع سنت کا یہ اہتمام تھا کہ جس شخص کو بھی کچھ تحریر فرماتے اتباع سنت کی تاکید فرماتے تھے۔ جو لوگ بھی آپ کو یہ لکھتے کہ ہمیں بھلائیگا نہیں اس کے جواب میں تحریر فرماتے:

”فقیر ہرگز شمارا فراموش نخواہد کرد، مگر حتی الوسع خود از مخالفت شرعی اجتناب دارند“

اور یہ اہتمام اس واسطے تھا کہ لوگ عمل بالشریعت سے بے پروا اور پیر کی دعاؤں ہی پر اعتماد کر کے بے عمل ہو کر نہ رہ جائیں اپنے عاجز زادہ صاحب کو تحریر فرمایا:

خاک شو خاک تا بروید گل کہ بجز خاک نیست مظهر گل

نیز تحریر فرمایا:

”ما جنزادگی کو طاق میں رکھو اور شکی و عجز کی ٹوپی سر پر اوڑھو، تب کام چلے گا۔“

یہی عاجزی جو اپنے صاحبزادہ والا تبار میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ خود اپنے اندر بھی موجود تھی اور بے نفسی کا عالم تھا کہ جو لوگ آپ کے دعا طلب ہوتے تھے ان سے آپ اپنے لئے اور اپنے صاحبزادہ کیلئے دعائیں طلب فرماتے مآ امان اللہ کو لکھا: ”برو عا سے حسن خاتمہ یاد فرمائیہ۔“

اور ملا جاناں انخوند زادہ کو تحریر فرمایا: ”برخوردا محمد سراج الدین نے فلاں فلاں کتاب پڑھ لی ہے۔ اس کے لئے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ دلی مطلب کو پہنچائیں۔“

مولوی نورالحق صاحب شاہ پوری نے ایک قصیدہ مدحیہ لکھ کر آپ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے دیکھتے ہی کس قدر چچا ملا جواب عنایت فرمایا:

”قصیدہ دیکھ کر خوشی بھی ہوئی اور دل بچ بھی ہوا۔ خوشی آپ کے اشتیاق پر ہوئی اور دل بچ اس پر ہوا کہ آپ نے میری مدح لکھ کر وقت ضائع کیا اور ایک ممنوع معاملے میں کو ضاں ہے۔ ایسی مدح ماح اور مدوح دونوں کیلئے مضر ہے۔ ماح کیلئے اسلئے کہ ایک نا اہل اور غیر مستحق مدح کی تعریف کی اور مدوح کیلئے اسلئے کہ اُس میں مدح سن کر طبعی طور پر حضا اور استکبار کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ایسی مدح کے لئے حدیث میں یہ الفاظ وارد ہوئے ہیں۔

قطعت عنق اخیک
تو نے اپنے بھائی کی گردن ہی کاٹ لی

اُندہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء میں مشغول رہیں۔

یہی اعتدال اور یہی پاسداری شریعت ہی نقشبندی حضرات کا طرہ امتیاز ہے۔ اور ایسی ہی تربیت وہ اپنے متبعین اور متعلقین کی کرتے ہیں۔ ایسے حضرات کے ملفوظات و معمولات کو عوام تک پہنچانا ایک اسلامی و اشاعتی فریضہ ہے۔ خواجہ محمد عثمان صاحب کے ملفوظات آپ کے محبوب خلیفہ میر اکبر علی صاحب دہلوی نے جمع کئے جو بیس سال تک حضور کے ساتھ سفر و حضر میں رہے اور کبھی غیر حاضر نہیں ہوئے

آپ انہیں اپنی اولاد کی طرح سمجھتے تھے اور ان کا کھانا بھی ہمیشہ گھر سے بھجواتے تھے میرا کبر علی صاحب کے والد حاجی حافظ میر احمد علی صاحب دہلوی تھے ان کے آبا و اجداد محمد شاہ کے زمانہ میں خراسان سے آکر دہلی میں آباد ہوئے اور ”سروچکی خواصان“ کے عہد پر مامور رہے۔ سترھہ کے ہنگام میں، ان میں سے اکثر انگریزوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان کے والد حاجی صاحب سے بیعت ہو کر اہل و عیال سمیت موسیٰ زئی شریف میں آکر مقیم ہو گئے۔ اور حاجی صاحب کے بعد حضرت خلیفہ محمد عثمان صاحب قدس سرہ سے مراحل سلوک طے کئے میرا کبر علی صاحب بھی ساتھ تھے اور وہ بھی خلیفہ صاحب سے بیعت ہو گئے۔ اور حضرت خلیفہ صاحب کے ملفوظات و مکتوبات اور معمولات کی ترتیب کی سعادت انہیں نصیب ہوئی مدت ہوئی یہ کتاب طبع ہوئی تھی جس کی حضرت خواجہ سراج الدین قدس سرہ نے حضرت مولینا حسین علی مرحوم ساکن وان پچھراں سے تصحیح کروائی تھی مولینا مرحوم نے اس متبرک کتاب پر متعدد جگہ پر حواشی بھی تحریر فرمائے ہیں اور ایک تقریظ بھی ثبت کی مولینا مرحوم کے حواشی اور تقریظ اصل کے ساتھ طبع ہوئے ہیں۔ باتوں سے اب یہ کتاب ناپید تھی۔ اس خالو اوہ کے ایک مخیر متوسل مولوی حافظ محمد نصر اللہ خان خاگوانی کے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ داعیہ پیدا فرمایا کہ اس مبارک کتاب کو مکروذیو طبع سے آزاد کیا جائے تو انہوں نے حضرت صاحبزادہ محمد زاہد صاحب کی خدمت میں اس کا اظہار کیا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اس خالو سے کے بزرگ ترین فرد اور بزرگوں کے باقیات الصالحات میں سے ہیں انہوں نے انتہائی مسرت کے ساتھ اس کے دوبارہ طبع کرنے کی اجازت عنایت فرمائی اور ساتھ ہی ایک اجازت نامہ بھی عنایت فرمایا جو تبرکاً اس اشاعت میں بھی مندرج ہے اور اصل حافظ صاحب کے پاس بھی محفوظ ہے کتاب کی تصحیح کا کام زیادہ تر حضرت مفتی عطاء محمد صاحب نے اور کمتر راقم الحروف نے کیا۔ قارئین کو رام سے اتنا ہے کہ وہ کتاب کے استفادہ کے وقت حافظ صاحب مفتی صاحب اور راقم کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء کو رام کے طفیل ہم سب کا خاتمہ ایمان پر کرے اور آخرت میں ان حضرات کے دامن پناہ میں جگہ عنایت فرمائے آمین ثم آمین بحمہ اللہ عباداً قال آمینا

آہ علامہ طالوت

علامہ طالوت صاحب نور اللہ مرقدہ فوائد عثمانیہ کی کتابت و طباعت کے منتظم تھے جبکہ کتاب کی کتابت کا کام مکمل ہو گیا اور صرف مقدمہ ہی باقی تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے مساعی جلیلہ کے مقبولیت کے آثار ظاہر فرمائے۔ چنانچہ مولینا مرحوم بیعت حافظ محمد نصر اللہ خان کے ۲۷ رمضان المبارک کو چودہواں تشریف لے آئے۔ اور نماز جمعہ میں شریک ہوئے بعد اوائے نماز کے حضرات کرام مولیٰ زئی شریف کی زیارت سے مشرف ہو کر نہایت مسرور ہوئے۔ ۲۸ رمضان کو واپس ملتان ہو کر مقدمہ ہذا تحریر فرمایا جب فقیر گھر سے واپس ہوا مقدمہ ہذا کو دیکھا تو مولانا مرحوم کے تکمیل طباعت کی استدعا کی۔ تقریباً ۲۰ سوال کو یہ مقدمہ مولانا ابوسعید خیر محمد کاتب کے حوالہ کرنے کو لے گئے۔ کاتب جو کہ ان کے خاص دوست ہیں موجود نہ تھے۔ گھر والوں کے سپرد کر کے کہہ آئے کہ بھائی صاحب کو کہہ دینا یہ آخری کاپی ہے۔

میت ایزدی نے ۲۳ سوال ستمبر بروز بدھ کی شام کو ظاہر کیا کہ واقعی مولینا مرحوم کی یہ آخری کاپی ہے۔ اور مولینا بیٹھے بیٹھے اس دار فانی کو ہمیشہ کیلئے الوداع کر گئے انا اللہ وانا الیہ راجعون مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ اور چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ بیسے بڑا لڑکا بجاور شید آٹھ سال کی عمر میں ہے۔ حق سبحانہ و تعالیٰ مرحوم کو ہمیشہ کے لئے اپنے جوار قرب و رحمت میں نزول مکرمت عنایت فرمائے اور جملہ پس ماندگان کو معجزیل اور اجر جزیل سے نوازے۔ اور ان کی برکت ان کی اولاد میں رکھے۔ آمین

فقیر عطا محمد عفی عنہ

کتاب ہذا کے ملنے کا پتہ

۱۔ مفتی عطا محمد موضع قدیر آباد ڈاکخانہ اسٹیشن تحت محل ضلع بہاول نگر

۲۔ حافظ محمد نصر اللہ خاں معرفت دکان حاجی غلام حید خان مرحوم غلامندی بہاول نگر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل الليل والنهار خلفاً لمن اراد ان يذكره واد اشكورا ورفعه عن
الذاكرين المحاب ولقوه بنصف قدوس وراة والصنف هو السلام على نبينا محمد سيدنا
وسند العارفين الذي كان صباراً اشكورا وعلى الهدى اصحابه الذين بذلوا اموالهم و
انفسهم في طاعة وسقاهم ربهم شرباً طهوراً اما بعد مي كويد فقير حقير برقصير الاشياء الكبري
سيدنا والحنفي نذيرنا ونقشبندى مجدى العثمانى شرباً ودلى موطناً عفى عنه ايس رساله ايت در
فوائد جناب خواجہ مشکاشا سيد الاولياء سند الاتقياء زبدة الفقهاء راس العلماء رئيس الفضلاء شيخ المؤمنين
قبله السالكين امام العارفين برهان المعزة شمس الحقيقة فريد العصر وحيد الزمان حاجي الحرمين الشريفين
منظر فيض الرحمان پير دستگیر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب قلبى وروحى واهلى واملى فداہ

تنبیہ ۱- باید دانست کہ جناب مولانا مولوی حسین علی صاحب السالکین کہ صحیح اندوخت معائنہ از لول تا آخر نشان از دعا حاجیہ
از یاد خویش نوشتہ اند و علامت آن در آخرش ح تم نوشتہ شد و ہر جا کہ حاشیہ بولف کتاب ہر جا مندرجہ است علامت آن
در آخرش نقطہ ثبوت کردہ شد ۱۲ مادریں بطبع بجائے علامت مکمل رسم شریف مولانا صنف شدہ است ۱۲ اعطامہ

متعقاً اللہ تعالیٰ بادامتہ افاضاتہ یا رحمہ الرحمن آمین، چونکہ اس سرچرچاں ہیچ عمل از اعمالِ حلالہ
نہاں دلہذا حجج آوری ایں اوراق در حق خویش وسیلہ جزیلہ پنداشتہ باوجود عدم لیاقت کمریت
برسبت۔ بیت

ہر کہ خواند دعا طبع دارم زانکہ من بندہ گنہگارم
موسوم شد مجموعہ فوائد عثمانی مشتملہ بر مقدمہ و شش فصل و خاتمہ مرتب گشت واللہ الموفق
والمعین وبہ نستعین

مقدمہ :- در بیان کیفیت مشغولی بذکر حق سبحانہ و بیان بعض اوراد و آداب برائے
طالبان مبتدیان کہ منتسب اند بطریقہ علیہ نقشبندیہ احمدیہ افاض اللہ علی العالمین انوارہا۔

فصل اول در ملفوظات حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ، فصل دوم در مکتوبات
حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ، فصل سوم در عبارات عجیبہ و غریبہ نصیحت آمیز حضرت
قبلہ ماقبلی و روحی فداہ، فصل چہارم در بیان خوارق و کمالات و مکشوفات حضرت قبلہ
قلبی و روحی فداہ، فصل پنجم در بیان معمولات حضرت ماقبلی و روحی فداہ، فصل ششم
در بیان خلفاء حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ۔

خاتمہ در بیان بعضی حالات و کیفیات امراض و انتقال و تمیز و تکفین و تدفین حضرت
قبلہ ماقبلی و روحی فداہ مع احوال تاریخی و نقشہ کل عمر شریف و احوال اجازت نامہ و تحصیل علوم
و تار بندی فضیلت و بعد وصال حضرت ایشان بر مسند ارشاد ششمہ اجرائے طریقہ فرمودن جناب
حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب مظلہ و عسکر
و رشیدہ مع احوال تاریخی و نقشہ عمر شریف از وقت ولادت با سعادت تا وقت جلوس بر مسند ارشاد
و ہفت سلاسل و نیات مراقبات مقامات مجددیہ و ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ
تعالیٰ اسرارہم۔

مقدمہ در بیان کیفیت مشغولی بذکر حق سبحانہ و بیان بعض اوراد و آداب برائے طالبان

مبتدیان که منتسب اند بطریقه عالی نقشبندیه احمدیه فاضل الله علی العالمین انوارا باید دانست این طریقه
 شریفه منجی است بر اتباع سنت سنیه و اجتناب عت غیر ضریه عقاید بر آنچه مقرر کرده است الهیست جماعت
 شکر الله سعیم و در فرع بر آنچه مقرر کرده است اهل هر مذہبی از خفیه و شافعیہ و مالکیہ و حنبلیہ ممکن نیست حصول
 معرفت الہیہ مگر باتباع شریعت غراسنیہ و تخلیق باخلاق شریفه نبویہ و محبت مشائخ کرام کہ در سائل اند
 بحق تعالی و باستمداد بایشان پس واجب است بر مریدے کہ بخدمت یکے از دوستان خدا میرد
 باشد و باخذ بیعت و تلقین ذکر از و شرف گشته باشد کہ بر خیزد آخر شب برائے تہجد و قنوتی کہ بگوید
 شود از خواب بگوید استغفر الله و سبحان الله و الحمد لله و الله اکبر و ده بار
 بعد از آن طهارت کند و نماز تہجد بخواند و او نایش و در رکعت و اعلا ئیش و وازده رکعت اند بعد از آن
 مشغول شود بذکر قلبی کہ شیخ اورا تلقین کرده باشد و آن ذکر اسم ذات است باین طریقی کہ
 زبان را بکام چپانیده و دل را از خواطر و وساوس تہی ساخته بنحیال صرف بیکرکت زبان و
 بیکرکت بیچ عضوی از اعضائے از لطیفه قلب کہ محلش زیر پستان چپ است بفاصله دو انگشت
 مائل بہ پہلوئے بگوید الله الله و مفهوم آن کہ ذات پاک است کہ بران ایمان آورده ایم در
 لحاظ دارد بے تکلیف و بے تمیز و بی تکلف بند نمودن نفس و فرو گذاشتن او در بی تلفظ زبان
 ظاہری تا کہ جاری شود و قلب بند کہ یعنی راسخ شود و تخلیل اسم ذات در قلب قتیکہ متوجہ شود
 بآن و اگر شیخ اورا الطائف و گیکہ ہم تعلیم کرده باشد از آن ہم ذکر کند بھین دستور آن لطیفہ
 روح است و محل آن زیر پستان راست بفاصله دو انگشت مائل بہ پہلوئی است و لطیفہ سمر
 و محل آن برابر پستان چپ بفاصله دو انگشت مائل بوسط سینیہ و لطیفہ خفی و محل آن برابر پستان
 راست بفاصله دو انگشت مائل بوسط سینیہ و لطیفہ اخفی و محل آن وسط سینیہ است و لطیفہ
 نفس و محل آن وسط پیشانی است و لطیفہ قالب و آن تمام بدن است تا از ہر بن موی ذکر
 ہویدا کرد و دوا این را سلطان الاذکار نامند و باید کہ صرف کند مرید اوقات خود را در ذکر تا مرید باید
 اسرار آن را زود و اقل ذکر از ہر لطیفہ یک یک ہزار را راست ہر روز و شب مگر فرصت بیاید ذکر

ذکر قلب را پنجم از تکمیل کند بسیار بهتر است و اگر شیخ اورا مراقبہ احدیت تعلیم کرده باشد باکن
 مشغول بشود زیرا کہ مقصود از ذکر مراقبہ است و آن ملاحظہ و رد و فیض است از ذات کہ موصوف
 است بجمع صفات کمال و منزہ است از جمیع نقائص بر طبقہ قلب بواسطہ شیخ و دریں مراقبہ
 حضور با حق تعالی و غفلت از ماسوائے اورا حاصل نمی شود پس اگر مرید را بغنائیت خداوند جلشاند
 ایں دو اہم حضور میسر گشت و باقی ماند تا دو ساعت شیخ اورا مراقبہ معیت تعلیم کرده باشد با آن ہم
 مشغول بشود و آن انتظار و رد و فیض است از ذاتیکہ ہمراہ او ہمراہ ہر ذرہ از ذات عالم است
 بزقلب بواسطہ شیخ و مواظبتہ کنسیر کن تا کہ اورا حضور با حق تعالی علی الدوام حاصل شود و معنی
 حضور این است کہ بردل او گذرد و خطہ کہ مزخسم باشد اورا از توجہ حق سبحانہ پس اگر ظاہر او
 مشغول خلق بود باطن او مشغول بحق تعالی باشد و ذکر کفایت و اثبات ہم بکنند فائدہ عظیم می دهد برائے
 دفعی خواطر و تہذیب اخلاق و تحصیل فنادر نقیض اینکہ نفس خود را زیر ذات بند کند بزبان خیال کلمہ
 لا ارا اذنانہ بدماغ خود رساند و لفظ الہ را بر دوش راست فرود آرد و لفظ لا اللہ را بر ہمہ
 لطائف گزرانیدہ بردل ضرب کند و شرط است دریں لحاظ معنی کہ نیست سچ موجود یا مقصود یا
 معبود بجز ذات پاک حق تبارک و تعالی و ہیچ عنوی از اعضا و حرکت ندید بلکه مشغول باشد
 بنیال صرف بے تکلف و در وقت گذشتن نفس محمد رسول اللہ گوید و آن ہم بزبان خیال
 اول سہ بار در یک نفس گفتہ باشد چند روز بعد از آن پنج بار در یک نفس گفتہ باشد چند روز بعد از آن
 ہفت بار بعد از آن نہ بار ہمچنان دو دو زیادہ کردہ شود بر عاتقہ عدد طاق تا کہ برسد بہست و یک بار
 و معناد شود بر آن و ایں اول درجات ذکر است کہ بر آن آثار مرتب می شوند از ذوق و شوق و حرارت
 ۱۰ ملاحظہ فرمودہ پیراست حضرت قبلہ مافرمودہ اند پیرایمانس کہ برید الزام خود نماید کہ در مخالفت خوف نقصان است ۱۱

(مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

۱۲ حضرت اور بیان احدیتہ معیتہ مراقبہ مشارب فرمایند ۱۳ (مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

۱۴ ایں را حضرت ماقدم سرہ قبلہ مراقبہ احدیتہ فرمودہ اند و در وقت مراقبات تہلیل اسانی فرمودہ اند ۱۵ (مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

۱۶ حضرت قبلہ فرمودہ اند معنی لاموجود در طریق حضرات نیست معنی لامقصود مراد است منقہی حق لامعبودی کند ۱۷

(مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

کہ آداب ظاہرہ و باطنہ و التماس کردہ باشد رضائے اور و غیب او تشخیص کند صورت مبارک
 اور او بندہ دل را بآن و اعتقاد کند معیتہ معنویہ روحانیہ اور او التفات نکند هیچ بسوی شایخ
 دیگر و یقین کند شیخ خود را در دازہ وصول کتی سبحانہ و باید میدید را کہ روزہ بدارد سہ روز از ہر ماہ و
 ایام ہین و شش روز از ماہ شوال و نہ روز از اول ذی الحجہ و روز عاشورہ و اگر تواند روزہ داشتن
 یک روز و افطار کردن دو روز بہتر از ان صوم حضرت داود علیہ السلام است روزہ داشتن یک
 روز و افطار نمودن یک روز و بآن تصفیہ عظیمہ حاصل شود و کوشش بکند در ماہ رمضان باشتغال
 بانواع عبادات تا بود در تمام ماہ بجزورتام زیرا کہ جمعیتہ دریں ماہ مبارک موجب جمیعہ است
 در تمام سال و تفرقہ باطن دریں ماہ موجب تفرقہ است در تمام سال و وقتیکہ برائے خوردن برود
 باید کہ مراعات آداب کردہ باشد از شستن و دست در اول و تسمیہ و غیرہ آن و غافل نشود از
 حق تعالی در اثناء خوردن مگر حق تعالی را یاد کردہ باشد و اگر بخواند سنت چاشت را دوازده
 رکعت بقراہہ تخفیف بہتر است و اوسط آن ہشت رکعت است و ادنیٰ چہار رکعت قبل از نظر اندکی
 قیلولہ کردہ باشد تا اعانت دیدہ اورا بر تہجد بخواند سنت زوال را چہار رکعت بطول قنوت قبل
 از نظر باز بخواند نظر با جماعت بسنن و آداب بعد از ان چیزی را از قرآن شریف بخواند بنظر کمال تا بد
 و ترتیل و تدبیر معنی پس از ان کسیکہ کار دارد مشغول بآن شود و کسیکہ نہ از مشغول بکار شود تا کہ
 وقت عصر رسد پس بخواند سنت عصر را چہار رکعت بعد از ان فرنیہ را در اول وقت با جماعت بسنن
 آداب آن باز کسیکہ کار دارد کار خود کند و کسیکہ نہ از کتب قصوت قصیدہ المکتوبات قدسی آیات
 حضرت امام ربانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت خواجہ محمد معصوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 و دیگر رسائل سلوک حضرات کرام نقشبندیہ احمدیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مطالعہ
 نماید و غرہ نشود بانچہ واقع میشود اورا از کشوفات و ظہورات کہ اینہا از مقاصد نیستند مقصود
 استقامت است بر اتباع سنت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در ظاہر و در باطن یعنی در ظاہر بہتہ
 کردن اخلاق خود با تصاف بحلم و تواضع و خاکساری و شفقت خصوصاً بر عیال و احسان و مائتات

و ایثار و خدمت خصوصاً با فقرا و عفو و صفح و سخا و حیا و صدق و امانت و وفا بعد حسن ظن
و تصنیر نفس و استحقاق آنچه نزد خود است و استعظام آنچه نزد غیر است و باجتناب از دروغ و کثرت
و غضب جنگ و غلبت و سخن چینی و دشنام و فحش و اہانت و اذیت و ظلم و در باطن بالقصاف بتوبہ
و انابت و زہد و درج و صبر و شکر و توکل و رضا و اخلاص و در جا و خوف و اجتناب از حرص و تجمل و
حق و حسد و نفی و تکبر و عجب و دریا و سمعہ و غیرہ آن و باید کہ مشغول شود اول روز و آخر او بہ تسبیح و
تہلیل و تحمید و تکیبہ و استغفار و درود بر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و چونکہ داخل شود وقت مغرب ادا
کند فرض را بلا تاخیر با جماعت بسن و آداب آن و اگر بخواند سنت ادا بین را و اعلائی اولبت کعبت
است و وسطا و دوازده و ادائی او شش است و بہتر باشد کہ باز مشغول شود بکرم و مراقبہ تا خفتن پس
بخواند سنت عشاء و فرض اورا با جماعت بسن و آداب آن و تسبیح بگوید قبل از خواب سی و سہ بار و تکیبہ
سی و سہ بار و تکیبہ گوید سی و چہار بار و مشغول نشود در این وقت بغیر حق تعالی تا کہ بخواب رود و باید کہ
بخواب بطہارت و از کشیدہ بر پہلوئے راست رئے بجا نیند قبلہ آمادہ برائے تہجد بر بستر پاک بلکہ لازم
مردید را دوام طہارت در سہ اوقات زیرا کہ طہارت ظاہر را تاثیر عظیم است در طہارت باطن و باید مرید
را کہ توسل کند بقی تعالیٰ بمشائخ کرام خود در یک وقت از روز و شب ادائی بعد از فراغت از تہجد
است و اگر دو وقت کند ادائی تراست و طریقی اینکہ خواند فاتحہ را یک بار و اخلاص را سہ بار و گوید
الہی برسان ثواب آنچه خواندہ ام بروح مقدس حضرت سید المرسلین و شفیع المذنبین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ
وسلم و ارواح علیہ جمیع انبیاء و المرسلین و ملائکہ مقربین و صحابہ و تابعین و اولیاء و صالحین خصوصاً بارواح
حضرات نقشبندیہ احمدیہ قدس اللہ اسرارہم العلیہ بعد از آن بگوید -

الہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ العالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الہی

حضرت قبلہ ما فرمودند بعد از نماز ہر فرضی دعائے از حق تعالیٰ بواسطہ حضرت قدس اللہ تعالیٰ ثواب ۱۲

(مولانا حسین علی صاحب ان بچران)

اللہم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا و صل لانا محمد و افضل صلایک بعدا و معلوقا بایات
قبارک و سلیم علیہ۔ سید المرسلین شفیع المذنبین محبوب رب العالمین امیر ارواح العاشقین حضرت محمد بن عبد اللہ بن
ابی حاشیہ علیہ السلام

بحرمت خلیفہ رسول اللہ حضرت ابوبکر الصديق رضی اللہ عنہ، الہی بحرمت صاحب رسول اللہ حضرت
سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، الہی بحرمت حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر الصديق رضی اللہ عنہم
الہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ، الہی بحرمت حضرت سلطان العارفين حضرت
شیخ بايزيد بسطامي رحمۃ اللہ علیہ، الہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

(البقیہ حاشیہ صفحہ ۱۵) عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن
فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ ووالدہ مکرمہ بی بی آمنہ بنت وہب ولادت با سعادت شش صد سال بعد از حضرت عیسیٰ
علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام دو از دہم ربیع الاولی روز دوشنبہ نبوت در عصر اربعین ہجرت در عسرتہ وچہمین دنات
شریف در کوفہ دستبر علی از جہ قول روز دوشنبہ فی الشہر ربیع الاولی دو از دہم ذیل غیز ذک تاریخ رحلہ صلے اللہ علیہ وسلم قال
من قال فی شانہ صلے اللہ علیہ وسلم دبا ہی جگریم وصف تو ای شاہ لولاک کہ شانت برتر است از ہم وادراک بکلیتم
بر طود تو بر عرش کہ نسبت خاک را با عالم پاک :

۱۰ خلیفہ اول و جانشین افضل جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسم شریف عبد اللہ بن
عثمان بن عامر بن عقیم بن مرہ نسب شریف ایشان در جہ مقیم پیسید اشعلین ملحق میشو و دوالہ شان سلمی بنت ضرہ ولادت شان بعد
واقہ فیل دو سال و چہار ماہ افضل الناس بودند بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات شریف شصت و دو سال دوم جمادی الاولی یا
بست و سوم جمادی الاخری و قبل غیز ذک فی ۱۳ ہجری قمری مبارک متصل بر قہ مقدس نبوی علی ساکنہ الف الف صلوة در متذکرات ۱۱

۱۱ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سلمان فارسی در شان ایشان در داست سلمان منا اہل البیت از اصحاب صفہ اند و از
شرف محبت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اخذ طریقت از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبودہ حضرت امیر المؤمنین علی
کرم اللہ تعالیٰ وجہہ صحبت داشتہ عمر شریف ایشان دو صد و پنجاہ سال یا صد و پنجاہ سال و سال سی و شش از ہجرت در مدائن و کوفہ
۱۲ حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر الصديق رضی اللہ تعالیٰ عنہ در فقہای سبعہ مدینہ اند کسب فیہ من از خدمت سلطان فارسی نبودہ

در طایبہ بست و چہارم جمادی الاولی در سنہ یکصد و یک ہجری جلالت فرمودہ ۱۲

۱۳ کنیت ابو عبد اللہ لقب صادق در علم ظاہر و باطن بہ معنی اتیہ من آیات اللہ بودند ولادت و وفات ایشان مدینہ منورہ مین و عسرتہ
مہنت سال ولادت مہنتا دم سال ہجرت و وفات در کوفہ و ہم مضبوط شریف و جنبت البقیع و مقبرہ اب و جد حضرت امام رانساب در طریقت ہم
بیا کہ کلام است دان را سلسلہ السبب گویند و ہم کتاب از حضرت قاسم کہ جد اداری ایشان ہستند ۱۳

۱۴ سلطان العارفين حضرت بايزيد بسطامي رحمۃ اللہ علیہ نام ایشان طیفور است در جمادات و ریاضات و کرامات ایتی بودند از حضرت جنید
رحمۃ اللہ علیہ منقول است کہ بايزيد در میان ما چون جبرئیل ہست در میان ملائکہ و ایشان مفعلاً دو سال پانز دہم شعبان سال دصد و شصت و یک
بطام وفات یافتہ و قبل در سنہ ۲۳۵ھ ۱۴

۱۵ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ انتساب ایشان در طریقت بطریق روحانیت و اوسعت بخت بايزيد است و کلمات ایشان بہت
کہ صوفی بر قہ و سجادہ صوفی نبود صوفی بر عجم و عادات صوفی نبود صوفی آن بود کہ نبود در شب شنبہ ماشرہ قبل شنبہ شصت و شصت فرمودہ ۱۵

الهی بحرمت حضرت خواجہ درویش رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحرمت حضرت مولانا خواجہ گنج شمس ،
 انگلیکے رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحرمت حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ ، الہی
 بحرمت امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سمرندی رحمۃ اللہ علیہ ، الہی
 بحرمت حضرت عودۃ الوثقی حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحرمت سلطان الاولیاء

(بقیہ صفحہ ۱۸) مطلع عبت پورہ دفن سمرقند امت ۱۷ -

۱۴ حضرت مولانا محمد زام رحمۃ اللہ علیہ خزانۃ الازات از خواجہ عبید اللہ اوار پوشیدہ : دہمین نوجہات عالیہ مرتبہ خلافت رسیدہ
 اندوختہ ربیع الاول دایمی اہل راہ لیکل حاجت فرمودہ اند ۱۲
 (عاشورہ صفر ۱۲۸۱)

۱۵ حضرت خواجہ درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ نسبت و خلافت از عال خود مولانا محمد زام رحمۃ اللہ علیہ دارند بتاریخ فروردین
 المذخر اہل الجیب الی الجیب را جو روز نمودند ۱۷

۱۶ حضرت خواجہ انگلیکے رحمۃ اللہ علیہ خزانۃ الازات و خلافت از والدہ ماجدہ خویش مولانا محمد درویش پرشیدہ
 رعایت اصل طریقہ شریعہ را نہایت التزام می فرمودند از مختصرات و مبتدعات پیش ذکر جہر و غیرہ اجتناب کلامی داشتند قدم بہ
 قدم خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ می رفتند سینہ عزیزی بہ روز سال بود و وفات در ۱۰۰۹ کیروزہ دہبت و ہم شبان فتنہ گدہ
 حضرت ایشان سمرقندی الاصل کاظمی الولد علیچ بودند از جانب والدہ حضرت شیخ محمد عمر باستانی کو جبرائی خواجہ اوار
 اند میرسد علمہ علوم ظاہری مولانا صادق ملائکہ دارند و کلمات باطنی بہ تربیت معنوی خواجہ اوار نمودہ و بکلمہ بشارت بہیت ظاہری
 از مولانا خواجہ انگلیکے نمودہ تا سادہ افاضہ صحبت و برکات کردہ اند درویش رسیدہ مرجع طالبان خدا شدہ و حرفت بہیچ سال
 بہت دہنیم جادی الاخری در شنبہ ۱۲۸۱ در محبت حق پیوستند دفن درویشی ۱۲

۱۷ حضرت مجدد الف ثانی محبوب صدیقی شیخ احمد فاروقی سمرندی رحمۃ اللہ علیہ در فروع علم سبب حنفی داشتند در اعتقادات
 مجتہد بودند تحصیل بعض علوم از والدہ ماجدہ خود و دیگر علمائے سہرزد کردہ پس بلیکوت رفتہ بعض کتب معقول از مولانا کمال کشمیری و کتب
 حدیث الشیخ یعقوب کشمیری سند کردہ و نیز احادیث صحیفہ تفسیر و احادیث و غیرہ از قاضی بھلول بن عثمانی یافتہ و کتب اخلاقی
 بردارد و سند کردہ و اجازات اکثر سلاسل حنفیہ از والدہ ماجدہ خود دارند و نسبت نقشبندیہ از حضرت خواجہ محمد باقی باللہ استفادہ
 فرمودند بہ ترتیب رسیدہ کہ حضرت خواجہ میفرمودند کہ شیخ احمد آقا نسبت کدش و پندراں شدہ در سایہ او گم اند و غل ایشان در وقت
 زیر فلک نیست خدای و کلمات ایشان از حد اصحاب بدین است و در شنبہ موافق عمر شریف رسیدہ بودند کہ در اہل الفنا بدایت استفادہ
 نمودند و قبر مبارک در سہرا ناست ۱۲

۱۸ حضرت ایشان فرزند ثالث حضرت مجدد اند و در سن نہ سالی تکلم بکلام توحید و حمدی میشدند و کلامہ غنیہ
 (اصغیرہ ۱۲)

حضرت شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ، الہی بکرمات حضرت حافظ محمد محسن رحمۃ اللہ علیہ، الہی بکرمات حضرت سید نور محمد بکرمات حضرت خواجہ شمس الدین حبیب اللہ حضرت میرزا جان جان منظر شہید رحمۃ اللہ علیہ، الہی بکرمات

القبیۃ حاشیہ صفحہ گذشتہ) مجید نمودند و در شانزده سالگی تحصیل بیج علوم فرمودند و در یازده سالگی طریقہ ذکر و مراقبہ از والد بزرگوار خود اخذ نمودند حضرت مجدد میفرمودند کہ حال محمد مصمم در تحصیل نشہائے مثل صاحب شرح و قایہ است کہ بدش ہر قدر کہ تالیف می کرد اولیادی گرفت و در درجہ طریقہ مجددیہ حضرت ایشانند ہم رجب الاول ۱۰۹۵ ہجری قمری در صحت فرمودند ایشان در سہ ہذا است ۱۲

۱۱. فرزند ہجتم قیوم زمان عودۃ الوثقی حضرت خواجہ محمد مصمم رحمۃ اللہ علیہ کہ فرزند ثالث حضرت مجدد و رحمۃ اللہ علیہ نسبت بابلن از والد ماجد خود تحصیل کردہ اند و عرفان شباب کامل و کل بودند و در ترویج شریعت محمدیہ و داشت طریقہ مجددیہ بغایت اہتمام می فرمودند و در امور معرفت و نہی مکر و کوشش بیخ می نمودند و ولادت ایشان در صفر یک ہزار پنجاہ و پنج واقع شدہ و در شب ہجتم ہادی الشانی ۱۰۹۵ ہجری قمری اجل را بیک اجابت گفتہ جان بجا آن سپردند و بنین محمدیہ بہت وقبہ مرقد ایشان در سہ ہذا است عند مدبرہ رحمۃ اللہ علیہم ۱۲

۱۲. حضرت خواجہ حافظ محمد حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ یکی از اولیائے کرام اخذ از فیوض بابلن ایشان ہزارم متقی شدہ اند و از پدر انوار ایشان در شمشیر است ۱۳۱۹ ہجری قمری وفات یافتند ۱۲

۱۳. حضرت سید نور محمد بکرمات شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ و بکرمات حضرت حافظ محمد حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خلیفہ حضرت خواجہ محمد مصمم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سالہا تحصیل فیوض نمودہ بکلمات و ارادات ہند رسیدند و صاحب استغراق قوی کہ تا پانزدہ سال بجز وقت نماز بہوش نمی آمدند و بغایت اتہاج شریعت می داشتند کیار در بیت اظلام پائے لاسست نہادند تا سہ روز قیض در رفیع باطنی شدہ بعد از استغفار بسیار برقع شد یا زود ہم ذی قعدہ ۱۳۲۰ ہجری قمری ملحق گردیدند ہزار و ردی بجوار محبوب الاولیاء است رحمۃ اللہ علیہم

۱۴. حضرت ایشان مصافحہ و معیت این طریقہ شریفہ در ہر دورہ سالگی از حضرت سید نور محمد بکرمات شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ نمودہ و بآخر بکرمات حضرت شیخ الشیوخ محمد عابد شامی رحمۃ اللہ علیہ حاضر شدہ نسبت احمدیہ از اول باتام رسانیدند و حضرت میرزا صاحب فرمودند کہ معطوات و بشارات شما صحیح است اگر گوئید بہر سبب علیہ السلام سجدہ کنی کہ غیب ہم ہم ۱۱۵۰ شربت شہادت نوشیدند تاریخ انتقال حضرت ایشان ازین روی ظاہر است۔ و باہمی

مہبت و بیانی از پیغمبر ﷺ علیہ السلام علیہ السلام عاشق حمید امامت شہیدان سالہ وفات مرزا منظر ہزار و از انوار حضرت ایشان در شہباز آباد است چنانکہ قبر در خانقاہ خود ۱۲ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

مجدد مائتہ الثلث والعشر نائیب خیر البشر خلیفہ خدا مرد و ج شریعت مصطفیٰ حضرت مولانا
عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، الہی بحرمست غوث
اوان قطب زمان حضرت شاہ ابوسعید احمدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، الہی بحرمست
غوث اوان محبوب رحمن حافظ قرآن و سلیتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد سعید احمدی

۱۰ حضرت قبلہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ از اولاد حضرت علی المرتضیٰ کوم اللہ وجہہ از ولادت آنجناب در ۱۱۹۱
در موضع جگہ از دیار پنجاب بنظر آئمہ در پرتوہ سالگی و مقام حکومت حضرت میرزا صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رسیدہ شرف بیعت
حال کردہ متعین فیضی باطنی شدہ تا پانزدہ سال التزام صحبت شریف داشتہ جمیع مقامات طریقہ مجددیہ طے کردند و حال
فیضی اشتغال آنجناب انہرمن الشمس است کہ صد ہجرت ہزار ہا کس از دیار در فائز نشینند و مرتبہ کمال تکمیل میرسد نہ از حق
شریف است کہ در طریقہ مجددیہ چارہ دوائے فیضی جمع اند و بایکے لغتشنیدیہ و قادریہ و وحشیہ و سپہرودیہ و از مہبت آنجناب است
کہ در رنگہم یا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ندا آید کہ بگویم یا رحم الراحمین شینا اللہ روز شنبہ سبت و دوم ماہ
صفر ۱۲۱۱ ہجری القرائت انتقال فرمودند ہزار مبارک حضرت ایشان در خانقاہ شریف دہلی کہ منسوب بآحضرت است ۷۰
سال تولید و حیات و فوت آن سلطان پاک منہاج و دام منہرین و ان پاک

۱۱ حضرت شاہ ابوسعید صاحب اولاد حضرت مجدد بواسطہ حضرت ایشان اندر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم ولادت شریف دوم و قیصرہ
۱۱۹۶ در بدو رام پور واقع شد تاریخ ولادت از مصرع حافظ و عالم دلی با و ۱۰ ظاہر است حافظ و قادری و حاجی محمد بن بودند ۱۰
اول از شیخ در گاہی علیہ الرحمۃ کو از خلفائے طریقہ مجددیہ زیر یہ بودند کس نسبت نمودند بعبودہ حضرت شاہ غلام علی رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہ پیوستند او شان بجائے خورشید تینہ در دوران مشرق و مغرب رو بایشان آوردند بعدہ سال و تالیف نگار در سیرج وقت حیات
یوم علیہ الصلوٰۃ ۱۲۵۰ ہجری بود کہ حق پیوستند بابت شریف ایشان نقل کردہ دہلی آوردند و وجہ پیر ایشان دفن کردند با پنج و ہفت
عربی یشقیر اللہ مصلیٰ اہم و مرشد شاہ ابوسعید سعید ۱۰ ہرذ عید پوشید و اصل جناب خدا ۱۰ دل شکستہ و غم گرفتار بخشید
ستون ہمگم دین بی فسادہ زبا ۱۰

۱۲ حضرت شاہ احمد سعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ولادت با سعادت ایشان در فرہ ریح الاول ۱۲۱۰ در بدوہ مصطفیٰ ۱۰ ہجری و در ۱۲۱۰
است و بیعت از حضرت قبلہ شاہ صاحب دہسہ سالگی کردند و آغاز کسب سلوک نمودند و اکثر کتب تقویٰ و حدیث شریف بضمیمہ بقراءتہ
و بضمیمہ سباحت حضرت قبلہ شاہ صاحب استفادہ نمودند و مرشد شریف بہ سبت سال رسیدہ بود کہ از تحصیل علوم معقول و منقول
فارغ شدہ و در تافضیت بستند و بعد از انتقال والدہ ماجد خویش پسند داشت حضرت قبلہ شاہ صاحب نشستند در سال ۱۲۴۴ ہجری
۱۰ ہجری و از فی شریف مسیح اہل دہلی حجت فرمودند حدیث متقامت فرمودند سلطان بدوہ طیبہ طریقہ شریفہ و شیوہی مدایج بخشدند و ہزار کس
از خدمت ایشان جام معرفت نوشیدند چون عمر شریف بہ شصت رسید بابتہم محبہ و اسہال مغرور بپارشدہ بین النظر و البصر در شنبہ
۱۰ رجب الاول ۱۲۶۰ ہجری شریف دہلی و زوال نوشیدند و محبوب و مصیت بکعبہ بقرہ حضرت سید عثمان بجانب قبلہ بخت الصبح و صبح شد

۱۱۹۱ در بدو رام پور واقع شد تاریخ ولادت از مصرع حافظ و عالم دلی با و ۱۰ ظاہر است حافظ و قادری و حاجی محمد بن بودند ۱۰
اول از شیخ در گاہی علیہ الرحمۃ کو از خلفائے طریقہ مجددیہ زیر یہ بودند کس نسبت نمودند بعبودہ حضرت شاہ غلام علی رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہ پیوستند او شان بجائے خورشید تینہ در دوران مشرق و مغرب رو بایشان آوردند بعدہ سال و تالیف نگار در سیرج وقت حیات
یوم علیہ الصلوٰۃ ۱۲۵۰ ہجری بود کہ حق پیوستند بابت شریف ایشان نقل کردہ دہلی آوردند و وجہ پیر ایشان دفن کردند با پنج و ہفت
عربی یشقیر اللہ مصلیٰ اہم و مرشد شاہ ابوسعید سعید ۱۰ ہرذ عید پوشید و اصل جناب خدا ۱۰ دل شکستہ و غم گرفتار بخشید
ستون ہمگم دین بی فسادہ زبا ۱۰

رحمة الله عليه، الهی بکرم حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین و سیدنا
 الله الصمد حضرت حاجی دوست محمد قدس باری رحمة الله عليه، الهی بکرم حضرت خواجہ گلشای
 سید الاولیاء سند الاتقیاء، زبدة الفقهاء، راس العلماء، رئیس الفضلاء شیخ المحدثین قبله السالکین
 امام العارفین برهان المعرف شمس الحقیقة فرید العصر و حید الزمان حاجی الحرمین الشریفین منظر
 فیض الرحمان پیر و سنگیر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی الله تعالی عنه.

۱ حضرت حاجی دوست محمد صاحب رحمة الله علیه از قوم افغان پرست زنی اند مولد شریف ایشان از توابع قندهار است
 و نشو و نما در دواقی یافته در فنون علم ظاهر سیر کرده اتفاق بود و بعد از آن خردی و سحر فیض و کرامت جبریه استقامت عالمگیر
 فی داشتند و شهرت خرق عادات و قوت عظیم کلمات از عهد صبی پیشرو و احباب و دو قبل از ملک سلاسل صوفیة بقوة جدیدیه
 شهرت یافتن کوی تیریه با بقعة کثیر آمده باستحقاق زانگت کینائی آفاق باطل غلیل قبولیت خاص و عام سرافراشته ایام بودند و بعد
 از حضور صحبت شیخ فردوس محمدت خان شاه احمد سعید مجددی رحمة الله علیه و طبع برکات بکرم قوت استقامت و خلیش حسن اثر و شداد
 شیخ افاضت کیش در اندک متی در هیچ سلسله مشهوره منشور یافت عظمی یافته بهدایت عاملان قند و در مرتبه تأثیر و تسبیل
 تسلیم متفق علیه و در نزد یک بودند و در کثرت ارشاد و ضرب المثل و گذشتند در مبارک در خانقاه شریف و قیام موعظی که قریب
 دامن کوه کسیر که از توابع ضلع ڈیره اسمیل خان واقعیت و تاریخ ولادت با سعادت حضرت ایشان سنه ۱۲۱۶ هـ و وفات شب ۱۲۱۷ هـ

بست و دویم ماه شوال المکرم ۱۲۵۳ هـ بمیرت ۱۲

۲ حضرت حاجی محمد عثمان صاحب رحمة الله علیه ولادت شریف ایشان در ۱۲۳۲ هـ بروج در موضع لونی علاقہ تحصیل کلاهی
 توابع ضلع ڈیره اسمیل خان معلق سرحد پنجاب است بخندت جناب حاجی دوست محمد صاحب قند باری حاضر شده شرف بیت
 حاصل کرده مستفیض فیوض باطنی شده تا به هیجده سال چهار ماه سیزده نیم الزام صحبت شریف داشته جمیع مقامات طریقه نقشبندیه
 مجددیه طی کرده با وجودیک جناب حاجی دوست محمد صاحب قند باری برابر غلط فحش و بدعت و فحش ایشان را محسوس می نمود
 خود کرده و غلیظ مطلق و ناب مناسب برحق خویش نموده بجای خود نشاند و حالات زیورات باطنی ایشان را مشهور جانت که در بلاد
 مردان از خراسان و دامان و دیگر بلاد و کجای پنجاب منته و منته بدست مبارک بیت کرده و فیض جبریه بت و ز سال دهه بر
 مندر ارشاد داشت اجابت طریقه عالی نقشبندیه مجددیه فرموده وقت مشرق یوم شنبه بست و دویم یوم شعبان المکرم سنه ۱۲۶۳ هـ
 وفات یافتند در مبارک در خانقاه شریف و قیام موضع موعظی که قریب دامن کوه کسیر که از توابع ضلع ڈیره اسمیل خان
 زیر قدم حضرت پیر و مرشد خویش واقع است ۱۲

فصل اول

در ملفوظات حضرت قبله مقلبی و روحی فدا

ملفوظ اول

روزی فدوی بحضور والا حاضر گردیده عرضی چندی از عرض حال باطن خویش نوشته پیش حضرت قبله قلبی و روحی فدا گذرانیدم بعد یک لحظه باینده مخاطب شده ارشاد فرمودند که احوال فقیری که بزرگان در کتب با نوشته اند درین زمانه که با خرسیده است یافته نمی شود و هر کس بقدر وصله خود می کوشد و بحسب استعداد خویش سعی می نماید موافق حال زمانه این هم غنیمت است و این طائفه پیران دوکان داران که الحال رواج گرفته اند ازین چنین پیری حق تعالی را نگاهدارد و باز فرمود که روزی که در کثرت جهال زیاده میشود و یونانیو ماحال زمانه اتری گردد محض اسم فقیری باقیست و در نه فقری کجاست.

ملفوظ دوم

روزی در حضور فیض مخمور حضرت قبله مقلبی و روحی فدا حاضر شدم در آنوقت مولوی سعد الله صاحب نمیره جناب حقائق و معارف آگاه حاجی مولوی غلام حسن صاحب مرحوم و دیروی نیز حاضر آمد پیش حضرت قبله قلبی و روحی فدا حال شکایت زمانه و تنگی معاش خویش ظاهر نمود و ارشاد فرمودند که حق تعالی شمار با خود دارد و او بنیز خود نگذارد و کار شما از غیب الغیب برانجام سازد و بیکت حضرت قبله نور الله مرقدہ الشریف شمار اضلاع خواهنید گذاشت باز حضرت قبله قلبی و روحی فدا ارشاد باین عاصی پر معاصی کرده ارشاد فرمود که این سید که اهل دلی است چندین سال شده که خانقاه شریف است و بسبب خیال داری خانه درین شهر موسی زنی می دارد و با وجود ناداری و غربت قلع با کسی ندارد و گاهی که

تنگی محاش پیش مانیا ورده بابا هر کس که بتوکل و قناعت کمر بست حق تعالی برائے او سبب خیر
 هتیمی سازد و این مصرع فرمودند ع

خدا خود میر سامانست ارباب توکل را

ملفوظ سوم

روز سه در حضور پیر نور حاضر شده مشرف بشرف آستان بوسی گردیدم خطاط محمد رسول
 آخوندزاده صاحب که یکی از خلفائے حضرت قبله اند از خراسان آمده در آن مندرج بود که من برائے
 استقامت زمستان جائے در تنگ ساخته ام که در اینجا آسایش گرمی است چندان شدت گرمی
 نیست و در تعمیر مکانات و حجرها مشغول هستم حضرت قبله قلبی و روحی فداه یک لحظه سکوت فرموده ارشاد
 فرمودند که جمیع کارهای دینی و دنیاوی بر بنیت موقوف اند و اجر و ثواب بر بنیت مرتب من که تعمیر
 مکانات و حجرها و خدمت خانقاه شریف حضرت قبله نورالهدی مرقدہ الشریف می کنم محض للهدی
 الله برائے همانان مسافران که از اوطان بعیده در طلب خدای آیند و برای طالبان درویشان
 که برای یاد الهی درین جامه متوقف اند و عبادت و ذکر مولی جلشانه می کنند نه این کار برائے راحت
 نفس خویش و عیال اطفال خویشی کنم .

ملفوظ چهارم

روزی این بدنام بمجفل عالی مقام حاضر شد پیش حضرت قبله قلبی و روحی فداه شخصی آمده و گفته
 خربوزه نورسید برائے طبع و نیادی آورده فرمودند که مردمان پلچین می دانند که نزد عثمان دولتیست که

تنگ نام جائیست که در ملک خراسان علاقه قندهار بر زمین سرحد واقع است و تنگ از نیمت می گویند که
 دو کوه یک از جانب مشرق و یک از جانب مغرب در یکا واقع اند و در میان هر دو کوه دو نهر آب روان که یک را خنجر و کابل و
 ثانی را خنجر از غنی است و در اینجا تنگ از قدیم جاری اند ۱۲ ممت

تمام ندارد و بعضی برمالگان کمی یاد دارند حال آنکه حال من انیت هر فتوحات که بمن میرسد خرج درویشان میکنم و غنم فردا ندارم و ایضا بازار شاد فرمودند که حضرت شاه غلام علی شاه صاحب قبله توکل و قراعت باین حد داشته بودند که یکبار برای خرج کردنی در دست چیزی نبود فاقد رونمودند و درون یک حجره داخل شده و در او بر خود بستند باین خیال که این جا هم که بر بدن دارم کفن است و این حجره گور باشد چه امر و انرا برای تمیز و تکفین خود مبتلا سازم سیزده روز در حالت فاقد دران حجره بودند که شخصی آمد بر حجره استاده آواز کرد که این سینه ده رویه برائے جناب آورده ام قبول فرمایند حضرت شاه صاحب قبله آواز ندا آخر الامر آن شخص مذکور مبلغان مذکوره در روزن دروازه اندرون حجره انداخته بعد از آن کار حضرت شاه صاحب قبله جاری شد و همیشه عادت شریف این بود که برای خرج خانقاه شریف قرض گرفته و من مدیونان میکردند حتی که رفته رفته تاده هزار رویه نان بانی قرض میشد بعد رسیدن فتوحات اول قرضه سابقه او امی فرمودند بقیه را خرج خانقاه شریف می نمودند و بعد تمامش قرض گرفتن شروع می کردند و ایضا فرمودند که از شخصی عیالدار توکل و قناعت بسیار مشکل است اگر او بنفس خود قادر شده توکل اختیار میکند زن و فرزند او توکل نمیشوند صدق آیت کریمه **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن مِّنْ آتٍ وَاجِبٍ لَّكُمْ ذَلِكُمْ عُدُّوْا لَكُمْ فَاْخُذُوْهُم مِّنْ دُونِ دَوْلَادٍ** فساد می اندازند باید که کدام کسب یا هنر که از اکل حلال باشد اختیار نماید که سفت پیغمبران علی نبینا علیهم الصلوٰة والسلام است.

ملفوظ پنجم

روزی این حقیر بپن تقصیر در حضور پیر نور حضرت قبله قلبی دروجی فدا حاضر شد ارشاد فرمودند که یکروز شخصی سائل خراسانی آمد و گفت که توا خدا تعالی باو شاهی داده است مرا حمامه های پوشیدنی از سر تا پایا بد من با و گفتم که اول پادشاهی ماثبوت کن یعنی پادشاهان

را ملک می باشد ما را ملک ظاهر کن بعد از آن سویم حصه از پادشاهی خود شمار می بخشیم اگر تو از این راضی نمی شوی نصف پادشاهی بشما خواهیم داد شخصی سائل لاجواب گشت و بیان نمود که فرض من سوال است پس هر چه دادنی بود موافق سوال او دادم -
فأشده كلام :- باز فرمودند که در عالم مشهوری غنا، ما بیکرت حضرت پیر و مرشد ما قدسنا الله تعالی ابسریم الا قدس شده است در دهر جهان مثل ما سکین نیست.

ملفوظ ششم

روزی این فقیر در محفل فیض منزل حضرت قبله قلبی و روحی فداه حاضر شده شرف آستان بوسی حاصل کرده در حضور فیض گنجور شخصی سکه مسی گمان نگه آمد قد بوسی حاصل کرده عرض نمود که بنده نام نامی آنجناب شنیده آمده است ما را در اسلام داخل نمایند کلمه شریف و ذکر اسم ذات تلقین فرمایند حضرت قبله یک خادم را ارشاد فرمودند که چو این رابه برید و تمام سرش رابه برید و تمام رابه تراشید بعد از آن تلقین دین متین فرموده خادمی را ارشاد کردند که این را ترتیب نماز بیا موزاند و دانشش عبد الکریم نهاد و بعد سه روز او را بیعت نموده ذکر قلبی فرمودند فی الحال قلب او جاری گشت و یک ساعت مجذوب شد.

ملفوظ هفتم

روزی بحضور فیض گنجور حاضر گردیدم شخصی از حاضرین مجلس عرض نمود که قبله باب حلقه بلایه میان چیزی سند هست ارشاد فرمودند که درین باب چندین احادیث وارد اند این حدیث از زبان درافشان خوانده عن ابی سعید رضی الله تعالی عنه قال خیر معویه علی حلقه فی المسجد فقال ما اجلسکم قالوا جلسنا نذکر الله قال الله

مَا اجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ مَا اجْلَسْنَا غَيْرَہٗ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَمُ اسْتَحْلِفُكُمْ تَحْمِیۡۃَ لَكُمْ وَمَا كَانَ اَحَدٌ مِّنْزِلَتِیْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَقْلَ عَنْہٗ حَدِیثًا مَّتَّی وَاِن رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خَرَجَ عَلٰی حَلْقَتِیْ مِنْ اَصْحَابِہٖ فَقَالَ مَا اجْلَسْتُکُمْ هُنَا قَالُوا اجْلَسْنَا اَنْذَرَ اللّٰہَ وَنَحْمَدُہٗ عَلٰی مَا هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ وَمِنْ بَعْدِ عَلَیْنَا قَالَ اللّٰهُ مَا اجْلَسْتُکُمْ اِلَّا ذَٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ مَا اجْلَسْنَا اِلَّا ذَٰلِكَ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَمُ اسْتَحْلِفُکُمْ تَحْمِیۡۃَ لَکُمْ وَلَکِنَّہٗ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَاخْبَرَنِیْ اِنَّ اللّٰہَ غَرَضُہٗ بِمَا هُم بِکُمْ الْمَلَائِکَۃُ ۝

ملفوظ ہشتم

روزی این عاصی پرمعاصی بحضور والا حاضر بود کہ حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ بعد نماز فجر برای خواندن ختم خواجگان کہ معمول پیران ما نقشبندیہ مجددیہ است نشستند جمیع خادمان و درویشان خانقاہ شریف گرداگرد یک از دیگری جدا جدا یعنی پس و پیش در میان فرجھا گداشته نشستند حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ ارشاد فرمودند کہ این چنین نباید کہ شیطان ازین فرجھا درون می آید مانند بچہ بز در حدیث شریف وارد است بعد از فراغ ختم و حلقہ این عاصی پرمعاصی عرض نمود کہ قبلہ از زبان و رافشاں حدیث شریف فرمایند حضرت قبلہ این حدیث خواندند عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رتوا صغوفکم و قاربا بینہا و حازوا بالاعتاق فوالذی نفسی بیدہ انی لادی للشیطان یدخل من خلل لصف کأنہا الخوذتہ و ابو داؤد ۱۲ و ایضا۔ ارشاد فرمودند کہ برای خواندن مشکوٰۃ شریف و بخاری و سنن مولانا روم صاحب دو دیگر کتب احادیث استعداد و افزہ و مشکاثرہ می باید و اکثر علماء و فضلاء قرآن شریف می خواندند و تفسیر را می خوانند کن گماحقہ نمی فهمند پس این شعر خواندند۔ شعر

جميع العلم في القرآن لكن تقاصر عنه افهام الرجال
 وايضا ارشاد فرمودند که حضرت پیر و مرشد ما برود الله مضجعه الشريف ونور الله مرقدہ
 المنيف روزی یک کلام مجید را بخشیدند من عرض کردم که قبله مرا شروع نیز بفرمایند حضرت
 ما را شروع فرمودند همین طور سه بار در اوقات متفرقه حضرت قبله قرآن شریف تبرکاً شروع
 کردم بعد از چندین سال که برائے زیارت حرمین الشریفین رفتم و بوقت واپسی در بندر عدن
 آدم در اینجا تاثیر دفائه شروع کردن کلام الله شریف که از حضرت پیر و مرشد خود تبرکاً کرده
 بودم حاصل گشت و حجاب قطعات و متشابهات قرآن مجید از من برداشته شد. را قم گوید
 عفی عنه ازین کلام حضرت قبله قلبی و روحی فداه معلوم گردید که فوائد و تاثیرات بعضی مقامات
 بعد از چندین سال باسالم بظهور می آیند، بعد از آن سبق مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم
 صاحب شروع شد و اثناء سبق حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند که فقہاء که الصاق
 کعبین و وقت رکوع و سجود نوشته اند مراد حدیثی که درین باب دارد است نفہیدہ اند مراد از آن
 محاذات و تسویہ صفوف است درین باب جناب حضرت شاه عبدالغنی صاحب از کرم محظرت
 یک رسالہ بنام حقیر و حقائق و معارف آگاہ مولوی غلام حسن صاحب فرستاده بودند۔

ملفوظ نہم

روزی در مجلس شریف حاضر شدم در آنوقت سبق مکتوبات حضرت امام ربانی قیوم
 زمانى مجد و الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شروع شد و اثناء سبق حضرت قبله قلبی و روحی فداہ
 ارشاد فرمودند کہ زمین مہند و ستان را شریفیت او نا جاہل انجا و فہم و ذکا و عقل و نسکراہ
 عالم اینجا فوقیت می دارد کہ اکثر مردمان این ملک برای تحصیل علم بہ ہندوستان میروند و در محضہ
 قلیل علم تحصیل نموده می آیند۔

از لسان درفشان حضرت قبلہ این قصہ من ہم شنیدہ ام مکن فرمودہ اند انما مراقبہ حقیقہ قرآنیہ
 کا حقہ حاصل شد و پیش ازین این قدر نبود۔ ۱۲ مولانا حسین علی والدہ میرزا

ملفوظ دہم

روزے فدوی در محفل فیض منزل حاضر گردیدہ سبق کتاب و المعارف پیش حضرت قبلہ قلبی دروچی فداہ شروع کرد و قتی کہ عبارت باینجا رسید و ایضاً در آن روز تذکرہ اسمائی خواجہائی نقشبندیہ و عنوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آمد۔ حضرت ایشان فرمودند کہ خواجہائی نقشبندیہ کہ ختم ایشان مشہور است بہت انداؤل خواجہ عبدالحق عابدانی دریم خواجہ عارف ریوگری، دویم خواجہ محمود انجیر فتنوی، چہارم خواجہ علی رامینی، پنجم خواجہ بابائی سماسی، ششم خواجہ امیر کلال، ہفتم خواجہ بہاء الدین نقشبند قدس اللہ تعالیٰ باسرارہم اللہم اسرہنہ فی من فیہ صلاتہم ولا تحرمہ من برکاتہم امین یارب العالمین ہ عاصی پرمعاصی عرض نمود کہ قبلہ این خواجگان کہ پیران برائے ما اند در دیگر مقام ہمین خواجہا اند یا دیگر و دیگر عوام الناس کہ برائے حاجات دنیویہ ختم خواجگان می خوانند ہمین بزرگان مراد اند یا دیگر حضرت قبلہ قلبی دروچی فداہ ارشاد فرمود کہ برائے ہر کس پیران خود خواجگان خود اند و برائے ما ہمین پیران ما خواجگان اند و فرمودند کہ من ہم یک روز بخدمت حضرت پیر و مرشد خود برد اللہ مرقدہ المنیف دریں باب بعضی نمودہ بودم ہمیں جوابیہ زبان گوہر نشان صادر شدہ بود۔

ملفوظ یازدہم

روزی این عاصی پرمعاصی بوقت تہجد بحضور حضرت قبلہ حاضر بود در آنوقت حضرت قبلہ قلبی دروچی فداہ بر مزار پیرانوار حضرت حاجی اکرمین الشریفین جناب حضرت دوست محمد صاحب برد اللہ مضجعہ الشریف و نور اللہ مرقدہ المنیف متوجہ نشستہ بودند بعد از چند ساعت از انہا بیخواب در صحن مسجد خالقہ شریف استراحت نمودہ کہ ظاہراً جامہ باریک بر وجود مبارک خود انداختہ مثل خواب در ذکر مشغول شدند بعد از چند ساعت مؤذن اذان فجر واد حضرت قبلہ قلبی دروچی

فداه برای خواندن سنت برخواستند و فرمودند که وقت سنت است سید امیر شاه صاحب
بنیال اینکه شاید حضرت صاحب بواب رفته بودند عرض کرد که برای وضو آب بیارم فرمودند
حاجت وضو ندارم و از کمال کسر نفسی بیان ساختند که من گنهگارم و هیچ عمل ندارم بعد ازاں
در جوش آمده این ابیات فرمودند -

قطعه

بزمین چو سجده کردم ز زمین ندا برآید که مرا خراب کردی تو بسجده ریائی
بطواف کعبه رفتم بحرم رهم ندادند که برون در چه کردی که درون خانه آئی

ملفوظ دوازدهم

روزی در حضور پرنور حضرت قبله قلبی و روحی فداه حاضر شدم در آن وقت سبق مکتوبات
حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب شروع شد و قتیکه عبارت باینجا رسید که فرضاً اگر عمر لوح پنجم
خطرہ غیر خطور نکند عرض کردم که قبله معنی این کلام فیض نظام چیست حضرت قبله قلبی و روحی
فداه این معنی ارشاد فرمودند که خطرہ غیر در باطن ادبیج تصرف نکند که مانع باشد از ملک حضور او -

ملفوظ سیزدهم

در حضور پرنور حضرت قبله قلبی و روحی فداه حاضر شدم در آن وقت حقائق و معارف
آگاه جناب حضرت صاحبزاده مولوی محمد سراج الدین صاحب مدظلہ و عمرہ در شده
بخدمت حضرت قبله عرض نمود که ختم حضرت چگونہ مقرر شده اند ارشاد فرمودند که حضرت
حاجی صاحب پیر و مرشد ما بر دالہ مضجعه الشریف و نور اللہ مرقدہ المنیف پیش حضرت
قبله شاه احمد سعید صاحب عرض کرده بودند که چیزی از کلام فرمانید که برای حضرت قبله ما
به نیت ثواب ختم خوانده شود حضرت شاه احمد سعید صاحب قبله یا رحیم کل صریح

و مکر و ب و غیاث و معاذ و یار حیم ارشاد فرمودند که جناب حضرت مولوی
رحیم بخش صاحب درباره طلب کردن اجازت ختم شریف از دہلی عریضہ تحریر کرده بود
جناب حضرت پیر و مرشد ما برد اللہ مضجعہ الشریف و نور اللہ مرقدہ المنیف در جواب آن عریضہ
این ختم شریف ارقام فرمودند و بت لالتذرنی فرداً و انت خیر الوارثین بعد از ان
من ہم پیش پیر و مرشد خود عرض کردم کہ برائے خواندن این ختم شریف مرا ہم اجازت دہند
فرمودند ترا ہم اجازت است پس حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ ارشاد فرمودند کہ دیگر ختم ہائی
حضرت نیز این چنین جاری شدہ اند در این میان جناب حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد
سراج الدین صاحب و جناب مولوی حسین علی صاحب التماس نمود کہ قبلہ این ختم شریف
در حیاتی پیران جاری شدہ بودند یا بعد وفات از زبان درافشان فرمودند کہ در حیات
پیران مقرر شدہ بودند بعد از ان جناب حضرت صاحبزادہ صاحب ممدوح و جناب مولوی
صاحب موصوف سوال کردند کہ قبلہ برائی خواندن ما خواران ہم چیزی از کلام اجازت فرمایند
ارشاد فرمودند کہ من این قدر لیاقت ندارم کہ برائے ما ختم خواندہ شود باز التجا نمودہ کہ قبلہ
سنت حضرت ہمین چنین جاری آمدہ است کہ برای ما کینگان مجید حضرت ایشان ہستند کہ
فیض و نفع از ایشان گرفتہ ایم بعد از اتمال فرمودند کہ این جرأت کردہ نمی شود کہ در وقت حیات
فقیر بکسور مزار پیر انوار پیر و مرشد ما برد اللہ مضجعہ الشریف و نور اللہ مرقدہ المنیف ختم برائی
فقیر خواندہ شود بعد از ان جناب مولوی حسین علی صاحب عرض نمود کہ قبلہ ما کینگان دعا ہائی
دیگر خوانیم بعد از توقف در روز دیگر جناب حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی سراج الدین صاحب
پیش حضرت قبلہ عرض نمود کہ قبلہ چیزی از کلام برای ختم شریفش ارشاد فرمایند کہ حضرت
قبلہ این حدیث شریف آخر بخاری از زبان گوہر نشان خواندند این است حدیثی
احمد بن اشکاب حدثنہ محمد بن فضیل عن عمار بن قیس عن ابی زرعا عن
ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کلمات

از دهان مبارک اظهار فرمودند که قرارة قرآن شریف هیتا برای امری عظیم بود بکم استعدادی
 خویش در غیر مصرف اصلی خود آنرا صرف کرد بخلاف کسب که او مقصود برای همین امر است -
 ملفوظ پانزدهم روزی این عاصی پرمعاصی در حضور آن قبله اتمام حاضر گشت در آن
 وقت سبق مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب شروع شد در اثنا رسپق جناب مولوی
 حسین علی صاحب سوال کرد که قبله چوں نماند کار درین طریقہ بر صحبت پیر و مرشد مختصر است و صحبت
 ماموران به نسبت عذر ها خانگی یا به بدب عدم کمال محبت میسر نمی شود لکن بسیاری از
 ارباب کمال چرا صحبت دائمی اختیار نہ نمودند بلکه مدتہا در صحبت شیخ مانده باز مخلص میشوند
 باغش حلیت حضرت قبله فرمودند که بیشک صحبت شیخ ضرر نیست و ترک صحبت آن نهایت
 محمل بلکه اہل تقوف فرموده اند ہر کہ تا دہ روز ماندا و ادرین است و اگر یا زودہ و دوازده روز
 ماندا زائرین است و آنکہ جان خود پیش پیر می سپارد و مثل کاملیت بین یکسال
 شود آن حکم مرید دارد لکن چوں پیر کاملی کامل می داند کہ این مرید باین قدر رسیدہ کہ غیبت
 و بعد این را ضرر نخواہد رسانید و فرستادن آن منافع متعلق می باشد - لاجرا آن را
 رخصت کنند و آنہم این چنین غیبت نباشد کہ باز بالکل ملاقات حاصل نشود بکہ مدت بعدت
 می آیند باز جناب مولوی صاحب موصوف عرض نمود کہ قبلہ حال ماندا و ادرین چگونه باشد
 فرمودند این ہم خوب است ما لم یسدرک کلہ لا یتروک کلہ -

ملفوظ شانزدهم روزی در حضور حاضر شدم در آن وقت مکتوبات حضرت خواجہ
 محمد معصوم صاحب شروع شد و قتیکہ سبق بمکتوب بست و سویم جانان بیگم رسید حضرت قبلہ
 قلبی و روحی فداه از شاد فرمودند کہ ہندوستان را حق تعالی فہم و ذکا و علم و دانائی عطا فرمودہ است
 اکثر باشندگان آنجا ذکی الطبع می باشند بیان فرمودند کہ در دہلی شریف دختر فرزند جناب شاہ
 عبدالعزیز صاحب و عظم کلام اند شریف و حدیث شریف و شنی مولانا دوم صاحب می
 کردند جمعی زنان کثیر در عطا و جمع میشدند و ایضا از شاد فرمودند و قتیکہ فقیر در ہندوستان

رفته بود در آن وقت مراسلات از طرف متورات نزد فقیر می آمدند و عبادت های گوناگون و رنگین و الفاظ علمیه و لغات و قیقه در آن مندرج می بودند که علماء را این ملک این چنین غلط و نخواهند نوشت.

ملفوظ هفتم روزی پنجشنبه بعد از صلوٰۃ عصر سوم محرم الحرام ۱۳۱۳ م کترین و کترین خادم ویرین بحضور حضرت قبله قلبی و روحی فدا حاضر بود حضرت قبله احوال حال خویش باین طریقه ارشاد فرمودند که وطن ما از آباد و اجداد شهر لونی است روزی بیاس خاطر برادر محمّد بعد که در آن وقت نزد مامون صاحب مولوی نظام الدین و شهر کوی سیبهاران سابق زلیخا می خواند من جا های پوشیده فی در آنجا بوده برادر عزیز را رسانید بعد از آن مامون من مولوی نظام الدین صاحب فرمودند که شما از پیر من که اسم مبارک ایشان حضرت حاجی دوست محمد صاحب است و کثری ایشان نزد شهر چو و هوای قیام میداد و خبر و احوال می دادی یا نه من در جواب بیان کردم که ما را هیچ خبر نیست و نمیدانم که پیر شما کدام کس متنبه و کدام جا قیام میدادند و فتنه از آنجا و پس میثم مامون من مولوی نظام الدین صاحب فرمودند که شهر چو و هوای در راه شما است سلام من به پیر من برسانید و عرض کنید که درویشان جناب که برای کارهای در این جا آمده اند فرا حاضر بحضور خواهند شد بنده و خصمت شده شهر چو و هوای در کثری حضرت ایشان آمد بطور عابوسل پیش حضرت صاحب رفته پیغام سلام مامون صاحب خود را رسانید حضرت صاحب بمن مخاطب شده فرمودند درویشان من که در آنجا رفته اند کدام وقت می آیند عرض نمودم که قبله فرود خواهند آمد پس سبی قدی گفتگو کرده روانه بدس خویش شدم بعد از چند مدت غلبه ذوق و شوق الهیه و کسبیه و هر وقت در هر لحظه استغراق طاری می شد حتی که از مطالعه کتاب و سبق بازماندم پیش استاد خود عرض کردم که حالا از من بختیصل علم نمی شود که محبت الهی روز بروز کمال غلبه می کند از اداه منم می دادم که پیش کسی اهل الله حاضر شده بیعت نمایم استاد صاحب فرمودند این آخر هدایه که قدسی باقیست با تمام رسانید بعد از آن انشاء الله تعالی من نیز همراه شما میروم و هر دو یکجا بیعت می نمایم

من عرض نمودم که در انتظار ختم کردن هدایه چند روز توقف بایستد و ما را اضطراب بسیار جدی است
 که استغراق هر وقت غالب است و به هیچ کار نمیگذارد من ضرر و بفعله تعالی فروردا نه خواهم شد
 در این اثنا برادر کلان استاد من که استاد استاد من بودند فرمودند که اگر اختیار کردن فقری اراده شما
 بالیقین است بسیار مناسب است که باینکار محکم باش من بیان کردم که حالاً از ته دل همین
 ندایم برآید که بخدمت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بیعت نمایم بعد از آن از
 دین خود با اراده بیعت روانه بطرف شهر چو در حوال شدم و فتنه بر شهر موسی زنی رسیدم
 از سبب ذکر و غالب شدن نسبت حرارتی سخت در وجود من پیدا شد یک لحظه در دهر نشسته
 غل کردم با وجودیکه در آن وقت این چنین قوه داشته بودم که اگر دو ماه یا تا از وقت دو پیر
 تشنه روانه میشدم تا وقت غروب آفتاب سفر یا پیاده میکردم و از سبب گرمی دل
 تنگ منی شد بعد از آنجا روانه شده وقت عصر روز جمعه ماه جمادی الثانی ۱۲۶۶
 هجری بخدمت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب حاضر شدم و عرض بیعت
 نمودم حضرت انکار فرمودند که فقری اختیار کردن با مشکل است باز عرض کردم که
 من محض برای ای کار تیار شده ام و از هر چیز تعلق برداشته ام پس پشت
 کردم بر چیز را و ادام سه طلاق فرمودند که باش بعد صلوة مغرب مرا از سعادت و شرف
 بیعت مشرف فرمودند در آن وقت حالتی عجیب و غریب بظهور آمد و قبل از این علم صرف
 و نحو و عقائد و فقه و اصول و تفسیر و دیگر علوم فرود بر همه یاد بودند بعد از آن در علم حدیث مشکوٰۃ
 شریف و صحاح ستته یعنی صحیح بخاری - صحیح مسلم - جامع ترمذی - سنن ابوداود - سنن
 ابن ماجه و در علم اخلاق احیاء العلوم کامل و در علم تفسیر معالم التنزیل تمام - و علم یتیم و کمال
 و در علم تصوف - مکتوبات قدسی آیات جناب حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی صاحب هر
 سه جلد و مکتوبات جناب حضرت خواجه محمد معصوم صاحب هر سه جلد به تحقیق تمام و دیگر جمیع کتب
 تصوف کما حق الله حضرت پیرم شد خود خواندم و روزی حضرت پیرم شد مرا از شاد فرمودند که

ترا نزد یاد دست که پیغام سلام با مومن خود پیش من رسانیده بودی من عرض کردم که مرا
 خوب یاد است از زبان در افتشال فرمودند که من در آن روز و ده پیشانی تو نسبت حضرات
 خود مشاهده کرده بودم و در خود دانستم که این شخص غرور از خفص و نسبت حضرات مانگین مالال
 خواهد شد و بعد از آن چند مدت منقضی شد که تو نیامدی و در دل خود خیال کردم که شاید در کشف
 من خطا واقع شده حال آنکه شش ماه ازلی تو بظهور آمد بعد از آن ما را حضرت قبله گاه گاه میفرمودند
 که ترا مناسب است که علم منطق قدری بخوان من پیش حضرت عرض نمودم که قبله برائے
 خواندن منطق دل نمی خواهد چرا که مقصود خدا هست یعنی چند روز فرمودند که مرا سفارش کن یعنی حضرت
 خضر علی نبینا وعلیه السلام می فرمایند که عثمان را برای خواندن علم منطق مجبور نکن که مقصود خدا
 هست باز فرمودند که ما را در هر کار سفید ریش صلاح میدهند و بغیر صلاح او هیچ کار نمیکنم
 موقوفه مسجد هم روزی در حضور پروردگار حاضر گردیدم و در آن وقت حقایق و معارف آگاه
 جناب صاحبزاده مولوی محمد سراج الدین صاحب پیش حضور حضرت قبله قلبی و روحی فدا
 عرض نمود که قبله از جمیع کتب تصوف و طریقت حاصل اتباع حبیب خداست صلی الله علیه
 و سلم یا چگونه از زبان گوهر فتان ارشاد فرمودند که بیشک بغیر اتباع حبیب ختم هیچ فیض حاصل
 نمی شود لکن در این زمان متابعت رسول اکرم صلی الله علیه و سلم بسا مشکل شده است و از
 جمیع کتب تصوف و طریقت برای عوام الناس مقامات عشره که مراد از توبه و انابت و زهد
 و قناعت و ورع و تقوی و شکر و توکل و تسلیم و رقتا است حصول کردن است و حالاً
 اسرار که میرا بهیئت نعیب خاصانست که در این زمان بسا مشکل از هزاران یک یک فدا
 باز می با خدا این نعمت عظمی که نعیب ازلی او شایسته حاصل می نمایم

موقوفه نو از دهم - روزی این خادم در محفل فیض منزل حاضر گردیدم و در آن وقت حضرت
 قبله قلبی و روحی فدا بیان فرمودند که یکبار جناب حضرت لعل شاه صاحب برای حج بیت
 الله شریف بطرف حرمین الشریفین تشریف بوده بودند در مدینه منوره یک گروه درویشان

بمعنی پیراوشان دیدند که حلقه زده می گردیدند و دست بردست میزدند و میخواندند با شیخ
عبدالقادر جیلانی فیضاً شد و پیراوشان بطور توجه بطرف یک مرید خود نگاه کرده ضرب حق زد
بانه میس طود گردیدند و پیراوشان بانه میس طود بطرف دیگر مرید خود نگاه توجه کرده ضرب حق
زد علی هذا القیاس میس طود تمام درویشان خود را توجه نمودند من گفتم که طریقه قادریه داشته
بودند و ایضا بیان فرمودند که فقیر نیز وقتیکه برائے حج شریف رفته بود و بعد تمام کردن ارکان حج
بمدینه منوره جان خود را رسانیدم و حاجی انتقامت با متصل روضه مطهره بود یک روز دست
والی آمد و گفت تشریف بیارید که تماشا می مردمان قادریه میتم که معمول ذکر ایشان عجب طریق
است او را جواب دادم که فقیر برای تماشا دیدن غیبت و عیب جوئی دیگران نیامده است
فقیر برای عاجزی و ذلای آمده است که مرا حق تعالی اتباع حبیب خود صلی الله علیه و سلم
کامل عطا فرمایند و ایضا ارشاد فرمودند که فقیر اکثر بخدمت فقرا برای ملاقات و حصول
تسرف صحبت ازیں جهت میروم -

ملفوظ بیستم - روزی این خادم گنگام در حضور آں قبله انام و کعبه خواص و عوام حاضر
گردید در آں وقت تذکره فنا و در میان آن عرض کردم که قربانت شوم انسان را که اول
درجه فنا حاصل شد پس ازال معرفت الهی که مقصود اصلیت چه حاصل میشود - حضرت
قبله قلبی دروچی فداه ارشاد فرمودند که فنا عبارت ازیں است شخصی را باید که نه بشادی جهان
شاد میشود و نه بغمی جهان غمگین میشود و جمیع اعمال و افعال و ذات خود را و جمیع ممکنات را
پس میداند و نیست و نابود می بیند بجز خدای عز و جل پس میسر شدن این فنا کمال معرفت الهی است
ملفوظ بیست و یکم روزی فدوی بجنل عالی حاضر گردید دلال وقت شدت گرمی بسیار
بود شخصی استاد شده با دزن برای دفع گرمی بر سر مبارک حضرت قبله قلبی و دروچی فداه بنیاید
ازین کار او را منع فرمودند که این چنین استاد خدمت کردن نباید پیش او نشست باز آن شخص

عرض کرد که قبله من خادم هستم پس خدمت کردن ما را واجب است فرمودند که بیشک خدمت جائز است لیکن آنقدر که در شریعت مصطفویه روا هست نه خلاف آن پس خندیدن این کلام فیض نظام از زبان گوهر نشان شخصی مذکور یک نعره زده مجذوب ضایقی مولوی در آل محفل نشسته بود حضرت قبله باد مخاطب شده فرمودند که نسبت حضرت خواجہ نقشبند صاحب قبله آنست چنانچه بر بنیاد حال این شخص مجذوب را نسبت مجددی حضرت جناب امام بانی صاحب مشکل است۔

ملفوظ بست دوم۔ روزی این کمترین بآں قبله اصحاب دین حاضر شد حضرت قبله قلبی و روحی فداہ بیان فرمودند کہ یک روز پیروم شد یا برداشت منجوعہ الشریف و لولہ اللہ مرقدہ المہینف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ و از فادہ عنادہ صحرا برای قضا حاجت نشسته ناگاہ بے فهم یک برگ گیاه سبز از زمین برکنار بجای چند سال اذین امر استغفار کردند کہ خداوند اید کردم کہ در ملک تو بغیر ضرورت اسراف کردم ہمیشہ این حادث مبارک بود کہ اگر کسی از درویشان ادنی چیز مثل پاچک شتی یا لشاک و خاشاک و خمیر اسراف بجا میکرد بسیار ناراض شدہ زجر میکردند کہ ایں مال خدا هست چرا اسراف و بے ضرورت صرف کردی بلکہ بردارید و ازین لفع حاصل نمائید کل اشیا علم مال دارد و مال را بی ضرورت نقصان و برباد کردن اسراف است۔

ملفوظ بست و سوم۔ روزی ایں خاکسار در حضور فیض گنجور حاضر گردید حضرت قبله قلبی و روحی فداہ ارشاد فرمودند کہ یکبار پیروم شد یا برداشت منجوعہ الشریف و لولہ اللہ مرقدہ المہینف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیدب خوف فساد دشمنان سفر خراسان را ترک نموده اقامت در کوه کسبغر کہ بمکہ سلیمانی مشہور است اختیار نمودند و قتیکہ جناب حضرت شاه احمد سعید صاحب قبله اذین ما جواز خبر داشتند کہ مکتوب باین معنویں بنام نامی قبله ما تحریر فرمودند کہ دروغ بیفروغ راجز و سوائی نیست بکار بار خویش سرگرم باشند معصرع دیدہ احمد دول ہمراہ تست

انت کافی انت شافی فی مهمما الامور انت حصی انت ربی انت لی نعم الوکیل

يُرْسِلُ دُونَ لِيُطْفِئُو نُورَ اللّٰهِ بِاَوْ اَهْمِهِمُ دَالَهُ مُتِمِّمٌ نُورُهُ وَكَوْكِرَةُ السُّكَّرِ دُونَ

ملفوظ بستان و چهارم روزی بحفل فیض منزل حاضر گردیدم و فتنه من احوال رویار که
بر این احقر گذشته بود بحضرت حضرت قبله قلبی و روحی فداه گزاری دیدم مضمون خواب بعینه بنویسم
قریبات شوم روز گذشته بوقت دوپهر در عالم رویار می بینم که بر مزار شاه ترکمان صاحب
که در قرب خانقاه شریف دلی واقع هست گزیده کردم و در دل خیال گزاری دیدم که این بزرگ
شاید معاصی نسبت نیست شهرت بسیار دارند لکن اسناد بزرگی ایشان از کسی بمساع
نرسیده است بغیر خواندن و عارفانچه از انجا عبور کردم چندیم از درگاه ایشان بیرون رفته
دیدم که احوال باطن این کمترین تباہ و برباد شد و بقلب سیاهی بسیار طاری گشت نهایت
حیران و پریشان ماندم حتی که از این اندوه طاقت رفتن نماند ششم بسبب خوف اینحالت
باز برگردیدم و بر مزار شاه ترکمان صاحب و عارفانچه از دل خواندم فی الفور دلال ساعت حال
خود را بحال دیدم دل اطمینان گرفت و در همان وقت بیدار شدم بطالع فی خود متوجه شد و دریافتم که
ذکر جاریست واجب دانسته عرض نمودم اگر از تعبیر این خواب چیزی از شما دریافتی فرمایید تسلی خاطر
گردواند این عمل نموده آیه ۱۲ حضرت قبله قلبی و روحی فداه بر پشت عرضی جواب ارقام
فرمودند آں را تبرکاً ایراد مینمایم و آن اینست جواب بطنی در حق مسلمان گناهی است در شرع
شریف و بجهت عارضه گناه سیاهی بر باطن محسوس گردید چون نادم و نائب گردیدی تو را نیز ذکر ظاهر
گردید و شاه ترکمان معاصی مرحوم بزرگی باشند که مزار شریف ایشان در آن شهر مشهور و معروف
است آینه و درباره هیچ کس از حیا یا شد یا موتی بطنی نباید نمود.

ملفوظ بستان و پنجم - روزی این کمترین بحضرت فیض گنجور بوقت تہجد تسبیح خانہ حاضر گردید
حضرت قبله قلبی و روحی فداه بر بندہ مخاطب شد فرمودند که در روز عرس شریف حضرت پیغمبر شد
ما برواٹ مضحکہ الشریف و لولائہ مرقہ المیف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ و باطن خویش ترقی تا شریافته

یا نه عرض کردم که قبله بسیار تاثیر معانی که درم فرمودند که در کدام مقام ترقی و ترقی عرض کردم که در اقبال
 مشارب یعنی همه لطائف در جوش و خروش آمدند و عجیب حالت روی نمود و چند ساعت عالم
 بی هوشی غالب گشت باز بمیرا صاحب قلندر مخاطب شده ارشاد فرمودند که در آن روز عرس
 شما را چه ترقی تاثیر ظهور پوخته ایشان عرض کردند که قبله در خانقاه شریف صبح روز تا آخر خالی نیست
 و لکن در روز عرس شریف کیفیتی هویدا شد که از زمین و آسمان خبر نداشتند بودم بلکه ای جنیس
 معلوم گردیده که گویا از فراز پُرانوار شعله نور بیرون آمده بنشینان گرفت حتی که تمام عالم خاص و
 عام را فرا گرفت باز حضرت قبله قلبی و روحی فداه از زبان گوهر فشان ارشاد فرمودند که عادت
 زنان هر دیار و امصار است که هر روز خانه را جاروب میکنند و از گرد و غبار و خس و خاشاک صاف
 می نمایند که کدورت و کلفت دور میشود که ملین را از صفائی مکان نوعی خوش اسلوبی و رونق
 بنظر می آید و روشنائی خاطر زیاده تر می گردد و قلب صوفی نیز همی مثال میدارد باید که قبل
 از مراقبه چنان تسبیح استغفار و تهلیل کرده گرد و غبار که بسبب جهان داری بر قلب نشسته است
 شست و شو نماید و خس و خاشاک که از جهت بشریت بر قلب افتاده است صاف
 کند و از جمیع خطرات دل را پاک سازد و سوائی محبت حق تعالی بعد از آن مراقبه کند و
 متوجه فیض شود انشاء الله تعالی فیض خالص می آید و فیض یاب گردد و در روشنائی خاطر حاصل
 آید و نه از کدورت و آلائش که از علایق و عوائق بر قلب افتاده است فیض را نیز
 مکه در می کند چنانچه بارش باران که پاک صاف مصفا بر کوه میبارد و آب باران با گرد
 غبار آفاقی که بر کوه افتاده است آمیزد و بر بلندی و پستی کوه که توده خاک می دارد در آن
 آب باران خلط نشد و قنیکه آل آب زیریں کوه آمد بسیار غلیظ و مکه درود که دل آدمی از
 حد نفرت میکند که نه قابل نوشیدن میماند و نه بشستن جامه بکار می آید که خود مکه در است جا
 را چه طبع سفید نماید بلکه یک قطره از آن آب اگر بر جامه سفید می افتد جامه را داغدار میسازد
 و نه در بختن طعام و مالیدن آرد استعمال نمایند عرضی که در صفائی آب باران هیچ نقصان

نیست لکن از آمیزش خاک و آلائش خش و خاشاک بزرگ و غلیظ و کدر میشود معدی
خیر از وی علیه الرحمۃ می فرمایند

باران که در لطافت کعبش خلاف نیت در باغ لاله روید در شود بوم خس
بعضی بعضی ناواقف میگویند که در صحبت فلان فقیر این چنین تاثیر حاصل شد و در توجیه فلان بزرگ
این چنین فیض حاصل گردید مگر بحال این زمانه نمیدانند که چه طور فیض شده است اگر فیض او
فقیر صفائی میآید فیض یاب کند و اگر فیض او بزرگ مکرر است و بزرگتر از آنکه مکرر میسازد
تفصیل فرموده که فقر و بزرگان غیر شریع را نیز فیض می آید و تاثیر می آید و لکن تاثیر فیض او شان
مثال آب مکرر است که خود مکرر آید و دیگر آن لایم مکرر میسازد فائده او این حاصل می آید
که انسان را بهود و هوس استاده میکند و راغب میسازد بر لذات نفسانی و فیهوائی و دل را سرد
می کند از کارهای دین و بزرگان اهل الله که شریع از فیض و تاثیر او شان مثال آب معصا
میدارد پاک و صاف است و در قلوب مردمان زود و تسریت میکند و فائده از فیض و
تایید او شان این است که انسان را آماده میکند بر کارهای دین و نفرت میدهد از لذات نفسانی
و فیهوائی و خاطر را سرد میکند از مایوس شدن و ایضا فرمودند که بزرگان فرموده اند اصل الشکر
کتب های تصوف نوشته اند که صوفی را اول بیاید که ادب خانقاه فقر بکند و در اسبجا
یا ادب میماند که خانقاه بزرگان جائز فیض است

ملفوظ است و ششم یکبار حضرت قبله قلبی و روحی فداه در موسم زمستان با امراض
گوناگون مریض بودند و مردمان برای عیادت از اطراف و جوانب بکثرت آمده بودند این
خادم دیرین بخند و آلا بخرد وقت تنجی حاضر گردید و در آن مجلس دیگر مخلصان و درویشان خانقاه
شریف نیز جمع بودند و در آن وقت حضرت قبله قلبی و روحی فداه از زبان گوهر خنشان ارشاد
فرمودند که بعد از زمانه مغرب در حالت مرض تکیه نده نشسته بودم و در دل خیال کردم که فائده
این تمام مخلوقات که برای عیادت مرض من جمع آمده اند و آن جهت بیماری من در تکلیف

اند اگر وقت من بآخربه است زود خاتمہ بخیر کن که مردمان بسبب من تنگ نشوند و
 اگر ایام زندگانی من باقی اند پس صحت عطا فرما که اضطراب دوستان و درویشان دفع
 شود و در این اثنا قدری نقاهت از جهة امراض غالب شده و بهبودی آید در آن حالت یم
 که حضرت غوث صمدانی محبوب سبحانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی صاحب و حضرت شاه
 غلام علی شاه صاحب و حضرت شاه ابوسعید صاحب و حضرت شاه احمد سعید صاحب و
 حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبله بروالت مفجعهم الشریف و ذوالشمر قدیم المنیف و
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم تشریف شریف از دانی فرمودند و با فقیر مصافحه نمودند و حضرت عزرائیل
 علی نبینا و علیہ السلام نیز تشریف فرما شد و فقیر مصافحه کرد و از پیشانی مبارک ایشان بکلی نماند
 ستاره بظهور پیوست و در دل خیال کردم که تشریف آوری این حضرات کرام و حضرت عزرائیل
 علی نبینا و علیہ السلام از دو امر خالی نیست شاید که وقت فقیر بآخربه است یا صحت حاصل
 میشود بعد از یک ساعت کامل از زیارت ایشان مشرف بودم بعد از آنحضرات کرام علیهم
 الرضوان و حضرت عزرائیل علی نبینا و علیہ السلام بنواستند از آن وقت در امراض فقیر قدری
 تخفیف معلوم میشود نشین این سخنان از زبان درافشان همه حاضرین مجلس شکرانه خداوند کریم
 ادا کردند۔

ملحوظ است و بنقش در روز عرس شریف جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بر داشت
 مفجعہ الشریف و ذوالشمر قدیم المنیف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنحضور قبله نام حضرت قبله قلبی روحی
 فداه حاضر بودم که شخصی مولوی از خادمان پیش حضرت قبله آمده عرض نمود که قبله مرا برای خواندن
 چیزی اندوخته فرمایند که بر آن مواظبت و عمل نموده آید از فرمودند که یک تسبیح استغفار بعد از
 نماز عصر قبل از نماز مغرب بخوان و یک تسبیح استغفار و یک تسبیح سبحان الله و بحمد الله
 سبحان الله العظیم و بحمد الله بعد از نماز تہجد و قبل از نماز فجر بخوان انشاء الله تعالیٰ فداه عظیم
 می بخشد۔

ملفوظ بیست و هشتم روزی در حضور فیض گنجور حضرت قبله قلبی و روحی فراه حاضر گردیم
 فرمودند که اگر جواب مُراسلات نوشته اند بیا صاحب فرموده آورده ملاحظه کنانیم و در جواب
 یک خط که بنام حقایق و معارف آگاه جناب حافظ محمد یار صاحب بود این عبارت نوشته
 بودم که واقعه جا نکر از انتقال حضرت لعل شاه صاحب مرحوم چنان غم و الم داده که از حد
 تقریر و تحریر بیرونست و چنان آتش بر دل افروخته که سرودن آن ممکن نیست فرمودند که آینه
 این چنین الفاظ مبالغه منویس و بجا آن از دست مبارک خویش این عبارت نگاشتنه الحق
 انتقال حضرت شاه صاحب مرحوم مصیبتی است سخت او تعالی ثنائی آن مرحوم را غریق بجا
 غفران فرموده و ایس مانده گان را بغیر عنایت حضرات که ام فایده سازد و برب العباد یاد فرمودند
 که در جواب خط ط این چنین الفاظ باید نوشته که متغصن دروغ نباشد و سهل و عام فهم باشند
 ایضا فرمودند که فقیر نیز چنان سال خدمت تحریر جواب عنایات و غیره پیش پیر و مرشد خود کرده
 بودم روزی در یک عرضی بجائی گله آشنایان اردانه جات نوشته فرمودند که باز این چنین لفظ
 غریب منویس -

ملفوظ بیست و نهم روزی فردی بحضور فیض گنجور حاضر گردید حضرت قبله قلبی و روحی فراه
 از لسان گوهر نشان ارشاد فرمودند که عالمان این عصر میدانند که علم دینی دیگر است و علم تصوف
 و فقری دیگر علم میخوانند و نمی فهمند که جمیع فقهاء در کتب فقه متابعت خدا و رسول نوشته اند پس بر این
 عمل کردن کما حقہ عن فقری است و کمال تعریف اگر کسی را تشفی نمیشود بیا یاد نزد فقیر کرد
 کتاب کفر از لطیفه قلب تا و آره لایقین کلمه تصوف بیان کنم انشاء تعالی بر زبان خویش افراز
 خواهد کرد که صحیح است و درست البته یک حالات مقامات اند که بواسطه پیران کباب تاثیر
 بر هر مقام میرسد و درین باب علم را چه تعلیق و ایضا فرمودند که کتاب مشکوٰۃ شریف از حضرت پیر
 و شکیب خویش قدس الله تعالی بسر هم الا قدس خوانده ام و قتیله بر کتاب ابیدع دیدم حضرت قبله
 بفقیر مخاطب شده فرمودند که ایس لایق میخوانی عرض کردم که قبله حاجت ندارم در کمال بیخ و شرم

ما را تعلقی نیست فرمودند که صلاح من تیر سیم است که این را بگذارد که نه من چیزی میارم
و نه تو بعد از حضرت قبله این بیت خوانند بیت

علم کثیر آمده عمرت قصیر ، آنچه ضرورت بدان شغل گیر
باز کتاب الادب ما را شروع کنانیدند -

ملفوظ سی ام - روزی در حضور فیض گنج در حاضر گردیدیم شخصی عرض کرد که قبله زیارت
در خلاص جا که برای ملاقات نزد خویش کسی نیکند از یک لحظه ارشاد فرمودند که حضرت
پیرو مرشد اقدس الله سره الاقرب بیا از احوال بعضی بودند خادمان عرض کردند که قبله اگر بعد
نماز عشاء کسی شخص نزد جناب نیاید بهتر است که چند ساعت استراحت می فرمایند فرمودند
هر کس که برای ملاقات می آید هیچ کس را هیچ وقت ممانعت نکنید خلق الله که برای زیارت
فقر و بزرگان میروند حسب اخلاص خویش فیض حاصل بینان کسی که اخلاص زیاده آورده است
فیض زیاده می برد کسی که اخلاص کم آورده فیض کم میرود کسی که اخلاص نیاورده خالی از فیض
میرود باز مثال فرمودند مردمان که در بازار میروند حسب توفیق خویش اسباب خرمایه بینان بیکه
زاد زیاده میدارد اسبیاری زیاده خرمایه میکند کسی که زاد کم میدارد اسبیاری کم خرمایه بینان بیکه
در دست هیچ ندارد خالی واپس می آید بعدی شیرازی رحمة الله میفرمایند بیت

بشهادت دست رفته در بازار تیر سیمت بر نیاوردی دستار

ملفوظ سی و یکم روزی در محفل فیض منزل حاضر گردیدیم در آن وقت حضرت قبله قلبی و
روحی خواه حاضرین مجلس را سخنان نفیحاته عجیب و غریب میفرمودند در اثنا کلام این عبارات
می خواندند که حضرت شاه صاحب قبله حضرت شاه غلام علی شاه صاحب دهلوی میفرمایند
که ای برادر هوس دیگر است و جان بازی دیگر امروز در دیشی بقعه فردشی است خدا تعالی آید
در ویشی که دین فردشی است تو بر دهر اول مسکنی در دست کم بیا در ویشی -

ملفوظ سی و دوم روزی فقیر بحضور آن قبله بر نیاورد و پیر در دوز عید الضعی حاضر گردید ارشاد

فرمودند که روز عید عبادت از عبادت مولی است و درین روز مردمان که از صبح تا شام
نزد فقیر برای مبارکبادی می آیند و وقت فقیر ضائع می کنند چه کنیم که روگردانی از مردمان در
این روز مناسب نماند و ایضا فرمودند که در دیشان خانقاه شریف را بعضی بعضی اوقات
در کار خدمت خانقاه شریف مشغول می دارم و در دیشان این زمانه که از علم تصوف خبر ندارند
و کوتاه فهم اند فایده این کار به نظر ایشان نمی آید فایده در اویش خانقاه شریف که نشان
گندم مع اوام صبح و شام بیایه میخورند و جامه بالا تکلیف می پوشند از خوراک و پوشاک
صبح اندیشه ندارند مبادا خطرات مایوی ایشان در قلوب ایشان خطره بیندازد این سبب
گاه گاه در کار خدمت خانقاه شریف مصروف می دارم که توجیه خواطر ایشان بآن طرف مایل
نشد و ایضا فرمودند فقها که در کتب طلب العلم فریضه نوشته اند صحیح است و لکن هرگاه که
انسان اختیار میکند همون علم برای او در آن وقت فرض است مثلاً شخصیکه اراده حج میزند
مسائل حج یادداشتن در آن وقت او را فرض اند و شخصیکه بجهان داری تعلق می دارد مسائل بیح و قمار
یادداشتن او را فرض اند و یکسکین است مسائل زکوة او را چه فایده می دهند و کسیکه جریده است
مسائل نکاح و طلاق با وجه مناسب است و ایضا فرمودند که علم فقه صرفی را قدری کثافت قلب
بیار می کند لکن جمال درستی عقائد آن تفصیر را مفصل سازد و در آن وقت جناب مولوی حسین علی
صاحب نیز حاضر حضور فرستاده بودند حضرت قبله این خادم دیرین را ارشاد فرمودند که از تبیح
خانه کتاب مستطاب جلد اول مکتوبات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنده بیا
حسب فرموده آوردم جناب مولوی صاحب موصوف را این عبارت نشان فرمودند عبارت
مکتوب هشتم - و علمه ظاهر اهل سنت هر چند در بعضی اعمال مقصر باشند اما جمال درستی عقاید آنها
در ذات و صفات آل قدره و لایته دارد که آن تفصیر در جنب آن مفصل و ناچیز در نظر می آید و
بعضی متعوضه با وجود ریاضات و مجاهدات چو در ذات و صفات آل قدره درستی عقیده ندارند
آن جمال و ادبها یافته نمی شود و محبت علما و طلبه علوم بسیار پیدا شده روش ایشان خوش می آید

و آرد و داند که در جبر که اینها باشد و تلویح را از مقایسات اربعه بطالب علمی مباحثه میکند و بدیهه فقهیه نیز نه خود میشود و در معیت و احاطه علمی با علما شریک است.

ملفوظ سی و سیلوم روزی این کترین خادم دیرین در حضور عالی حاضر گردید ارشاد فرمودند که وقت باختر رسیده است و اکثر مردمان این زمانه که نزد فقیر می آیند اظهار مرادات خویش نموده برای حصول تمنائی دلی و مقاصد جانی استمداد و عا میخواستند و برای سرانجامی امورات ثنئی و نیو به طلب و عا میارند و حالانکه برای هر علم موضوع است و عالم و معانی و ضروری برای فقهی پیران و مریدان را ترک مرادات خود است و گذشته از خیالات ماسوئله اند و ایضا فرمودند که اولاد و قسم است یکی اولاد صوری و دیگر اولاد معنوی اولاد صوری را نسبت بطرف حضرت آدم علیه السلام است و اولاد معنوی را نسبت بحضرت رسول اکرم صلی الله علیه و سلم کرده میشود و در میان پیر و مرید نیز سهی مثال است که مرید با اعتبار اولاد صوری از والدین خود است و با اعتبار اولاد معنوی از پیر و مرشد خود تعلق میدارد.

ملفوظ سی و چهارم - روزی کترین خادم دیرین بحضور قبله نام حاضر گردید در آن وقت حضرت قبله قلبی در روحی فاده در عالم خوش نشسته بودند

با خدا داده گان ستیزان کن خدا داده گان خدا داده است

یا ذاین بیت فرمودند بیت

خود بخود آں مه دلدار بر می آید نه بزور نه بزادی نه بزور می آید

ملفوظ سی و پنجم روزی در حضور رفیق گنجور حاضر گردیدم عرض کردم که قبله مسکه توحید در فهم ناقص این خفیه کما حقہ نمی آید از زبان در افتال تقریر بلچپ بیان را غنچه از فرمودند که از تبیح خانه کتاب مستطاب مکتوبات حضرت فاه احمد سعید صاحب قبله بیاحسب فرموده آوردم از کمال هربانی این عبارات این خادم را خوانید و فہمائید عبارات مکتوب دوازدهم توحید نزد صوفیه صافیه حمہ الله علیہم و قسم است توحید وجودی و توحید شہودی توحید

وجودی عبارتست از دانستن اتحاد وجود که بمعنی مایه الوجودین است و جمیع اشیا یعنی مقوم
وجود در موجودات علوییه و سفلیه ذات واحد حضرت حق سبحانه و تعالی است نه آنکه ذات موجودات
و ذات حق سبحانه واحد است لکن از هم البعض من الجمله که این وحده موجود است نه وحده وجود
از غلط جاهل فرق در مصدر مشتق ناکرده در ضلالتی افتند ضلوا اذا ضلوا ضاعوا اذا ضاعوا متفقین
صوفیه ازین جنس اغلاط برمی اندازند اگر چه در وجود که نزد ایشان عین حق است مراتب خمس اثبات
میکند لکن اطلاق احکام یک مرتبه را بر مرتبه دیگر کفر و نه تقدیم اند چنانچه مولانا جامی رحمه الله علیه
میفرماید بیت

هر مرتبه از وجود حکمی دارد که فرق مراتب تنجی ز ندلیقی

و توجیه شهودی عبارت از دیدن ذات حق سبحانه و تعالی است فقط و اختصار کثرت با کمال از نظر
سالک نه آنکه کثرت را دیدن و در میان کثرت و وحده نسبت عینیه یا مراتبیه اثبات نمودن چنانچه
در توحید وجودی یبایث فافترقا و فشار هر دو غلبه محبت محبوب حقیقی است در نظر محب که در
توحید اول ما سواد بعنوان عینیه یا مراتبیه بسبب غلبه محبت ملاحظه میکند و ظل باصل مشتبه میشود
عارف سماعی حافظ شیرازی علیه الرحمۃ میفرماید

عکس روی تو چو در آئینه جام افتاد عارف از خنده می در طبع خام افتاد

و در توحید ثانی ما سوا هرگز در نظرش نمی آید تا با اثبات نسبت چه رسد و این قسم اعلی از قسم اول است
و فشار اول تصفیه قلب است و معد ثانی تزکیه نفس است و مطمئن شدن او است و ناکزیر پاک
توحیدی است که محصل فنا است که از دید و دانش ما سوا رخت بر بندد و بر حق سبحانه و تعالی
مشهود بعینش مانند چنانکه در روز زدن بسبب غلبه فشان آفتاب بجز آفتاب هیچ معلوم
نمی شود و دستار ما هرگز محسوس نیست با وجودیکه وجود تارها در نفس الامر ثابت است همچنان
کثرت باشد لکن نظر عاشق مقصور بر معشوق خود است و متسلک مشاهد جمال محبوب خویش است
و در دیوار چو آئینه شد از کثرت شوق هر کجای نگرم روی ترا می بینم

بمخلاف توحید وجودی که از شرائطه نیست لهذا بعضی طلاب را واضح میشود و اکثر اندیشه حضرت شاه
تغییر راه را برای سالکان مقرر فرموده اند که در آن راه انکشاف توحید وجودی نباشد تا از منزلت
اقدام که بعضی از باب توحید وجودی را واقع میشود محفوظ مانده و در پرتو ضلالت نیفتد جز الله تعالی
خبر بجز این چنانچه اکثر ابناء این وقت همه اوست را عقیده محکم ساخته بشیعیات تکلم مینمایند و تمام
در امور مشروعه میورند تا باب الله علیهم عبارت مکتوب بود و پنجم و الفوق بین التوحید
الوجودی و الشهودی ان التوحید الوجودی عبارة عن انکشاف سر بیان الوجود
في مراتب الامکان و في كل ذرة من ذراته و في هذا المقام يذكر هذه الابیات ۵

البحر يجري على ما كان في قعره	ان الحوادث امواج وانهار
فلا يجنبك اشكال تشاك عليها	عمن تشغل فيها وهي استار
لا آدم في الكون ولا ابليس	لما لك سليمان ولا بلقيس
فالكل عبارة وانت المعنى	يا من هو للقلوب مقناطيس
رق الزجاج ورت الخمر	فتشابهها وتشاكل الامر
فكانها خمر ولا قدح	وكانها قدح ولا خمر

والتوحید الشهودی عبارة عن شهود الحق و انتفاء الكثرة عن النظر في الواقع -
فاختراقا و اخترا و التوحید الشهودی لا بد انکشافه ليحصل الفناء الالهي و انکشاف
التوحید الوجودی ليس بضروري للسالك اذا لم يدخل له في حصول الفناء ۱۲
ملفه ظمی و ششم و دومی این غاوم و مجلس قبله خاص و عام حاضر گردید فرمودند که
قوی ترین ابواب فتور در طالب انابت طالب است شیخ ناقص که بسبب و جذب به کار تمام
کرده بمنشی خود را کشیده است طالب را این چنین صحبت به پستی می آرد و از ذره بخفیف می
اندازد حضرت خواجیه بهاء الدین تغیبند قدس الله بصره العزیز میفرمودند هر طالب که بمقیه قابلیت
او را اسطر صحبت با من مختلف فاسدش کار او شود راست جز صحبت اهل تدبیر که کبریت

احمر است بصلح نمی آید.

ملفوظ سی و هشتم روزی بحضرت فیض منزل حاضر گردیدیم در آن وقت حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند که هر کس این بیت را یاد کرده است و در خطوط مینویسد بیت
اولیا را هست قدرت ازاله میجرسته باز گرداند راه

و لکن فهم ندارند و فیکه ادبیار اثر را سختی پیش می آید لاچار می روید بدو آل وقت این چنین کلام های بے اختیار صادر میشد چنانچه حضرت شاه احمد سعید صاحب قبله یک بار به بسفر بودند که وقت عشاء رویا پیش آمد و ملاح نوبود صاحب عرایه که در آل سواد بودند مشرک بود آل را فرمودند که عرایه را در دیار بیاورید از اذمه بدیت ایشان مینداخت از تصرف ایشان در آب صحیح و سالم گذشت و آل مشرک بمعانته این کرامت با سلام مشرف گشت و ایضاً این کلام فرمودند بحلی النبی اظهار المحتره و بحسب علی ابوالی کتمان الکرامات باز فرمودند که قول حضرت ائمه صاحب در نفحات الانس نه شده اند که کرامت خود را اگر چه بانگ سنگ ندارد سنگ هست و حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب می فرمایند (یار جبلة جهان بر من بدخون)

ملفوظ سی و هشتم روزی بحضرت فیض کجور حاضر گردیدیم در آن وقت جناب شاهید محمد صاحب برادرزاده جناب حضرت لعل شاه صاحب مرحوم و نده شریف و اله نیز حاضر حضوره نشسته بودند حضرت قبله بادشان مخاطب شده فرمودند که این نصیحت فقیر یاد دار که امانت کسی نزد خود نگذارد پس نصیحت پیرو مرشد ارجمته الله علیه باد ما فقیر را فرموده بودند که امانت کسی نزد خود مالد و ایضا فرمودند که ملا علی قاری نه شده است که سید اگر شیعه سازج باشد بجز وقت گفتگوی مذہبی تعظیم و ادب او باید کرد و ایضا فرمودند که روز قیامت تمام انساب قطع خواهند شد و نسب پیغمبر خدا صلی الله علیه و سلم باقی خواهد ماند

ملفوظ سی و نهم روزی بخدمت حضرت قبله حاضر بودیم که برای امامت صلوة فجر این

له حضرت قبله بعینه این عبادت از کتاب مناقب و مقامات احمدیه سعیدیه میان فرمودند ۱۲ منته

خادم را فرمودند حسب تعمیل ارشاد حضرت قبله پیش شدم و در رکعت اول سورة الجمعة
 و در رکعت دوم سورة عمريتسا لون خواندم بعد از فراغ ختم و حلقه شریف باین عاصی پوعاصی
 مخاطب شده فرمودند که شما را گاه گاه کار امامت پیش میشود و این مسئله یا بعد از آنکه طول
 قرآنة باعتبار آیات نیست بلکه باعتبار کلمات و جود فست در کتاب ملامکین شرح
 کترباب صفحة الضلوة فصل و جهرا الامام بقراءة الفجر این عبارت نشان دادند و تطال
 اولی الفجر فقط ای اطالته القراءة فی الركعة الأولى علی الثانية فی الفجر مستنون اجماعا
 و فی سائر الصلوات کذلک عند محمد و عند هذا تطال ثم یعتبر بالتطویل من حیث
 الآیة اذ المریکین بین ما یقرأ فی الأولى و بین ما یقرأ فی الثانية تفاوت من حیث الآیة
 أما اذا کان بین الآیة تفاوت طولا و قصرا فیعتبر بالتفاوت من حیث الکلمات و الحروف
 و ینبغی ان یکون التفاوت بقدر الثلث و الثلثین الثلثان فی الأولى و الثلث الثانية
 و هذا بیان الاستصحاب اما بیان الحکم فالتفاوت وان کان فاحشاً لا یأمن به و
 اطالته الثانية علی الأولى تکره اجماعا و انما یکره التفاوت بثلاث آیات وان کان
 آیة أو آیتین لا یکره

ملفوظ حلیم روزی حضرت قبله قلبی و روحی قیاه قبل از صلوة ظهر این خادم را الطیب ند
 ارشاد فرمودند که شما را چند وقت شده اند عرض نمودم که سه دلالت شده اند باز فرمودند
 که شما گاه گاه در غم اولاد نمیکنید شاید برای تسکین خاطر این خورین در عقود الجواهر المنیفة فی
 اولته ناهب الامام ابی حنیفة این حدیث شریف نشان فرمودند ابو حنیفة عن
 علقمة بن مرثد عن ابن بزیة عن ایمیة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال
 ما من مسلم یموت له ثلاثه من الولد الا ادخله الله الجنة فقال عمرو واثان فقال
 النبی صلی الله علیه وسلم واثان هکذا رواه الحارثی و ابن المظفر و اخرجهم الامام

احمد و مسلم و الحاکم عن ابن بريدة عن ابيه و اخرجه البخاری فی الرد الثانی
 عن انس و ايضا فرموده که ما انیر الله و لا نورت شیه انما ملقوا ظیہل و یکیم روزی در محل فیض منزل
 حاضر شد عرض کردم که قبله برای ذکر که خلوة میکند از این چه مراد است و معنی خلوة چیست
 و از لف راس بجای آن چه فائده حاصل آید از فرموده که خلوة فارغ میکند دل را
 از شواغل و در تفصیل معنی خلوة مشایخ گرام علیهم الرضوان اختلاف فرموده اند بعضی از
 ایشان فرموده اند که در خلوة بر خلوة دل است از ماسوی الشا اگر چه در جمیع عام باشد
 بعضی بیان نموده که برای آسودگی همتی و یکی بتأسیست و لف راس غمض عین برای اینکه آرام
 کنند و جاگیر نحاس تا که دل الطینان گیرد بعد از آن حضرت قبله قلبی و روحی فداء از لسان
 و در ایشان فرمودند که کتاب ملا علی قاری شرح عین العلم بیا به حسب فرموده از تسبیح
 خانه آوردم از کمال عنایت و که منجشی این عبارت نشان فرموده خواهی السلوک بلزوم
 الوضوء فهو نور القلب و الخلوة ای بلزوم الخلوة فهي ای الخلوة تفرغ عن المشاغل
 عن تحصیل الفضائل و قد تقدم تحقیق الخلطة والعزلة ثم القوم مختلفون فی سلوک
 لطیفهم فمنهم من جعل مدار الخلوة علی خلوا القلب عن غیر ذکر الرب و مشاهدة الحق
 ولو کان فی مجسمه الخلق مکاشفیر الیه قوله تعالی إِحَالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ مِّنْ
ذِكْرِ اللَّهِ و هو طریق السادة النقشبندية و القادة الشاذلية و يقال فی حقهم أنهم
 غریبون قریبون و کاینون باینون و عرشیون و فرشیون و منهم من اختار الخلوة
 المتعارفة بینهم تهوینا لمبتدئ و تسهیلنا للمنتهی و کان المص منهم و لذلک اقال
 والا ولی ان یکون السالك الذکر فی بیت مظلم خبیق لیس فیہ متاع الا ما لا ید
 منه او یلف رأسه اذا کان فی مسجد و نحوه و یغمض عینیه حال ذکر و فکر و اعمین
 صلوته فانه مکروه علی خلاف دابه علیه الصلوة و السلام و سننهم و انما اختار
 البیت المظلم و لف الرأس و غمض العین لیرکب الحواس ای تسکین و تستقر فیہ

ان ما ذکر انا هو سیکن حاسه البصر و لعل ابراده بصیغه الجمع لتواتر النظر
ملفوظ چهل و دوم - روزی بخدمت اقدس نور حاضر بودم حضرت قبله قلبی و روحی فدا
ارشاد فرمودند که انسان بچاره اصل خود را فراموش ساخته لباس اتانیه پوشیده است
اگر اصل خود را یاد می داشت او را بحر عجز و انکسار چاره نبود شکستگی و نیستی را پیرایه خود
می ساخت بعد از آن ای آیه شریف خواند و لقد خلقنا الانسان من سُلالةِ مِیْنِ
طِینٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُفْفَةً فِی قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّفْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ
مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَّكَ
اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ بعد از این فرمودند که مولانا دوم صاحب اذین معنی خبر میدهند
وین مطلب را بیان بنمایند آیات

مولوی گشتی و آگاه تبتی از کجا و از کجا گشتی
از خودی آگاه نمی آید بشعور بر جنین علمت نیاید شد غرور

ملفوظ چهل و سوم - روزی قبل از نماز صبح بحضور عالی حاضر بودم جناب قبله قلبی و روحی
فدا از غایت مهربانی و شفقت اناذی باین عاصی پر معاصی مخاطب شده ارشاد
فرمودند که درین زمان شرارت نشان در ارکان اسلام و ایمان فتوری راه داده قتال
حلیه السلام نبی الاسلام علی خمس الخ اذین امور امری بر حالت خود مانده بلکه اصل اینها
معیوب و معیوب ازینها مرغوب و مطلوب طبائع گردیده است نسبت مجددیه که بس عالی
است حصول آن درین اوقات اگر چه محال نیست لکن مشکل بعد از اشکال است و ایضا
فرمودند که اباالی این زمان طالب کشف و کرامات شده اند و فقیری را منحصر در این
داشته اند مقصود بر اهل دور افتاده اند مقصود از فقیری آنست که آن سرور عالم
صلی الله علیه و سلم جبرئیل علی نبینا و علیه الصلوة و السلام را بیان ساخته بود و عابد الله
کانت تراه خان لدرکن تراه خانه براك اگر در خانه شریف کسی چند ماه بشرط خلوص

نیت و عدم اختلاط که موجب پراگندگیست بماند انشاء الله العزیز از مقصود خط خواهد یافت بعده حضرت قبله قلبی و روحی فداه در مشکوة شریف این فقیر را از این حدیث نشان فرمودند عن عمر الخطاب رضی الله عنه قال بینما نحن عند رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات یوم اذ طلع علينا رجل شدید بياض الشیاب شدید سواد الشعر لا یرى علیه الأسفر ولا یخفى منا احد حتى جلس الى النبی صلی الله علیه وسلم فاستند ركبتيه الى ركبتيه ووضع كفيه على فخذيه وقال يا محمد اخبرني عن الاسلام قال الاسلام ان تشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله و تقیم الصلوة و توفی الزکوة و تصوم رمضان و تحمل البیت ان استطعت الیه سبیلا قال قتیل فحجنا له یسأل و یدعده قال فاخبرني عن الایمان قال ان تؤمن بالله و ملائکته و کتبه و رسله و الیوم الآخر و تؤمن بالقدر خیرة و شر قال قتیل قال فاخبرني عن الاحسان قال ان تعبد الله کانک تراه فان لم تکن تراه فانه یراک (الحديث)

ملفوظ چهل و چهارم روزی این بنام ویری بعد صلوة ظهر بحضور فضیل گنورد و شیخ خانه حاضر گردید ارشاد فرمودند که نو خشن تعویذات و عملیات و غیره فقیر بر شما موقوف است پس بکمال مهربانی از مکتوبات شاه احمد سعید حبس این مکتوب نشان فرمودند که نوشته خود بداد که برای شما موقوف است.

عبارت مکتوب صد و چهارم - بسم الله الرحمن الرحیم اذ لجاءک من یتاخر و اوراسه او توجهه الی یاس فخذ لوجا طاهر و وضع علیه رملا طاهرا و اکتب بسم الله و ابجد هوز حطی و شد بالمسمار علی الالف و اقر الفاتحة مرة و صاحب الامر و اضع اصبعه علی موضع الالف ثم اسأل الله شغیت فان شفی فیها و الا نقلت المسمار الی البام و قرعت الفاتحة مرتین و سألته کالاولی فان شفی فیها و الا نقلت الی الجیم

وقرعت الفاتحة ثلثا وهكذا فلا تصل الى اخر الحروف الا قد شفاها الله تعالى ۱۲
 اذا حنت لك حاجة او كان لك غائب فاردت ان يرجعه الله تعالى سالما غائما
 او كان لك مريض فاردت ان يشفيه الله فاقرأ سورة الفاتحة لحدا واربعين
 مرة بين سنة الفجر وفرضه ۱۲ ومن عضه الكلب المجنون ونخيف عليه المجنون فاكبت
 له هذه الآية على اربعين كسرة من الخبز انهم يكيون ون كيد او اكيد كيد افسهل
 الكفر بن امهلهم رويد او مرة ان ياكل كل يوم كسرة ۱۲ من خاد اسلطان فليقرأ كلفيعص
 كَفَيْتُ حَمَقَ سَقِ حُمَيْتُ وَلِيَقْبِضَ كُلُّ اصْبَعٍ مِنَ الْيَدِ الْيَمْنِ عِنْدَ كُلِّ حَرْفٍ مِنَ الْفِظِ
 الاول ومن اليسر عند كل حرف من الثاني ثم ليعتقهما جميعا في وجهه من يخاف ۱۲
 وتعويد الطفل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اعوذ بكلمات الله التامات من شر كل شيطان
 وهامة وحين الامة تحصنت بحصن الف الف لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم
 اذا ظهر مرض الحصبة فخذ خيطا ازرق واقرأ سورة الرحمن وكلها مررت على قوله
 تعالى فباي الاء ربكما تكذب فاعقد عقدا وانفث فيها وعلق الخيط في حلق الصبي
 يعافيه الله تعالى من ذلك المرض ۱۳

ملفوظ چهل و پنجم روزے میں حقیر مجلس اس قبلہ صغیر و کبیر حاضر گردید فرمودند کہ کتاب
 حصن حصین از شیخ خانہ بیار حسب الارشاد آوردم فرمودند کہ شاہ یہ محمد صاحب شروع کردن
 ختم برائی حضرت لعل شاہ صاحب مرحوم پیرے از کلام اجازت طلبید است پس بعد
 مطالعہ میں حاجت شریف لعل الدار اللہ واحد لا شریک لہ لہ المملک ولہ الحمد
 یحیی و یمیت و هو علی کل شیء قذیرۃ نشان فرمودند کہ او شمال را بنویس کہ شمارہ اجازت
 است مثل دیگر ختم حضرت پنچ صد بار خواندہ شود اول و آخر صد بار درود شریف خوانند
 ملفوظ چهل و ششم روزی بوقت تہجد بحضور والا حاضر بودم از کمال مہربانی باین خادم
 دیریں مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ مردمان برائی حصول معاش چہ تکلیف باور یافتہ با

میکشند چه رنج و محنت بر سر می برند که بری نصایح و تجاربات مال و غیره و ذرا اعت و
 مزدوری و حرفتها و غیره حیلها اختیار میکنند مراد از این همه ریاضات نان بابت آوردنست
 و اهل الشکر در طریقۀ علیہ نقشبندیه مجتبیٰ صاحب کمال اندیش پس طور مثال می دانند که طالبان
 خدا و درویشان با صدق و صفای ابرامی شب بیداری و تاکید بر عبادات و گوشه نشینی
 و کثرت ذکر و قلت طعام و قلت کلام و دوام ذکر اسم ذات بر لطائف و نفی و اثبات
 و تہلیل سانی و مراقبات از مراقبہ احدیت تا مراقبہ لائقین و اعتدال در اول اقل عبادات
 و تدریج در ترک مایهات و تعمیر اوقات با ورا و اذکار که بحالیت صحیح ثابت شده اند و در دیگر
 طرقات ریاضات شاقه و مجاہدات شدیدہ امر میفرمودند مراد از این همه یادگیری و عشق الہی
 است کہ قطع عالمات و محبت ماسوی الشکر حاصل شد و جب جاہ و ریاست با نکل در دل
 نماند کہ پروردگار عالم عز اسمہ را شکرست خوش بینی آید بحسب مضمون آیت تشریف الا للہ
 الدین الخالص حتی تعالی جل شانہ از بندگان خویش دین خالص میخواهند ایضا فرمودند کہ
 در شریعت عز ادا ای صلوٰۃ و صوم و زکوٰۃ و حج و احسان و غیرہ و دانستن حلال و پرہیز از حرام و دیگر
 منہیات و غیرہ کہ مقرر اند بر این با عمل کردن برای نجات کفایت میکنند موافق فرمودہ حق
 تعالی لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اَلًا و سَعًیًا و لکن درجہ ولایت بغیر دوام حضور بذات الہی و بخند
 حبیبی و ذوق و شوق و جمیع قلبی و استغراق دل مشہود نمود موافق حایت تشریف الاحسان
 ان تعبد ربک کانک تراه حاصل نمیشود۔

ملفوظ چہل و ہفتم روزی این کترین و کترین خادم دیرین بحفل قبلہ حاضرین غائبین
 حاضر بود کہ حضرت قبلہ قلب و روحی فدایہ بعد از فراغ صلوٰۃ عصر برای خواندن ختم خواجگان
 کہ معمول پیران ما نقشبندیہ مجددیہ است نشستند در این انتظار کب زن پونہ از خراسان
 برای زیارت حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب

برو الله معجده الشریف و نور الله مرقدہ المنیف و رضی الله تعالیٰ عنہ آمد و از کمال اخلاص و شوق بر مزار پروردگار سجدہ کرد و بجزوایں حرکت حضرت قبلہ آواز می‌هیب داد که ای بے بخت برائے حصول فیض و برکت آمه و چربانی خیرے بڑی سجدہ کردن بر قبور حرام است پس از شنیدن آواز حضرت قبلہ زن مذکورہ اذین حرکت باز آمد و زیارت کردہ دعا فاتحہ خواست و رفت۔

ملفوظ چہل و ہشتم۔ روزی بحضور قبلہ انام در محفل عالی مقام حاضر گردیدیم حضرت قبلہ قلبی و روحی فداه ایں حکایت بیان فرمودند کہ سلطان ابراہیم اوہم غلامی خرمیہ ادا را گفت کہ چہ خوری گذشت ہرچہ سلطان داد با زد گفت چہ پوشی گفت ہرچہ سلطان داد غرضیکہ ہرچہ سلطان ادا میگفت در جواب میگفت ہرچہ سلطان داد سلطان ابراہیم اوہم صاحب فرمودند تو نیز چیزی از طرف خود بگو گفت چونکہ من غلام ہستم از طرف خود چگونہ چیزی بگویم پس سلطان ابراہیم اوہم صاحب اذین کلام مؤثر عبرت گرفتند و خیال کردند در دل خود گفتند چونکہ من نیز غلام خداوند کریم ہستم پس ایں حکم را فی از طرف خود چرامی کنم ہمہ بادشاہی خود گذاشتہ را ہی خدند یک بالش و آنخوہ ہمراہ برد شخصی را دید کہ رنگ زیر سر کردہ خواب میگرد بالش ہماں جا گذاشت کہ آنخوہ خداوند کریم ہمراہ دادہ است و ایضا فرمودند کہ نگاہ داشتی نسبت نقبتیہ مجددیہ در ایں زمان فتن و اوان ابتلا و محن ایں جنس مثال میدارد کہ شخصی در خانہ تیلیاں باشد و پا رچہ خود را محفوظ دارد و ایضا تذکرہ تعلیم و تعلم در میان آمد فرمودند کہ کسی از پسر آہنگر پرسید کہ پادشہ تو دو خواہد آمد یا بدیر گفت اگر عجیل گرد بدیر خواہد آمد و اگر دیر کرد و دو خواہد آمد پرسیدند وجہ عیبت گفت اگر جلدی کرد بعضی آہنگر زندہ باشد بسبب ہوا را در جوال آتش پیدا خواہد شد و جوال را خواہد پخت ضرور دیر خواہد شد و اگر دیر کرد کہ آہنگر تمام مرده شدہ آتش در ان نمائندہ باز بہولیت تمام در جوال کردہ بی دغدغہ با آرام بخانہ خواہد رسید غرضیکہ طالبان و متعلمان را باید کہ اول

کار علم و غیره خوب طور بخته بنیاد نهند که باقی تعمیر آن بخته شود و اگر اول فاسد و خام بنیاد نهاده
باقی خام خواهد شد و ایضا حضرت قبله سبق و اول ولایت کبری اجاب مولوی نور خاں صاحب
را عنایت فرمودند ایشان عرض نمود که قبله سبب کثرت درد اسم ذات و نفی اثبات غصه
بسیار میشود فرمودند غصه ترا خداوند که یم برای خدا کنی باز جناب مولوی صاحب موصوف
عرض کرد که قبله در خاطر می آید که کسی طرف رفته ذکر حق تعالی عز اسمہ بخوبی کنم که در خانه موجب
غصه و ضرر غیر میشود فرمودند که این چنین نباید کرد که طفلان تو صغیر اند و از علم بے بهره خواهند
ماند و از یاد غصه تو باین سبب است که تو عقل معاد است و عقل معاش نیست و هر کس
در این زمانه حسب اغراض خود بلا لحاظ شرع کار میکند و همین موجب غصه میباشد باز
مولوی صاحب موصوف التماس نمود که قبله هر چیه که در دوز که از کار زیاده می کنم غصه زیاده
میشود و اگر در دوز که می کنم غصه میشود از زبان در افتشال از شد فرمودند هر چیه که بگوید باشد
داغ نمایان باشد و اگر چو کین است خوف یا میج داغ نیست و میج که در دوز بران معلوم
نمیشود یعنی در دوز که از کار الله تبارک و تعالی جلشانه موجب صفائی دل است و قتی که امر خلاف
شرع بآس موثر شد سبب غصه میشود و بر دل مکر یا میج تا اثر ظاهر نمیشود و ایضا حضرت قبله
فرمودند که در خاطر می آید که تمام کتب خانه با اسم مبارک جناب حضرت مرثیای مولانا حضرت
عاجی دوست محمد صاحب قبله برداشته مضعه الشریف و نور الله مقدمه المنیف و رضی الله
تعالی عنه در حیات خویش وقف می کنم و متولی هر سه فرزندان را میکنم درین کار سه
خانم اول اینکه همواره ثواب بار و اح حضرت صاحب قبله باشد و دیگر اینکه کتب از
تنازه تقسیم و غیره محفوظ میباشد و خواهند گفت که این کتب وقف اند و ملک بایان نیست
پس تنازه چه نیز خواهند کرد و سویم اینکه هر سه فرزندان فقیر حسب دلخواه همیشه ازین کتب نفع
خواهند گرفت.

ملفوظ چهل و نهم - روزی این خادم دیرین بمجلس فیض منزل حاضر گردید در حضور فیض گنجور

مذکور هر چه از مولی است همه اولی است او فتاد حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند
 که نفع و ضرر منع و عطا عزت و ذلت صحت و علت هر چیزی که انسان را میرسد تقدیر الهی است
 اگر چه بعضی امورات بحسب ظاهر نازد یا بنظری در آیند و لکن بحسب باطن چونکه از حق تعالی
 اند همه لائق و ذریا اند و عین مصلحت و ثواب در مکتوبات قدسی آیات جلد ثالث حضرت امام
 ربانی مجدد الف ثانی امام الشریعہ و الطریقه و الحقیقه قطب المذمتین حضرت شیخ احمد فاروقی
 سرسندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ این عبارات نشان فرمودند عبارات مکتوب سی و هفتم از اجزاء
 پراکنده متوحش نباشند دل تنگ نشوند هر چه از جمیل مطلق جلشانه پیا آید زیبا بود و اگر چه
 بصورت جلال نماید اما فی الحقیقت جمال باشد ای سخن بر تقوی محمول نباشد و بر تقوه صرف
 نشود که تمام حقیقت وارد و سر اسر مغز است بگفتن و لذت بخش است نیاید اگر در دنیا ملاقات
 میسر شود فبها و الاموال آخرت نزدیک است بشاآت المرء مع من احب تسلی بخش موجودات
 و شیخ سعدی علیه الرحمة این میفرماید آیات

گرگزیندت لست از خلق مرغی که نه راحت لست از خلق نه رنج
 از خدا و ان خلاف دشمن دوست که دل هر دو در تصرف اوست
 گر چه تیر از کمان همی گزند از کماندار بیند ابل خرد

و ایضا فرمودند که این کلام فیض نظام حضرت امام ربانی محمد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 و آیات شیخ سعدی علیه الرحمة ظاهر اهل معلوم میشود و لکن در تحقیقات معنی از فهم و ادراک
 دور اند و دانند -

ملفوظ پنجاهم - روزی بحضور فیض گنجور حاضر گردیدیم در آن وقت تذکره شرک خفی و حبلی
 در میان آمد حضرت قبله قلبی و روحی فداه این عبارات نشان فرمودند عبارات تفسیر عزیزی
 یَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْحَيِّ یعنی پناه میگرفتند بمردانی چنانکه از این فرقه جن و این پناه گرفتن چنانچه
 نوع بود و اول آنکه هر گاه ایشان را مرضی لاسحق میشد نسبت میکردند که از اثر بد نظری جن است و

برای جن طعامی و خوشبوی و دخت می ساختند و در مقامی که حضور جنیان گمان میکردند می
 نهادند تا این محقر بطریق رشوت قبول کنند و از ایندای ماست بر دار شوند و دم آنکه در
 جهات مشکل و عقد های لایحل نام آنها را بطریق درو میخواندند و بر صود آنهاست تراشیده
 که بنام آنها مقرر کرده بودند و بتان می نامیدند و فتنه ندرو و بدایا و قربانها میگذاشتند
 میوم آنکه چون معرفت حوادث آینده ایشان را منظور می افتاد پیش کا هنان میرفتند و از آنها
 برای خوانی می گنایند تا جنیان حاضر شده خبر دهند که فلان کجاست و فلان واقع چنین
 چهارم آنکه هرگاه در سفری در صحرا یا در منازل نرفرو آمدند بعضی کلمات استعانت و پناه
 بخوی بسرداران جنیان و بادشاهان ایشان میگفتند تا از صدمه اتباع آنها در آن صحرا و در آن
 منزل محفوظ مانن پنجم آنکه به تملق و مدح خوش آمد و دادن هدایا و نذر و اطعمه مرغوبه بعضی از
 جنیان را بخود مائل میساختند تا در وقت احتیاج و عجز از حیل بشری از آنها کار بگیرند چنانچه
 کردیم بن السائب از پدر خود که صحابی است روایت کرده که ما های در سفر بودیم عجبی مشاهده
 کردیم که در بیابان گرگی آمد و یک گوسفند را از دهنه شخصی گرفته برد و آن شخص نام حنی را گرفته
 فریاد کرد که اے غلام زود برس که گرگ گوسفند مرا می برد بجز و فریاد کردن او شنیدیم که
 شخصی میگوید اے گرگ گوسفند این را در با کن فی الفور گرگ گوسفند را باز آورده بترافته رفت
 فراد و هم دهقا پس زیاده کردند این آدمیان جنیان را نخوت و تکبر پس جنیان دانستند که چوں
 بندگان خدا در این امور بیا محتاج میشوند و ما کار و ادای ایشان میکنیم و بلا و مصیبت ها را که
 خدای تعالی بر ایشان فرستد مایع میکنیم یا از نیز نوحی از شرکت در کار خانه خدای هست
 و اگر شرکت مستقل نیست لابد ما را علقه فرزند که فتنی نسبت با و تعالی بی شبهه متحقق است
 که بندگان محض را بما حواله فرموده است پس ما بنده محض نیستیم و آدمیان دانستند که این جماعه
 غیب که کار و ادای حاجات ما می کنند در ولایت ما شرکتی دارند و بلا شبهه علقه بندگی
 محض خدا دارند ایشان را پس خواندگی یا بدیع می یا تقوی بعضی خداوند از آل طرف است

وَاللهَ مَا رَأَى فِيهِ دَرَبُ رُبُّكَ اَوْ تَعَالَى بِاِيْشَانِ بَرَابَرِ مِمْ جَرِ اِمْتَحَاجِ اِيْشَانِ مِیْ كَرْدِ پَسِ اِيْنِ نَوْحِ اِمْتَعَانِ
 وَاَعَانَتِ كِهْ دَرْمِیَانِ اَوْدِیَانِ وَجَنِیَانِ وَاَقْعِ شَدِ مَوْجِبِ جَوَارَتِ بَرِ اِعْتِقَادَاتِ بَاطِلَهْ
 كَرْدِید وِهِنْدَا دَر حَدِیْثِ شَرِیْفِ اِذْ اِستَعَانَتِ بِالْحِجْنِ مَطْلَعِ مَعْفُورَهْ اَنْدَوَ اَرْشَادِ شَدَهْ اَسْتِ كِهْ هَر كَرَا
 دَر مَغْرِبَا دَر حَضْرَا دَر بِمَآدِیْ تَرَسِ جَنِ دَو وِهْدِ بَا یَدِ كِهْ تَعُوْذُ بِاَسْمَا اِلَهِیْ مُنَا یَدِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
 الرَّجِیْمِ وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ مَعُوْذَتَيْنِ
 يَا اِمْتَحَالِ ذَلِكْ نَحْوَانِدْ وَاَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلُّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بُوِیْ نَبِیْجِ
 ضَرَرِیْ اِذْ طَرَفِ جَنِ نَحْوَانِدْ سَیِّدِ وِنِزَاذِ بَا یَحِ الْحِجْنِ مَنَعِ شَدِیدِ مَعْفُورَهْ اَنْدَوَ اِذْ اَضْوَانِهَا كِهْ دَر اَسْ
 نَامِ پِیْرَانِ وِسْرُو اِنِ جَنِیَانِ مَذْكُورِ اَسْتِ تَحْذِیْرِ مَعْفُورَهْ اَنْدَوَ اِزْ اَكْ اَصْلِ آفَتِ شَرِكَتِ اِذْ هِیْنِ مَعَالِهْ
 پِیْدَهْ شَدَهْ اَسْتِ وِمَوْجِبِ فِسادِ حَالِ نَوْحِ اِنْسَانِ وِنَوْحِ جَنِ هَر دَو كَرْدِیدَهْ -

ملفوظ پنجاه و یکم روزی این حقیر بر تفسیر بحضور حاضر بود در آن وقت غلام سرور خاں
 صاحب کبوتری بحضور حضرت قبله قلبی و روحی فداه عرض نمود که قبله مراد از اسم ظاهر و اسم باطن
 چیست که نزد اکابر نقشبندیه مجیدیه سنی بولایت علیار است که ولایت ملائکه ملا اعلی است حضرت
 قبله بخوابش فرمودند که مردمان از اسم ظاهر و الباطن اسم الاهی می فهمند که آمده است هو الاول والاخر
 و الظاهر و الباطن نزد حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنه مراد از اسم ظاهر
 اسماء صفاتی باری تعالی هستند و از اسم الباطن اسماء ذاتی هستند گویا بوقت مراقبه اسم الظاهر
 میرساند که در اسماء صفاتی هست و در وقت اسم الباطن میرساند که در اسماء ذاتی هست بَلَدِ
 فرمودند که افسوس شما مردمان کسب نمی کنید و من باین ضعف و امراض گوناگون دائم المرض میمانم
 پس شما را تعلیم مقامات که میکنم محض تمینا و تبرکامی کنم که چیزی از برکات و فیوضات این مقامات
 نخواهد رسید -

ملفوظ پنجاه و دوم - روزی این کینه درویشان بحضور آن واقف و قائل قرآن کا شرف
 حقائق فرقان حاضر گردید حضرت قبله قلبی و روحی فداه از کمال شفقت و مهربانی طریق مذکور

از کار دوام حذر و شرائط و ضروریات و لوازمات و ابواب آن باین ماصی پر معاصی مخاطب
 شده ارشاد فرمودند و این عبارت خوانید ندو فها تید ند عبارت تفسیر عزیزی و اذکر سحر
 رتک یعنی و یاد کن نام پروردگار خود را بربوبیت و دوام در هر وقت و هر شغل و همراه هر عبادت خواه
 در اثنا آن خواه در اول و آخر آن خواه بزبان و خواه بقلب و خواه بروح و خواه بسر و خواه
 بجنف و خواه با خفی و خواه بنفس و خواه در دود و خواه در شب و ذکر سانی خواه بجهربا شد و خواه بجنف
 و نام پروردگار هم خواه اسم ذات باشد یا اسم اشارت که هو است یا اسمی از اسمای حسنی
 که او را مناسبت با نفس سالک و وقت و حال او بیشتر باشد چنانچه از حضرت شیخ ابوالنجیب
 سهروردی بغدادی قدس سره منقول است که هرگاه طالب این راه پیش ایشان می آمد
 اول او را بیایک اربعین یا دو اربعین امر میفرمود تا من بعد او را بحضور خود نشاند و ده
 نه نام حسنی را بروی میخواندند و نظر خود را بر چهره او می دوختند اگر به یکک از اسمائے الهیه
 او را تغیری در چهره و اثر عاجی پیدا میشد می فرمودند که فتح تو بر این اسم خواهد بود و او را ذکر
 آن اسم تلقین مینمودند اگر هیچ یک از این اسماء او را تغیری در چهره و اثر عاجی پیدا نمیشد
 میفرمودند که راه ابرار پیش گیر و بکار تجارت و زراعت و حرفت مشغول باش که استعداد
 سلوک راه قرب و جذب نداری و خواه اسم پروردگار محض تنها باشد یا در ضمن تهلیل که
 نفی و اثبات است یا در ضمن تسبیح و حمد و تکبیر و لا حول و دیگر اذکار مستند باشد خواه کیفیت
 ذکر بکفربنی باشد یا دو ضربی فصاعدا و خواه با محس نفس و خواه بی محس نفس و خواه بدون برخ
 و خواه با برخ و خواه سه رکنی و خواه هفت رکنی و خواه با شرائط عشره که شد و مد و تحت و
 فوق و محاذیه و مراقبه و محاسبه و مواظظه و تعظیم و حرمت است و خواه بدون این شرائط
 الی غیر ذلک من الخصوصیات التي استنبطها الماهر و من اهل الطرائق و تعین
 احد الشقیین از این خصوصیات مذکوره مفوض بدیدار شیخ و مرشد است که بحسب حال هر
 چه را اصلاح داند تلقین فرماید و آنده خصوصیتی بخصومتی نقل و تحویل کند چنانچه در آیت دیگر

فرموده اند و اسئلو اهل الذکر ان کنند لا تعامدون اہم المہات آن است کہ میسر لمح و
 یسح نفس غافل نباشد و هیچ شغل و عمل ازین یاد بازماند چنانچہ در آیت دیگر فرموده اند لا
 تملہیہم تجارتکم ولا بیعہ عن ذکر اللہ و اگر خوف آن باشد کہ بسبب شغلی و عملی از ذکر حق
 بازخواہم ماند پس آن شغل و عمل را از خود دور کن و بتبیل الیکہ یعنی منقطع شود از ہر عملی کہ ترا از
 یاد حق بازدارد بسوی پروردگار خود بیا و گردان و تبتیل یعنی بطریق قطع کردن علاقہ آن عمل
 و آن شغل از طرف خود با اختیار زیرا کہ بدون قطع علاقہ آن عمل و آن شغل از طرف خود منقطع
 شدن بسا اوقات ظلم و نا مشرور میشود مثلاً لو کہ بے قطع علاقہ لو کہری از خدمت آقائے
 خود بازماند منقطع شود یا مردی قطع علاقہ نکاح از صحبت زن و خاطر جوی اود کسب نان
 و نفقہ او منقطع شود و بازماند و علی ہذا القیاس و برای اشارہ بسوی این قید لفظ تبتیل را
 آورده اند زیرا کہ منظور بیان این نوع انقطاع است کہ بقطع کردن آن علاقہ حاصل
 شود نہ تا کہ انقطاع تا مبتلا بہ فرمایند و فائدہ این قطع و تبیل اوّل در عین ذکر است کہ خطر
 ماسوی الی در خاطر خطورہ نکند و غرضیکہ از ذکر است حاصل آید و در صورت خطورہ خطرات
 ذکر ذکر کنی ماند و موجب توجہ خالص بمنذ کہ نمیشود و تا جذب و قرب را مشرک و دوم در بقای
 اثر ذکر است کہ بسبب توجہ مضطرب یا مری اثر توجہ با مریاتی محو میگردد و مثل خطرات دیگر این
 کار میشود سوم در تمام عبادات فراغ خاطر شرط است و علاقہ داشتن با خلق شاغلی
 است قوی چہ آرام موجب خلاصی از گناہان بسیار میباشد مثل ریاضیعت و بدعت
 و خوشامد دیدن منکرات و بیاعت و منافی شدن بصحبت ہای بد پنجم نفی محبت ماسوی اللہ
 میناید چنانچہ ذکر محبت او تعالی را در دل می افزاید پس حکم تنقیہ را در قبل از استعمال و دای محبت
 کہ شرط است

..... در این جا باید دانست کہ تبتیل و انقطاع از علایق دنیوی در ابتدا ذکر و ملوک
 شرط است و در انتہا کہ قوت جمع در میان استغراق و اختلاط بہم میرسد شرط نیست بلکہ

اختلاط بهتر از تبدیل میگردد زیرا که باعث تعلیم و تعلم و تادیب و تادیب و ارشاد و نصیحت و رعایت
حقوق و موجب حصول ثواب عبادت است که موقوف بر اختلاط اند. مثل عبادت مرض و تشیع
جنازه و اعانت اصل حاجات و اقارب و تراض و صبر و تحمل بر حوائج خلق و خدمت
مساکین و اعیان و سبب کسب مال برای صفات و انفاقات خیر و تعمیر مساجد و رباطات
میشود بعضی از فقها و اذکر اسم در یک راه برای تکیه تحریمیه و تبدیل را بر دفع بدین حمل نموده اند
زیرا که هر دو دست برداشتن در اول نماز اشاره است بآنکه من از دوزخ عالم دست برداشته
مشغول بپاد خدا شدم و بعضی از صوفیه تبدیل را بر نفی مادی است در وقت ذکر حمل نموده اند و
طریق این تبدیل آن است که در خانه تا یک نشیند و سر خود را به سجده و چشمان خود را بجهت کند و
زبان را ساکت دارد و از غیر ذکر در وقت خلایع و گریه و گریه نماید تا بی اقرار و بیدار ماندن اختیار
کند و تقلیل طعام لازم شمارد که این هر دو را در تنویر قلب و غلبه تمام است زیرا که تقلیل طعام خون
دل کم می کند و بیدار ماندن پیه دل را میگیرد از دوشخصی را متعبد خود گرداند که ضروریات قوت
و پوشش را سرانجام دهد و در وقت احتیاط کند که از وجه حلال باشد و بادی فراقش و
رواتب و ذکر و اتم مشغول شود با استقبال قبله و طهارت و حضور دل اوّل زبان ذکر گوید
تا آنکه حرکت زبان ساقط شود و بی اختیار بذكر جاری گردد بعد از آن به تخیل دل ذکر گویند تا آنکه
حروف هم در میان نمانند و محض معنی در ذهن را نسخ گردد بعد از آن شهادت منقطع شود و ذکر حالتی
گردد از حالات و در این وقت محبت قویه حادث میشود و مذکور را اصلاً فراموش کردن نتواند باز
غیبت از جمیع اشیا ظاهر و باطن دارد و آنکه از نفس و صفات نفس خود نیز غایب شود
و این مرتبه را قرب نامند یا لذت بآل رس که آن ذکر نیز غیبت دو دهر و محض شهود مذکور
باقی ماند و این سر حد فنا است بعد از آن اتصالی بے تکلیف و بی قیاس با محبوب خود حاصل
شود و بقا همیست است و درین مرتبه او را شاه و ولی و اصل خطاب توان داد و سابق از آن
طالب و مرید و شوقین و جو یا توان گفت.

ملفوظ پنجاه و سوم - روزی در محفل فیض منزل حاضر شدم حضرت قبله قلبی و روحی فداه
 بمولوی نورالحق صاحب شاه پوری مخاطب شده ارشاد فرمودند که درجه ولایت و فقری حاصل
 کردن در این زمان پرافتنان بسیار مشکل است که شرائط ولایت از اکل حلال و صدق
 مقال و غیره ازین صبح و جمعه میرمخی آیند چنانچه حضرت امام ربانی مجید الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ می فرمایند کسی که در هندوستان اگر بے وقوف برانی کرد از طبقات بیرون میشود پس ازین سخن
 باینجه رسید اگر باین گمان را ایمانی میان مثل قلبه را حاصل آید بسیار غنیمت است صم
 درین معنی فرمودند که روزی حضرت قبله عالم قطب زمان مُرشدی ام حضرت حاجی دوست محمد
 صاحب قادی سرور و بدو مفتح ارشاد فرمودند که بوقت سفر عروب در جوار رسیدم که پشت هائے
 ریگ بودند و هیچ آبادی نزدیک نبود و نه که ام شخص دیده میشد و در آنجا تا اثیرات عجیبه و برکات
 غریبه ظهور گردیدند و حیران شدم که خدا یا چه معامله است که نه که امی شخص بابرکت و امانت
 دیده میشود و نه که امی مزار پیدا است در آن پشته ها گردیدم چه می بینم که در ریگ شخصی
 ژولیده سرشور دیده حال در دیده پارچات پشتون افتاده است پرسیدم که کیتی و چه حال
 داری گفت که شخصی از مریدان حضرت جی پشاور دی هستم و فقیه مرا اراده حج بیت اللہ شریف
 در دل او افتاد حضرت جی مرا فرمودند که ترا اجازت طریقہ داوم من عرض کردم که در من دیات
 قبول این امر نیست و عطیہ شیخ را در کردم حالا شنیده ام که حضرت جی وفات کرده اند و من در
 غم افتاده ام که چرا اجازت شیخ را در کردم و عطیہ او را قبول نکردم و ایضا حضرت قبله فرمودند
 که حال من این چنین است که شیخ مرا در این جا نشانده اند و این منصب مرا تفویض فرموده
 اند و از قصه آن بزرگ عبرت گرفته ام و حضرت شیخ من نیز بنفس خود همین طور دعوی می کردند
 ملفوظ پنجاه و چهارم - روزی بحضور پرورد حضرت قبله قلبی و روحی فداه حاضر گردیده عرض
 کردم که قبله در صلوة تجدید چه قدر اقرارت خوانده خود از لسان گوهر نشان بیان فرموده که در طریقہ
 ماعلیہ نقبتند یہ مجدد یہ پیران کبار علیہم الرضوان سوده هائے طویل طویل میخوانند مثل بده لنین و

سورة محمد ومانن آن در دبر و سے ایں احقر این عبارت خوانند عبارت تفسیر عزیزی در حدیث شریف وارد است کہ ہر کہ در تہجد رکعت بخواند اور اٹھا فالل نے زمین و ہر کہ ص آیات در چند رکعت بخواند اور از عباد ایں می نہ یسند و ہر کہ ہزار آیت بخواند اور از لہ دارن حمد و منویسند و در بعضی روایات وارد است کہ ہر کہ پنجاہ آیت از قرآن در تہجد بخواند در قیامت با او قرآن خفمی کنن والا قرآن با او نزاع و جدال نماید کہ مافاض داشتی و حق تلاوت من او انکر دی و در بعضی احادیث وارد است کہ ہر کہ دو آیت آخرت بقدر را در نماز تہجد بخواند او را کفایت میکند و نیز در حدیث وارد است کہ روزے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم محراب خود را فرمودنہ کہ آیا از شما نمی تواند باشد کہ سویم حصہ قرآن ہر شب خواندہ باشد صحابہ رضی اللہ عنہم عرض کردند کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواندن سویم حصہ قرآن ہر شب بسیار دشوار است از کہ میتہ انہ شدہ فرمودنہ کہ سورة قل هو اللہ احد برای سویم حصہ قرآن است در ثواب اگر این را بخواند ثواب خواندن سویم حصہ قرآن شمارا حاصل شود و لہذا اکثر مشائخ خواندن ایں سورة را در نماز تہجد معمول داشتند انہ و ایں را چند طریق است اول آنکہ بعد از سورة فاتحہ در ہر رکعت سہ بار ایں سورة را بخواند دوم آنکہ در رکعت اول دو آزدہ بار بخواند و بعد از ان یک یکبار کہ گفتن تا آنکہ در رکعت آخر کہ دو آزدہم است یکبار بخواند و سویم آنکہ در رکعت اول یکبار بخواند و در ہر رکعت یک یکبار میفرماید تا در رکعت آخر دو آزدہ بار واقع شود اما نزد فقہا ایں طریق مقبول نیست زیرا کہ رکعت دوم از رکعت اول درازتر میگردد و ایں ترک امام است و بعضی از مشائخ در ہر رکعت سورة فرل را با سورة اخلاص ضم کنند و از حضرت خواجہ عزیز ان قاس سہ کہ سہر حلقہ گویہ نقلیند یہ انہ منقول است کہ یا دارن خود را بخواندن سورة یسین در نماز تہجد میفرمودند و ارشاد میگردانہ کہ چون دریں نماز سہ دل جمع شود مطلب حاصل گردد و دل شب کہ بعد از نیم شب است و دل نقرآن کہ یسین است و دل مرز با ایمان کہ پرا ز ایمان است۔

ملفوظ پنجاه و نهم - روزی بحضور فیض گنجور حاضر گردیدیم در آن وقت حضرت قبله قلبی و روحی قیام بخادمان حاضرین انصاح آداب و غیره بیان میفرمودند بعد از آن باین عاصی پیر معاصی مخاطب شد و ارشاد نمودند که در ویشان این زمان که همراه نان و ادام چشنی و اچار میخورند اگر باین بیت که این هم یک عمه ادام است که همراه نان خورده میشد و جانت هست بمصداق حایت شریف ذیل عن جابر ان النبی صلی الله علیه و سلم قال اهلہ الذم ففک الواما عندنا الا خل قد عابه فجعل یتأکل به و یقول فعمه الا دام الخ لفعلا الا دام الخ رواه مسلم و اگر بحیال حفظ نفس میخورند که اشتها زیاد شود و از خوردن زیاد تر خورده میشود تا باینکه است و هم در این معنی فرمودند وَلَا یَجْمَعُ بَيْنَ الْوَدَّ امِّیْنِ زَیْرًا لَّکُمْ و قسم ادام همراه نان خوردن در طریقه صوفیه جایز نیست و نیز از جمله آداب طعام فرمودند وَلَا یَسْتَطِرُّ الْاِدَامَ زَیْرًا لَّکُمْ عِوْفِی را باید و قتیکه نان بدست بلا فرست بخورد و انتظار طرف ادام نکند.

ملفوظ پنجاه و هشتم - روزی بحضرت فیض منزل حاضر گردیدیم در این اثنا جناب حاجی حافظ محمد خاں صاحب ترین نیز حاضر حضور آمدند حضرت قبله قلبی و روحی قیام باد خان مخاطب شد و ارشاد فرمودند که در مراقبه چیزی تاثیر معلوم شد خان صاحب مصروف عرض کردند که قبله تاثیر شده است لکن تا وقتیکه در خانقاه شریف بحضور حضرت قبله حاضر نباشم تاثیر فیض معلوم میشود و قتیکه از اینجا بخانه خویش میروم تاثیر کم میشود بلکه هیچ تاثیر معلوم نمی شود حضرت قبله این عبادت خواندند عبارت مرج البحرین ان رضی الله عنه گوید که همان روز که آنحضرت صلی الله علیه و سلم از دنیا رفت و آفتاب جمال و سده در پرده شال ماتمیز شد و پیش و پس از آن مایه فرو بردند که سرشته شناخت از دست رفت و نور یقین روی در انظار نهاد و در راه ندیدیم چه برفت از نظرم صورت و دست

همچو چشمی که چراغش از مقابل برود ازین بالا تیره و بار یکتر سخن دیگر است که خطبه رضی الله تعالی

که اورا خطئه الغیل گویند کاتب وحی آسمانی بود بشکایت حالی خود پیش ابوبکر صدیق رضی الله عنه آمد و فریاد برآورد که تافخ مخطئه من خطئه را یعنی خود را از مخلصان بیت ایشتم آخر وی منافق صفت برآمدش باز زبان و ظاهرش باباطن یکجا نیست و عاقلش بر پنج انتقامت نه ابوبکر گفت عاقلش اندک از این چه سخن است و چه میگوئی و کیفیت حال چیست و مقصود چیست گفت وقتیکه در حضرت رسول با ششم صلی الله علیه وسلم و جمال وی را می بینم و سخن و پیرانشان را می بینم چنان جلوه گر شود گویا حقیقت را بچشم سرمی بینم و بهشت و دوزخ را مشاهد می کنم باز چون از پیش وی بیرون رویم و با اهل و اولاد مخاطب می نمایم و بر اسباب و آلات نظر افکنیم حال برود و سر رشته نمی شود و بسیاری از آنچه یاد بود فراموش گرد و نسک که ابوبکر صدیق که او را مومنان و بهتر حدیقا نعت در برابر آل چه میگوید گفت ای برادر تو چه گوئی که ما را نیز حال همین منوال است پس خطئه با ابوبکر در مشبه حضرت که عبارات از مجلس پیران رسید کائنات است صلی الله علیه وسلم حاضر آمده حال را با حضرت عرض نمود فرمود غم مخور و اندیشه کن که حقیقت حالی و خاصیت غیب و حضور همین است اگر اندام برین حال باشد که در حضرت می بینید حقیقت را بمعائنه دریا بیابا و با ملائکه مصافحه کنی

اگر در ویش بیک حال ماندی سر دوست از دو عالم بر فشانیدی
و می بر طارم اعلی نشینیم گوی بر پشت پائے خود بنشینیم
الکنول معلوم شد که اجوال و صحایب که مقرر بان دو گاه و سه هفته عارفان آگاه اند بحسب غیبت و حضور و نور نبوت متغیر و متفاوت بود چه جائے دیگران -

ملفوظ پنجاه و هفتم - روزی این بنده خاکسار در حضور آن مقبول و دو گاه پروردگار بوقت تنجی حاضر شده خلوة بود و هیچ یکی از عارفان فیض اندوختن حاضر نبود و وی را قریب نشاندند ارشاد فرمودند که نسبت خانان عالیہ نقشبندیہ مجیدیه بر جوش و خروش و آه و نعره موقوف نیست بلکه نسبت چیزے باریک است که کسی را میرسد مثل باد صبا ع

صبا بسوی مایه روکن ازین غلامی سلامی بر خوان

دہم درین معنی بیان فرمودند کہ حضرت فانی فی اللہ خواجہ محمد باقی بابت صاحب وقتیکہ در
دہلی تشریف آوردند ہمہ پیران آل دیار پیری خود را گزاشتمہ مریخی حضرت ایشان
اختیار نمودند و شرفارایالی دہلی تا حال این زمانہ پیاس ادب بلقب غریب نواز دیار ایارند
و در حجاب حضرت محمد روح از حلقہ سر بر آورده فرمودند کہ کسی شخص بیگانہ در این حلقہ ماموچود
است کہ القار فیض نمیشد مریان و درویشان کہ شریک حلقہ بودند با یکدیگر دیدند گفتند کہ
در میان بایان هیچ کس بیگانہ نیست جیران شدند آخر الامرضی بیان نمود کہ قبلہ عالم
امروزہ چادر برادر خود بر سر کرده ام کہ در میان ما و او خان خانہ واحد است و لکن برادر من
داخل این طریقہ نیست ارشاد فرمودند کہ زود تر این چادر را بیرون حلقہ بیاور تا راحت حسب
فرمودہ انداختہ شد باز متوجہ فیض شدند فی القدر القار فیض جاری گشت پس حضرت
قبلہ فرمودند کہ ازین سخن باریک بیا فہمید کہ احوال درویشان این زمانہ بالکل بر عکس شدہ
است کہ محنت و کثرت ذکر کماتفاق میکنند و در حلقہ کہ می آیند بیگانہ دار می نشینند با وجود اینہمہ
قصہ اعمال و افعال از فیض حضرت مُرشد یاد مولانا حضرت قبلہ حاجی محمد صاحب قدس
مترہ و بدین مفعولہ ہر کس بحسب استعداد خویش بہر می برد اینہمہ فیض و تصرف پیران ماہست -
ملقہ ظنیجاہ و ہشتم روزی در محفل فیض منزل حاضر گردیدیم درین میان جناب
حاجی حافظ محمد خان صاحب ترین ہم بخیر مت فیض و رحمت حاضر گردیدند حضرت قبلہ قلبی
و روحی فدایہ باو شان مخاطب شد ارشاد فرمودند کہ کتب بینی برای انسان نعمت عظمی
است و لکن کار سلوک بغیر حصول باطن و دوام کثرت ذکر حاصل نمیشد حالا سبق ثما بر مراقبات
مشاد است باید کہ پنج ہزار ذکر اسم ذات بر لطیفہ قلب و یک ہزار بر لطیفہ روح و یک ہزار
بر لطیفہ سر و یک ہزار بر لطیفہ خفی و یک ہزار بر لطیفہ اخفی و دو ہزار بر لطیفہ نفس و یک ہزار بر قالیہ
کل دوازده ہزار ذکر اسم ذات در شبان روز می خواند یا خن ازین کم نکنند ہم درین معنی بیان

فرمودند که حضرت مولانا و مرثیه حاجی دوست محمد صاحب برداشت منجعه الشریف و تدریس
مرقه المنیف با ما میفرمودند که سیکه دو اذنه هزار ذکر اسم ذات را بشمارد نیت ما دوست نموده
او صاحب اللفظ است هر چیز را که دل او میخواهد می یابد و ایضا ارشاد فرمودند که حافظ القرآن
اگر با خلاص نیت خالصا بحبه القرآن شریف بخواند غنا در قبل اوست

ملفوظ پنجاه و نهم روزی بحضور عالی حاضر گردیدم در آن وقت یک خط از بنایب
رئیس ملا فقیر محمد صاحب خودی رسید اگر گذشته بود که امسال گرانی غله از حد گذشته و از
هر طرف و جوانب نزدیک و دور حدار قحط سالی می بر آید و امسال چند هزار دویسه عیس انگوزه
خریده اند و عرصه برای فروخت و بیهی آورده اند تا حال تحریر میچاک ازال بفروخت و رسیده
از نقصان عظیم خوف است دیگر اینکه در شهر بمبئی مرض جدی ظهور کرده است که بالائی ساق
دانه پیا می شود و آن اس بالامیر و بعد از چندین ساعت مرخصی از دار فانی به ارجاء وانی
رحلت مینماید از دس این مرض چهار پنج لکھ باشند گان بمبئی شهر خود را گذاشته با طراف
تشافه اند فلذا استعاده عایب اوم که از دعا غیبی این خادم را فراموش نفرمایید و برای جوانان
درودی عطا سازند که در این امورات سخت میگردند حضرت قبله قلبی درود فدای باین خادم
و درین مخاطب خدیه ارشاد فرمودند که در جواب این بنویس که اکثر اوقات کثرت استغفار و درود
سازند برای جمیع امورات و جهات میفرماید خدای که خود حق تعالی عزایسمه میفرماید فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا
رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ عَفَّارًا يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَ يُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِائِدًا مِّنَ السَّمَاءِ وَ فِيهَا مَنَاقِبُ
وَ يُجَلِّلُكُمْ وَ يُجَلِّلُكُمْ وَ يُجَلِّلُكُمْ وَ يُجَلِّلُكُمْ وَ يُجَلِّلُكُمْ وَ يُجَلِّلُكُمْ وَ يُجَلِّلُكُمْ وَ يُجَلِّلُكُمْ وَ يُجَلِّلُكُمْ
بود بسیار مردمان نزد او شان می آمدند و استعاره و طیفه مینمودند هر کس را برای هر حاجت خواند
استغفار تا که میفرمودند یک روز شخصی عرض نمود که حضور برای جمیع مطالب و مرادات و
مقاصد است همین درود استغفار میفرماید فرمودند که مرغبی استغفار هیچ نمی آید که برای حل مشکلات

له این آیات شریفه در سیه است و نهم بتدریک المذنبه در روز نوح و کعبه اول ۱۲۰

جهات دالین منبأ شود.

ملفوظ فصتتم - روزی بوقت تہجد بخدمت اقدس حاضر گردیدم غلوۃ بود مسیح کی از خدا مان و درویشان خانقاه شریف حاضر نبود این عاصی پر معاصی را قریب خود نشانید از کمال مہربانی و شفقت ارشاد فرمود تا بدو کتب ہا کہ دستش از انہ فناء فعلی و فناء صفتی و فناء ذاتی حاصل شود و عمر نوح اگر داده شود تا ہم خطرہ غیر در او خطور نکند مراد از این است کہ ہر قسم تکلیف و معائب کہ از بہت جہان ناداری میرسند و بحسب ظاہر از بہت بشریت مشغول بشو اعلی ماسوی اللہ باشد و لکن در کار خانہ او کہ یا دالہی است کہ مراد از نمکہ حضور را دست خلل اندازد مانع نشوند **مصرح** - خاشاک نیز بر سر دریا گذر نکند - و ایضا فرمود تا پیران این زمانہ کہ پیری اختیار میکنند و مرد ما را مردیان مینمایند اگر ایں کار بایں خیال اختیار کرده است کہ فلاں امیر یا فلاں رئیس یا فلاں سوداگر تابع و مطیع من شود کہ نفع دنیاوی از او حاصل آید پس در نہ مہب صوفیہ صافیہ شرک جلی است چرا کہ رازق مطلق خداست و ایں تکیہ بر غیر او کرد - و اگر پیری با قہدار این میکند کہ من صاحب فیض ہستم و دیگران را فیض یاب کنم ایں را ہم در طریقہ پیران کہ ام علیہم السلام شرک جلی میگوین چرا کہ مہر فیض ذات حق تعالی است و ایں بر عکس او جان خود را تصور ساخت و آنچه بزرگان اہل تصوف و صاحب نسبت دستندہ اند و اجرای طریقہ میکنند مراد دیگر است یعنی میاندازند کہ حق تعالی مرا فیضی عطا فرمودہ است کہ ہر وقت از من میریزد مثل مینر آب و را اینگان میرود پس میخواہند بچشم مینا بینند کہ مردمان ازین نعمت عظمی فیض یاب شوند بایں خیال مریاں میکنند و توجہ فرمودہ القافض و قلوب مردمان میفرمایند و در فیض آن بزرگان مسیح کی و قصود واقع نمیشود تمثیل چنانچہ وقت بارش باران آب از مینر آب میریزد بر زمین و بعضی مردمان اہل خانہ ظروف ہا و بسو ہا را بایں پرتابند از آب زیرین مینر آب مینهند و قنیکہ پر میشوند باز آب مینر آب بر زمین می آید مانند اول و اینچہ کمی و قصود در آب مینر آب واقع نمیشود و مثال دیگر اینکہ حادث است و قنیکہ بارش باران بر کوہ می بارد ہمہ آب کوہ جمع شود از در کوہ بیرون

مے آید و زمین نہ پیریں دامن کوہ را سیراب میاں زد پس مراد از اہل کمال درہ کہ بہت
و بارش بالال کہ مراد فیض الہی است از توسل ایشان جاری شدہ زمین دامن کہہ را کہ
مراد مردمان اندہ فیض یاب میکنند۔ مولانا دروم صاحب نیز در این معنی فرمودہ اندہ

انجمن نانائی و ما جوئی نیم
او دم بی ما و بانی وی نیم
فی کہ ہر دم نعمہ آرائی کن۔
فی الحقیقت از دم نانائی کن۔

ملفوظ شصت و یکم۔ روزی بنیہ در حضور والا حاضر گردیدہ آں محفل جذاب قاضی
عبدالرسول صاحب نیز حاضر بودہ تہ نجاست حضرت صاحب نسبت این احقر عرض نمود
کہ قبلہ ایشان ملفوظات و مکتوبات دیگر فصاحت و حالات و غیرہ حضرت قبلہ جمع نمودہ اندہ
حق تعالی ایشانرا جزا فرماید کہ برامردمان بسدار احسان کردہ و منت نہادہ است حضرت
قبلہ از کمال کفری ارشاد فرمودند کہ من چہ یا شتم و ملفوظات و مکتوبات من چہ یا شتم بعد از گفتن
یک لحظہ بہ بنیہ مخاطب شدہ ارشاد فرمودند این فصاحت فقیر کہ شما جمع نمودہ اندہ اگر این کار محض
بر نفس خود کردہ است پس برای شما حجت است و اگر باین عیال محنت کردہ و شستہ اندہ
و اوقات عزیزہ خود را باین صرف کردہ اندہ دیگر مردمان را نیز اندین فائدہ حاصل شدہ پس این
خیر شما است کہ از شما جاری مینامدند و بدین موقع عرض کردم کہ قبلہ اگر این ادراک را بہ نظر گیمیا
اثر ملاحظہ فرمایند پس برای بنیہ سنا خواہد شد فرمودند کہ قاضی قمر الدین صاحب عنقریب
ارادہ آمدن در خانقاہ شریف میارند و از او شان صحبت کنان بنیہ بعد از اذل بیاس خاطر تو من
نیز ملاحظہ خواہم کرد پس حسب الارشاد صحبت کنان بنیہ شایعہ چند روز یک عرضی باین معنون
نہ ختم قربانت بشوم آنچہ از فصاحت آن قبلہ عالم جمع نمودہ ام بموجب ارشاد والا از قاضی
صاحب صحبت کنان بنیہ ام اگر از نظر فیض از آں قبلہ قلبی و روحی فراہ بگذردنا عین عنایت است
و آنچہ باقیست آنرا نیز باینجیل نجاست اقدس حضرت قبلہ پیش خواہم نمود ۱۲ پس این عرضی
را ہمراہ کتاب شامل کردہ بہست شخصہ پیش حضرت قبلہ فرستادم و خود بسبب قشر مغوی حاضر

نشیم چونکه طبیعت مبارک در آن وقت علیل بود این عبادت بلیثت عرضی از دست مبارک
 بخط شریف خویش تحریر فرمودند: **نگاراج** بینام عبادت حضرت قبله بعینه جناب من فقیر
 را از پیری روز در دسرد و تمام بدن عارض شده است فهمم وقوة از فقیر رفته است اگر اوتعالی
 شانه قوت داد و دیده خواب داشت در نیوقت معذره فرماید (۱۲) و قتیکه حضرت قبله را صحت حاصل
 گردید باز کتاب پیش نهاده شد حضرت قبله از کمال مهربانی ملاحظه فرمودند و قتیکه بر ملاحظه
 پیچیدیم رسیدند و وجا بطریق اصلاح از دست مبارک بخط شریف خویش بر اصل نسخه قلمی و بخط
 فرمودند: **بعینه** ملاحظه کلمات دعائیة بر زبان مبارک رانانند که حق تعالی شما را جزا بخیر و پادشاهی
 برای شما انیم عبادت است ارشاد شده که این را نزد خود بدار بعد از آن دیگر عبادات که
 جمیع کرده میشود نیز شامل نمایند باز فرمودند که در این زمان پرافتخار مردمان بر قرآن مجید و حدیث
 شریف عمل نمیکند ملاحظه کلمات و کتب بات را چه کنند و ایضا فرمودند شما را باید که باز در مراقبه و شب
 خیزی همواره شاغل باشند که حالاً وقت و وقت کار است که صحت و جوانی است در
 پیری بجز انفس و ندانست بر اوقات گذشته هیچ بایست نخواهد آمد

و ادب ترا از گنج مقصود نشان
 گرما نرسیدیم که شاید پیری

و ایضا فرمودند که حضرت مرثیة و مولانا جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب قایم سر
 و بزرگ متبحر بارها میفرمودند که انسان را باید که همواره بر قلب بسیار ذکر کند حتی که بمیرد در آن
 ذکر و هم درین معنی فرمودند که بحکم حایت جد و ایمان ذکر بقول لا اله الا الله هر وقت تجاہد
 ایمان بایی قول باید گردیت

ذکر کن ذکر تا ترا احانت ، پاک دل نه ذکر رحمن است

فرمودند هر وقت در خوشی و گریه شکی الا لا اله الا الله کسی که در فرصت و
 خوشی خدا را یاد کند برای دیگر عبادات وقت است چنانچه رکوع را وقت است نماز را وقت
 است نه برای ذکر که او را ایم باید کرده فرمودند اگر مشکلی پیش آید آدمی بصالح نیت تو به کرده برای

و نیاز کشتن آن از خدا خواهد شد و ندکیم آن مشکل آسان کند فرمودند تا نیز نیست که محبت
 عبادت زیاده شود از نماز و غیره و بر فوت عبادت و صدور عصیان و نجسگی و غم حاصل شود ۱۱
 فرمودند و قتی که بنده صفات و افعال از خود مسلوب داند و سپرد و منسوب بخدا کند پس از آن
 هر کسی که کند و در دل او هیچ نمی آید که من میکنم چنانچه خادمی از اجازت مولای خود چیزی تقیم میکند
 و در دل او هیچ خیال نمی آید که من میدهم بلکه از طرف مولای خود می داند و خود را مفلس و مسکین تصور
 کند ۱۲ فرمودند رابطه موصل تر برای آنست که بر بزرگ ناله فیض جباریت هرگاه با و رابطه
 حاصل شود ضرر در آن ناله فیض بهره مند میشود ۱۳ فرمودند در قرارت قرآن مجید صرف حقیقت
 قرآن و فیضان او لحاظ باید کرد و در نماز و قرارت لحاظ فیض قرآن و در رکوع و سجود لحاظ
 فیض رکوع و سجود و در تشهد لحاظ فیض او باید کرد ۱۴ فرمودند بمولوی نورخان صاحب که اگر تمام
 مخلوق جمع شود بر آسای ضرر تو هیچ ضرر نخواهند رسانید و اگر جمع شوند بر آسای نفع تو هیچ نفع
 نخواهند رسانید فرمودند و لطیفه اکثر تنازعات دین و دنیا از حب جاه و ریاست اند که
 صادق مصدوق فرموده حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ چنانچه تنازع لاند میان و اهل سنت و
 جماعت و در باب او ایستادگی و ایستادگی کس از اهل اسلام قائل عیست که انبیاء علیهم السلام
 و اولیاء الله استقلالاً و نافع اند اگر هستند بسبب هستند و انکار بسبب ایشان محض غالی از خدا
 نیست چرا که در همه کار عادت الله جباریت که مسبب بسبب باشد ۱۵ فرمودند بمولوی نورخان
 صاحب که اگر ضرر دنیا ترا از کسی رسد نفع عقیقی باشد و اگر نفع دنیا نیز بهتر است و
 خاطر جمع باشی بهر دو حال تو از نفع خالی نیستی ۱۶ فرمودند که مولوی حسین علی صاحب بیان کرد که از
 تعلیم مساوت قلب میشود با و شان فرمودند که نقصان و در نیت باشد و لا تعلیم محمد نسبت ما و موجب
 ترقی نسبت ما است ۱۷ فرمودند در حق جناب حضرت صاحبزاده مولوی محمد سراج الدین صاحب
 مدظلّه و عمره در شده که سر خیر است خیر خواهد شد فرمودند که بجای قلندران نشسته بین
 یعنی کار خود فرمودند بمولوی حسین علی صاحب که شما را مسائل یاد نمی باشند و چه آنست

که شمار اخیال عمل نیست مرا خیال عمل باشد تمام مسائل ضروری و فیه یاد اند فرمودند روزی
وقت قیلوله رویه بقیه کرده خواب کردند و از خواب بیدار شدند که وقت خواب ذکر شروع باید کرد
فرمودند بارها وقت بنامش باران مردم کفری و غیره را که تمام یک جامع شده
بعید نیست از گناهان گذشته توبه کنی و بیدارگاه خداوند کریم نداری و نیاز کنی انشاء تعالی
باران کاشاده خواهد شد ۱۲ فرمودند از رسوم مردم و خرج و برشادی حسب رسوم مردم پیرمیر باید کرد
فرمودند قبل از آن فطام نزد پیر پودن ضروریست ۱۳ فرمودند سوال خفی از سوال علی باین
است که در سوال علی ذلت نفس است در سوال خفی نفس بغرور غرور میماند بلکه احسان
برستولی عنه ظاهر کند چنانچه پیران این زمانه که ظاهر افاده مردم میکنند در اصل غرض دیگر باشد
فرمودند بارها بپواری نورخان صاحب که تهلل و اسم ذات بسیار کن که وقت نزع بجز
کلمه طیبه هیچ کتاب و تدریس و آشنای خویش کار نیابند بلکه همه خوابان باشند که ازین محقق کلمه
طیبه بر آید و مشکل که پیش آید کلمه طیبه و اسم ذات بسیار کن و کشف مشکل بیداری و نیاز
از خدا طلب کن و همه وقت مشغول بکلمه طیبه باش و کس آشنائی و علاقه مکن همه فرسان
اند و آشنائی بجز غرض نمی کنند و فرزندان و غیره علائق را بخدا سپرد کن خود مشغول بکلمه طیبه
باش و هر قدر خدمت ایشان که شایسته محض برائے لحاظ شرع و بطور شرع کن و بکلمه طیبه
خطرات و زائل را دور میکنی فرمودند نسبت مجسدهی مثل عقدا و یل بان شده است فرمودند
آنکه حضرت امام ربانی صاحب فرموده است نه اگر فقیر خود را از کافر فریب باز نماند فقیر نیست
برای آنکه هرگاه پرده غفلت دور شود و بصارت اصلی حاصل شود همه حركات و افعال و کما غیر
از عارایت و اندوه و حسد و عدم به نسبت وجود که در کافر فرنگ است باین تر است و تقابل
ایمان و نیکی خود با کفر او نمی کند که ای را عارایت و اندیشه از خود و فخر بر لباس و غیره که از غیر
باشد خلاف عقل سلیم است ۱۴ فرمودند که مراد از سُنَّه حَلِیْکَ وَ کَلَامُ قَهَّیْهِ تَقَلُّ که از مفهوم

له کفری نام تعبیه است و فعل سرگودها محض خواب نخانه و دکانه و فخر ۱۵ من

او حاصل شود چنانچه کسی ترا گفت که بر تو هزار روپیه حرم است چه قدر بار و ثقل بر تو آن مفهوم بین
لفظ خواهد آمد چنانچه از قرآن ثقل آید یا ثقل که بر وقت نزول وحی بر سر در کائنات صلی الله علیه
و سلم می آید و الله اعلم ۱۲ فرمودند که خانقاه شریف جانی ذکر است نه جانی مطالعه کتاب مطالعه
کتاب در خانه باید کرد بان کتاب که تعلق بایس معاد دارد مضائق نیست ذکر بسیار کند که عادت
شود فرمودند عینان نیست از دست برد و الا لایمن بر سر نه باید کشید ۱۲ فرمودند شب تار را بزرگ
و افکار زنده و آله که در حدیث شریف آمده که جانی نوم قبر است ۱۲ فرمودند و درود شریف
اللهم صل علی محمد و علی آل محمد لما حبلیت علی ابراهیم و علی آل ابراهیم انک حمید مجید
و ثانی اللهم یاربک علی محمد و علی آل محمد کما یاربک علی ابراهیم و علی آل ابراهیم انک حمید
مجید وقت صلیق و ادن و بحر آن بسیار بخوانی نمبر یکات باشد و دفع زائل خواهد شد فرمودند
که کم خود رو بساده لباس انگار کن من چه کنم شما خود محنت نکنید صبر اختیار کن و در همه امور مگو انست
شانی فی مهمال و انت حسبه انت ربی انت لی نعم الوکیل فرمودند مقصود از طریقه اینست
که در سختی و زحمتی در قلب غل نیاید ۱۲ فرمودند شک و در پریشان آفت مرید است سرایه در دشمنی جمعیت
است یعنی چنیز کار کند که پراگندگی ظاهر شود جمعیت نواب شود ۱۲ فرمودند وقت مقیبت را بط
شیخ میفراست ۱۲ فرمودند که خداوند تعالی توفیق عبادت اذ ذکر و غیره و بدین احسان و سرفرازی
و انست بخوشی دل ادا کن ۱۰۰ بار ادا او کمال جدو گوشتش نماید و کرمسان باشد که لائق جناب اوست
نشده است یعنی بینی که اگر بزدگی کما که فرماید چنان خوش شود و سرفرازی خود موجب قبولیت
و قرب خود و اندن که احسان بر بزرگ کند بیک احسان اوداند ۱۲ فرمودند مولوی گل محمد صاحب گفتند
که العبود بر کشته و شاگردان مولوی محمد جراح گفتند که العبود غرقه اکنون معلوم شد که قول مولوی
گل محمد صاحب صحیح است یعنی العبود بر کشته فرمودند و آله بزرگوار مرافعت کردند که مید و قریشی را
بر کجا که بینی خود را بر پاره اندینداده و در هر که فقیه یعنی ذکر خدا جلشانه باشد خدمت او کن من هر که مید
باشد اگر چه تشیع باشد خدمت او کنم ۱۲ فرمودند در شان رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم ازین

که امام آیته زیاده باشد که صاحب لولاک است و حق تعالی خود میفرماید: مَنْ قُطِعَ الرَّسُولُ
 فَحَقَّ أَلْحَاۤءُ اللَّهِ ۖ فرمودند که ازیں کدام آیه مخوف زیاده باشد قوله تعالی اِنَّ الْکِیۡنَ اِیَّاهُمۡ مُّخِیۡفٌ
 اِنَّ عَلَیۡنَا حِۡصَابَهُمۡ فرمودند که بحجم خطرات تنگ نشوند و بزرگ مشغول باشند و برای دفع خطرات
 استغفار کنند ۱۲ فرمودند برکات و فیوضات باندازه محبت پیر است ۱۲ فرمودند و اعمال و
 استغفر ۱۲ فرمودند ریاضت و ایان مثل تلاوت قرآن و بهمان است که تمام روز در قلبه راندند
 وقت فراغت تلاوت نماید ۱۲ فرمودند بر هر یک عیوب باطن مثل حسد و غصه و غیره تنها تنها
 تهلیل کند و زیر لافقی آرد و بجار او محبت خدا جلشانه اثبات نماید - سالک را باید که خشک
 نان نخورد تا و ماغ خشک نشود ۱۲ فرمودند - باید که زبان را بکام چسپانیده بخمال دل اول
 بر قلب ذکر کند و صورت پیر خود با ادب رو برد و خود تصور نماید باز بر لطیفه روح باز بر لطیفه سر باز
 بر لطیفه مخفی باز بر لطیفه اخفای باز بر لطیفه نفس باز بر لطیفه قالب کند که مومو ذکر کند و این را
 سلطان ذکر گویند - توجه خود بسوی قلب و توجه قلب بسوی ذات الهی کند و این را توقف
 قلبی گویند - فرمودند بحزمر اقبات مشارب در دیگر مراقبات ذکر کنند یا تهلیل کنند بزبان یا
 خیال و اگر فیض بند شود آن ذکر یا ماند باز ذکر شروع کند باز اگر فیض بند شود آن ذکر یا ماند ۱۲
 سوال مولوی نور خان صاحب عرض کردند که قبله اگر محض درود شریف بخوانم تا تیر زیاده معلوم
 میشود یا نسبت و لائل الخیرات جواب فرمودند که در دلائل الخیرات مثل درود خالص تا تیر

نه فرمودند و مراقبه مشارب بطرف ذکر مشغول نشود زیرا که مقصود را بطریقه و کائنات علیه افضل المصلوات و التسلیمات
 است و در دیگر مراقبات هم ذکر کند که چون خطرات شروع شوند ذکر کند حاصل اینکه فیض مراقبه دیگر است و فیض خود دیگر
 چون در مراقبه بد که شروع خود آن فیض کمی کند و چون محض مراقبه متوجه خود خطرات می آیند ذکر بر آن دفع خطرات
 مفید است - دهم فرموده اند که وقت توجه پیر ذکر باطل نمائند توجه فیض نشیند ۱۲ مولوی حسین علی دوان بھڑان

۱۱ لیکن تاثیرات گوناگون را جامع است لهذا حضرت قبله در فیض خود لازم در دلائل کرده اند و بعد از وفات حضرت
 قبله بعضی روز در دلائل از بنده فوت شد بجای او تحیناً درود شریف دیگر صد و صد خواندم در واقعه ارشاد شد لا تترک
 ختم دلائل فی الاسوع ۱۲ مولوی حسین علی دوان بھڑان

نیست زیرا که کلام غیر بامتمنّج است ۲ فرمودند که در وقت ذکر نفی و اثبات تهلیل سانی شرط است لحاظ معنی که نیست هیچ مقصود بجز ذات پاک حق تبارک و تعالی و تقدّمین برای بتدی لا موجود فرموده اند و لا مقصود و لا معبود یک شئی است جناب مولانا حضرت مرزا جان جانان صاحب علیه الرحمة فرموده اند که لا موجود مفضی جانب توحید وجودی میشود لا مقصود بهتر است -

فصل دوم

در مکتوبات حضرت قبله با قلبی و روحی فداه مکتوب اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى اے ابا عبد حقان و معارف آگاه جناب فیض مآب مولوی محمد بشیر اذی صاحب او صله اللہ علی غایتہ ما یتماہ از فقیر حقیر لاشی عثمان حنفی عنده واضح رای عالی آنکه دو مکتوب شریف از مقام اذی در یک روز رسیدند کاشف مدعا کلی و جزوی گردید و قلب انسان مثل آسمان گوی صاف و گوی کدر و شیطان لعین دشمن قوی و گیس بکدامی حیلہ و وسیلہ آدمی بیچارہ را از جای بجای کند و میدان خدا پرستی جان بازی باید که هیچ چیز التفات نسا ند بکار خود که سلامتی قلب است می پروا ند و تو کلام علی الش برین راه رفتار میا ند و بایں و آن طرف انحراف نمی و رز ند شایع صراط مستقیم نباده بجز فضل الهی جلشانه و بپوشه دوستان خدا طمعا و مادی بنظر نمی آید فقط از طرف فقیر زودات و تشویشات نفرماید فقیر از آن صاحب راضی است او تعالی شانہ راضی باشد و این داعی همواره بدعا گوئی شنا غل که کدام وقت میمون و ساعت همایوں میباشند که آن صاحب را پروردگار بختی غرضانہ جای قرار استقامت بدهند که در آنجا جمعیت قلبی

شادی نام تعبیه است در غلبه مغز که در کمانه محمود کوثر ۲۴

والله المجامع على الشك عليه عليهم الصلاة والسلام فقيد وعين اضطراب كثره آتش والله نگاریده هم نظر
بر مطلب نگارنده کاری دیگر فقط.

مکتوب دوم بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وسلام على عباده الذين
احصاه آباء محبت و اخلاص نشان محمد آقايه على خال صاحب سلمه الله تعالى از فقير حقير لافضی
عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و تکلیفات واضح باد الله الحمد والمنته که احوال انجائی از جمیع وجوه
قرن پاس بے قیاس منعم علی الاطلاق است جلالت نعمت و رفعت آلاءه المستول من الله
بجانه سلامتکم و عافیتکم و نجاتکم علی الشریعة المرغیة علی صاحبها الصلوة و السلام المرام آنکه مکتوب
مخوب مشتمل بر استفسار مسلم عدم واجازات متکورات که از روی جہربانی نامزد این درویش بیکار
فرموده بودند بے نیسط ساخت و در تعالی قنانه از جمیع عوارضات و تکلیفات نجات و اوج محبت
ذات اقدس خویش بحر متنه حبیبه علی الشک علیه وسلم و بحر متنه پیران کبار علیهم السلام ان سر فرما از فرموده
از جمیع ماسوی الشکلی ربائی و خلاصی دہاد برب العباد فقط آنچه از وجود عدم پر کشش
فرموده بودند صاحبایک واجب الوجود است دویم ممکن الوجود واجب الوجود صفت او
تعالی قنانه است و ممکن الوجود ماسوی الشک است چہا واجب الوجود بود و دیگر چہ چیز نبود
و ہمیں مرتبه را عدم گویند پس مقابلہ کجاست مقابلہ میان دو چیزیشد کہ ہر دو در صفت برابریداشت
و در این جا مساوات کجاست و بمنہ برب حضرت امام الطریقہ حقیقہ ممکن عدم است پس
حقائق ممکنات عدمیات شدہ و غیر او و ایضا قرآن مجید در سیارہ و المحسنات در سورۃ زما
ما اصابک من حسنة فمن الله وما اصابک من سيئة فمن نفسي ما جابنا رب خسرت
مجدوبہ با حقائق ممکنات مرکب اندازہ اعیام اضافیہ و ظلال صفات حقیقیہ یعنی آل اعیام بنابر
تقابل اسماء و صفات در علم الہی ثبوت پیدا کردہ و مرایائی انوار اسماء و صفات گشتہ و
مبادی تعینات عالم گردیہ و در خارج ظنی کہ ظل خارج حقیقہ است بصنع خداوندی بود ظنی
موجود شدہ اند دنیا بر این ترکیب عدم و وجود مصدر آثار خیر و شر گشتہ اند از جهت عدم ذاتی

کسب شرعی نمایند و از جهت وجود ظنی کسب خیر اگر در فهم آمد فهو المراد والا لا مولوی مختار فی الای
بالمشافه پیش این مکتوب فرمایند و آنچه از اجازت زنان پیش فرموده بودند مخدوم اجازت
درین طریق بے حصول مرتبه دوام حضور و فنائی قلب و تهذیب اخلاق و استقامت بر
اتباع سنت نمی شود و این ادنی مرتبه مقام اجازت است اوسط و اعلی در پیش است
باز مانده سخن در فرد خاص آن مفوض بر دایمی مرشد است لکن اقیاط عظیم در کار است تا روند
و گیر موجب نقصان طریق نشوند.

مکتوب سوم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفوا
اما بعد سیادت و نجابت و سنگاه جناب سید سرور اعلی شاه معاحب سلمه الله تعالی از فقیر حقیر
لاشمی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات مزید در جات دارین آنکه مکتوب مسرت الوب
که فرستاده بودند رسید موجب دعا گوئی زیاده اما سبق گردید الله تبارک و تعالی آنجناب را از
نزع الی آفاق و القی نجات و خلاصی داده بحسب ذات اقدس خویش سر فر از فریاد بر العباد
جناب من برائے ترقی کار باطنی صدق مقال و خوردن حلال و اتباع حبیب خدا صلی الله
علیه و آله وسلم قولاً و فعلاً و نشستن و برخاستن یعنی در جمیع احوال شرط طریق نقیبت یا حمید
اند و حمد الله تعالی علی اہلبیاد اگر اتباع شرع شریف نباشد و احوال موبعدی باشند
نزد بزرگان دین متین آن چیز اعتباراً قاطع است باید که سالک مشب و روز بجد و جهد تمام در
پیروی حبیب خدا صلی الله علیه و سلم اوقات عزیزه خود را که بدل ندارد و مصرف سازند
کارانیت غیر از این همه هیچ.

مکتوب چهارم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفوا
اما بعد مخدومی کرمی جناب مولوی محمد خیر ازی معاحب سلمه الله تعالی عن جمیع المحارث الذی
از فقیر حقیر لا شمی عثمان عفی عنہ پس از تسلیم و تحکیم آنکه الله الحمد و المنة که احوال اینجائی بحال
بعون عنایت الهی قرین پیاس بے قیاس منعم حقیقی است و المستول من الله سبحانه و ملا حکم و

عافیتکم و ثباتکم علی الشریعة المرفیة علی صاحبها العلیة والسلام و آنچه از احوال باطن خویش
با اختلاف احوال و زمان قلمی فرموده بودند جناب من قفتم الخش لا انفعام بها جواب آن مفصلا
نوشتم از وجه حرارت نمی شود بد و کلمه اکتفا میرود و دین وقت و دین مان مکیم تحقیقی جلشانه بپرکت
پیران کبار علیهم الرضوان بر مرید صادق الاعتقاد موافق صلاح و فلاح او شان افاضه فیض
میسر نمایند که سلطان بعین نفس اماره هر دو دشمنان قوی با انسان رفیق اند و با وجود که درین وقت
با چنین ساکب میج و غایب نمی اندازند نکات و جهالت در طریق امام ربانی مجدد الف ثانی رضی
الله تعالی عنه و آخر مقامات لازمی است و هم امام طریق فرموده اند که موصوفان نصیب
حوام است و بے خودی سافرج نصیب ابرار و بختوانان است کلام متوسط نصیب کاملان
خاصان است الحمد لله که او تعالی شان را بجناب را به چنین حالات سرافرازه فرمودند باید که
باز کار و افکار حتی الموح خود اوقات عزیزه را معمور دارند و بر دمان زمانه موافق حدیث
تشریف و موافق احوال پیران کبار علیهم الرضوان نشست و برخاست سازند و باین و
آن او شان نظر ننند از نیل شیخ عبد الله یا غنی می در ساله خود نوشته اند که الا ولیاء
کالمطر عطر علی شئی قبل اوله یقبل فقط -

مکتوب پنجم - بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی
اما بعد محبت و اخلاص نشان صداقت و اختصاص عنوان محمد انبیا علی خان صاحب
املاک الله تعالی الی غایت ما یتیمناه از فقیر حقیر لاشی عثمان حنفی عنه پس از سلام مسنون و
دعوات ترقیات دالین مشحون آنکه مکتوب مسرت السلوب مشتمل بر عرض خطره و غیره دو مآراء
در آن خطره و دلائل و براصین که قلمی فرموده فرستاده بودند رسید که الف ما فیها کلی و جزوی واضح
گردید جناب من بر بنده مومن اتباع حبیب خدا صلی الله علیه و سلم در فرض فسرش و در واجب
واجب و در سنت سنت باقیمانده اتباع پیران کبار در اداب و اطوار او شان موقوف
بر محبت و استطاعت مرید است المرید ذی محبت صادق می باشد مخالفت از همه کارها

پیران کبار قدسنا الله تعالی باسراهم الاقدس تراه باطنی میانه پس حتی الوسخ خود قدیم به
قدم او شان بودند لکن این کار از مرید مجرد که اهل و خیال ندارند یا نه از وجه حلال قبل اذین
نزد او موجود فیما شد میسر می آید و اگر آن ذی خیال میافشد وجه معاش نزد او غیر موجود در
آن وقت باز دیده شود که آن ذی توکل کامل اند یا گاهی گاهی خطر و تشویش در مایه جمعیت
است پیدا میشود پس این مشوش را برای حصول نفقه مفروضه کسب حلال بقدر کفایت
فرض است که مرید صادق هر وقت در لحظه خیال تخلیص باطن از ماسوی الله موافق اتباع
حبیب خدا صلی الله علیه و سلم و موافق اطوار و آداب پیران کبار میباشند در آن کار با حسن
و قبح پسندی و ناپسندی مردمان نمی بینند پیوسته سلامتی قلب مطلوب اعلی و مقصود
اقصی میانه پس مانند کار آل غوی هر قدر که در شریعت غر اظا هر او باطن او کوشش کنند
اولی و اعلی و کار خود کن باصل دنیا که ابنای جنس مانده نظره فرمایند در میان خدا و او شان
اندوخته که بقدر ارادت در گردن انداخته اند مخالفت پیدا شده است و واضح باد جناب
من کبارهای شریعت ظاهر و قاهر پیران کبار قدسنا الله تعالی باسراهم الاقدس از
توکل و قناعت و غیره از کتب او شان بخوبی آن عزیز را معلوم حاجت بنوشتن فقیر
ندارد و غرض حتی الوسخ خود از مخالفتات شرعی ظاهری باطنی یا باطنی مجتنب و محترز باشند
اهل دنیا را قریب باشند یا بعید پسندش آید یا نه غرض اصلی از طریقت خلاصی باطن از
گفتاری ماسوی الله و سلامتی قلب موافق شریعت غر محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم این
قدر کلی است و غیر جزئی بسیار است آن بمشافهه موقوف -

مکتوب ششم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلَامٌ عَلَىٰ حَبَاةِ الدِّیْنِ اصطفی
ابا بعد محبت و اخلاص نشان مودت و اختصاص عنوان جناب حاجی عافظ محمد خان حبیب
سلمه الولی الواهب عن جمیع الحوادث و النوائب از فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از سلام
مستوف و دعوات ترقیات و این منخوان آنکه مکتوب محبت اسلوب مستنکر عرض عوارضات

از جهت دشمنی دشمنان و غیره که فرستاده بودند رسید کاشف ما ما فیها گردید حافظ حقیقی از شرف
 اعداد ظاهر بود باطنیه در حفظ خود محفوظ و مأمون داشته بمراعات ولی و مقاصد عالی
 رسانیده در خانه خود در میان اقران و امثال معزله و کرم و اراد بر رب العباد مکیه بر کار سازه
 حقیقی جل نشانه بواسطه پیران کبار علیهم الرحمة و الرحمنان کرده بی اندیشه و بی دغدغه بجای حکام
 وقت بدلاوری تمام حاضر نشدند و تعالی شانده و غریبان ملزم نخواهند کرد مشکلی نیست
 که آسان نشود فقیر را از دعا گوئی خاندان خویش غافل نمانند گوید عرض حواضات حکمت
 از حکیم مطلق جلشانه میباشد که سازه حقیقی او تعالی شانده است پس بر غریبان دعا باشد
 پس فقط از عزیز وقت فرصت از کارهای ضروری و نیویر با شغال باطنیه که شغل او از اهمیات
 است شاغل باشند و مهمل نگذارند که امر و دقت وقت کار است و در آخر حشر و ذممت
 ییوح بدست نخواهد آمد زیاده والسلام

مکتوب منقلم فیسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله و صلواته علی حاکم الذین احسن
 اما بعد مخدومی کرمی جناب مولوی محمود شیرازی صاحب دام فیض و عنایتی از فقیر خقیق شری عثمان
 عفی عنہ پس از تسلیات و تکریمات آنکه مکتوبین شریفین بی در پی بغافل اندک رسید که الله
 مندر جانش بوضوح انجا مید آنچه گفتگوئی مولوی بود بسیار تعجب دست داد و عار الله و نکلتنا
 الی احسننا طرفة عين و لا اقل من ذلك و در جواب که برای عظام و نبوی که چند روزه است
 و یارانی ما یکنی بیگانه و ایں قدر با گردان مجاهدات و دیاضات خود را و در هر که انداخته که فلاں
 غنی که فی الحقیقه مفلس تر از دشان کسی نیست و با استصراط مستقیم را گذاشته جان خود را از
 کبرائی دین که مقبولین عرب و عجم است بهتر و کلا تر بنظر مجوسین غفل داد و تا که مقدمه کردند
 و چیزی از هر از دشان بدست آدم این چه عقل است او تعالی شانده بایست گفتند و اهل الشیعی
 فرمایند که دروغ بے فروغ جزر سوائی نیست الله تبارک و تعالی فقیر را و دوستان فقیر را از
 چنین مملکه نهدارند و فی الحقیقت آن جناب را موجب بسیار عبرت است که ایں قدر با ما

در ایضات و مجاهدات کشیده و میوه و نتیجہ سپس بدست آورده و با وجودی غلطی خود نسبت تخلیه
 بکبرای دین متین کلائی پیدا شده اند فعوذ بالله من الشیطان الرجیم اللهم لا تفرغ قلوبنا بعد اذ
 هدیتنا و هد لنا من لدنک رحمہ انک انت الوهاب بکار با خود با وجود استغفار سرگرم باشند
 و از خوشی عاجله همواره ترسان و لرزان باشند

مکتوب ششم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ صَلَّی عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْلَفَ
 اَنَّا بعد محبت و اخلاص نشان مودت و اختتام عنوان حق داد خان صاحب سلمه الله تعالی عن
 جمیع الحوادث و النوائب ز فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات و ایضات آنکه
 مکتوب شریف مثل بر احوالات خیریت آیات خویش و عذر و غرض اضطراب در دوزخ کار از جهت
 گردش زمانه و غیره که فرستاده بودند رسید موجب دعا گوئی بے حد و عدله که دیدار الله تبارک تعالی
 ازین تعلقات و تعلبات زمانه بفضل و کرم خویش نجات و خلاصی داده جمعیت قلبی با حصول
 مرادات دنیاوی خوش و خرم در خانه خویش و اراد بر رب العباد فقیر را در حال خواه عاقر شوند
 خواه نه دعا گوئی خاندان خویش میدارسته باشند فقط جناب من کل اناء یتوشح بما فیہ
 چوں فقیر خوار و بی اعتبار بود آن دوست را قبل ازین در حضور و غیره نصیحت بقناعت ما
 و جد و با حفر می نمودند لکن چوں اکثر مردمان شهر و غیره این کار را عیب و نقصان میدانستند
 آن وقت از راه دلالت بلازم است انسان که آنهم فی حد ذاته گرسنه اند کردند و آن
 مجلس خالی از کارهای خدای بودند ضرورتی برای خوشی و خاطر داری آن آغا اوقات عزیزه
 که بی بدل اند که بزرگان گفته اند اَوْ کُنْتَ سَیْفًا قَاطِعًا حَرَفٌ یَشُو دَیْسَ آن برکت در مال
 و آن صفائی که از جهت تحریر بود رفت اینهم ضرر را نه اعداد و ک که صادق مصدق فرموده
 اند رسیده و گرنه فقیر گاهی در دعا گوئی فرق نه کرده و انشاء الله تعالی من بعد تا حین اجل
 خواهم کرد کافی المهمات جلشانه همه مهمات آن صاحب را دفع و دفع ببرکت حضرت صاحب
 قبله و کعبه نور الله تعالی مرقدہ الشریف خواهند کرد بیدل نشوند همواره بواسطه حضرت گرامی

قدس الله تعالى باسراهم السامی خلاصی از غنوم و فتح یابی بر اعداء و مساعد میخواستند
انشار الله تعالى کار با همه آسان خواهند شد.

مکتوب نهم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى
اما بعد اخوی اغوی ارشدی میاں غلام محی الدین صاحب سلمه الله تعالى عن جمیع المحاورث
والنائب الذ فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنه پس از تسلیمات مننون و دعوات ترقیات دارین
مشحون آنکه مکتوب شریف آن صاحب رسید خوش وقت ساخت برادر اچول این
زمان آوان فتن و محن است هر چند راهمال کار اولی است که درو مخالفت نفس و هموس
است و همین مخالفت را صادق مصدوق صلی الله علیه و سلم جهاد اکبر فرموده است پس
مومن صادق را لازم که طور دشواریه مخالفت نفس و شیطان که اصل الله مقرر فرموده اند اختیار
کنند اول صوم است و وقت افطار باندک طعام روزه بدارند که آنحضرت و جاء هذه
الامة الصوم فرموده اند و یکم خون کشیده فی در هر ماه یا در دو ماه بیوم سیاست یعنی سحر است
که هر روز این قدی پیاپی برونند که مانده شونده و خوراک بیوم حصه شکم اکتفا سازند و آب
انیک بنوشند این محاربه اهل الله با عدا و انفسی مقرر فرموده اند و بزرگان فقیر ذکر
کثیر و میان روی در خوراک و پوشاک و خواب و مجلس و اختلاط با دوست و دشمن اختیار
فرموده و حصول علم و حرف اخیر را پس پشت انداخته اند بیان مخالفت نفس و شیطان
در گزینی و لا غری است که نشستن و برخاستن محض برای ادای صلوٰة خمس میباشد فقط
وقت و وقت کار است یعنی در شبانه روزه بیوم حصه خوراک یک وقت بخورند تا که بالکل
لاغر و ضعیف نشوی و توجه پنج وقت از جناب مولوی صاحب بگیرند بعد از آن اگر نشد فقیر
را اطلاع بدینند.

مکتوب دهم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى
اما بعد محمدی مکرمی جناب فیض باب مولوی محمود خیر ازی صاحب دام فیض و عنایتیه از فقیر حقیر

لاشی عثمان عفی عنہ لس از تسلیمات و دعوات مزید درجات آنکه بد الحمد المنة که احوال این
جای بعون عنایت الهی عرفانه قرین شکر است و المستول من الله سبحانه سلا متکم و عافیتکم
عن الآلام و الاستقام الظاهر بیته و الباطن طینته بحرمتہ حبیبیہ صلی اللہ علیہ و السلام مکتوبین شرفین
پنی در پی رسید احوال مولوی واضح گردید و تعالی شانہ ما و شمارا ازین جنس خیالات فاسدہ و
کاسدہ نگہداشتہ بحبت ذات اقدس خویش و محبت پیران کبار قدسنا اللہ تعالی
باسرارهم الاقدس فایزہ سازد و رب العباد آنچه از احوال باطنی خویش چیزی قلمی فرمودہ ہمہ
اصل و موافق سلوک حضرات کرام از تفصیل آن در مکتوبات قدسی آیات جلد اول معصومے
و غیرہ باید دید و ہم در کنز الہدایت نگاشتہ چوں معاملہ سالک باصل اصل رسد حالات سابقہ
بہار فشاں اگر دو بجای ذوق و شوق یاس و حیران آید کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم
دائم الفکر متواصل الحزن بکار باد خود کہ ذکر جلالت و نفی و انجبات و تسہیل و غیرہ مراقبات باد و
شریف و استغفار سرگرم باشند و از مخلوق اللہ ہر اسان و لہ زان باشند کہ محبت غیر جنس برای
درویش سم قائل است بقدر ضرورت بود باش فرمایند و کلمہ اکتفا رفت کہ آنجناب خود عالم و
دانا اند حاجت تفصیل نیست فقط و آنچه از اجازت مفید پیش فرمودہ بودند و اصل وضع اہل
اللہ یک حد مقرر فرمودہ اند چوں او تعالی شانہ سالک را بفعل و کرم خویش تا با آنجا رسانند
پس مرند از دل او حقان را اجازت مطلقہ میدہند یعنی را در یک طریقہ خاص و بعضی را در دو
طریق علی الدراجات این ہمہ بقدر استعداد درویش کا دی میفرمایند و برای مصلحت وقت بعضی پیران
یک شخص را برای یک گروہ خاص نیز اجازت میفرمایند و اجازت را در مقامات حضرت حبیب اللہ
منظہر رحمٰن حضرت مرزا اجانجان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سہ درجہ مقرر فرمودہ اند اعلیٰ و ادنیٰ و اوسط
در صفحہ ۳۸ در آنجا ملاحظہ فرمایند و کتاب نیز دو اجد علی خاں صاحب موجودہ است در لگان کہ
تابع حضرت محبوب سبحانی مجتہد متبذل الف ثانی اند رضی اللہ تعالیٰ عنہم از شاد خود و را کثر در یک
طریقہ علیہ نقشبند میفرمایند مگر چوں مرید بسیار المحاح طریقہ دیگر نمایند پاس خاطر آن مرید شجرہ پیران

آن طریقۀ علیہ دهند و سلوک مقامات مجازیہ سازند پیران کبار فی الحقیقہ علیمان اند و حکیم مناسب
مزاج و وقت استعمال او در میکنند ایشان نیز مناسب استعداد ایشان کار میفرمایند فقط و فقیر آن
صاحب را اجازت مطلق داده لکن اجازت نامہ مطلقہ نداشتہ نشدہ در آن مضائقہ نیست حالا
اجازت مطلق است او تعالیٰ شانه موجب برکات عظیمہ ساز او بالذکر لا محالہ علیہم و علیہم الصلوٰۃ
والسلام فقط و بایں طرف بسیار تعجیل نفرمایند کار آنجائی را یکسی معتد و معتبر بپارند کہ فتنہ انگیزان
و چرب لسانان بسیار اند فرصت را غنیمت بشمارند و محب صادق را فی الحقیقہ دوری نیست
بقدر محبت خود بطور انوکاس فیض می گیرند اگر در زمین هستی با من هستی سہ دیدہ احقر
و دل ہمراہ تست بہ کمر محبت چیست باید بہت شب و روز محض برای رضا مندی مولیٰ
حقیقی جلشانہ کوشش تام سازند کہ حالا وقت جوانی است و در زمان پیری ہیچ چیز از
ساک نیست و در بطرف حالات و کیفیات و ادراکات نظر نفرمایند کہ واجب حقیقی
جلشانہ از ما خدمت عبادت میخواستند باقی مترتب داد او تعالیٰ شانه دہند یا نہ دهند
از ان دل تنگ نباید شدہ

و ادیم ترا از گنج مقصود نشان ، گرمانر رسیدیم تو شاید برسی

مکتوب یا نہ وہم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِ اللّٰذِیْنَ
احفظہ ابا بعد فقیلت پناہ حقانی و معارف آگاہ مولیٰ حسین علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ عن
جمع الحوادث و النوائب از فقیر خفیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات فرید و جات
آنکہ اللہ الحمد و المننہ کہ احوال این جائے بعون عنایت الہی غر شانہ قرین پیاس بلے قیاس
منعم علی الاطلاق است جلت نعمتہ و رفعت آلاءہ و المسئول من اللہ سبحانہ سلامتکم و ما فیکم
و ثباتکم علی الشریعۃ المرغبتہ علی صاحبہا الصلوٰۃ و السلام مکتوب مسرت اسلوب مشکل و بحریت
خوش و دیدن در خواب کہ مہربانی فرمودہ فرستادہ بودید را اسعد اوقات و امجد ساعات شرف
نزدل نمودہ صاحبان فقہ و دلجو فیقر در حالت مرض و دویم تو جہ نمودن فقیر بآں صاحب در

بیت الشرف زاد الله تعالى ثمرها وكرامته انبها خبر ميدان اذ اتحاد محبت معنوی كه در اصطلاح
صوفیای را بطه گویند كه فقر آری را وسیله جلیله برای حصول فیوضات و برکات مقرر فرموده
اند و تعالى شان این نازكه محبت را مشتمل سازد و بحر ممتلین و العصاره بالنبی و اله الامجاد
علیه و علیهم الصلوٰة و التحیات زیاده و السلام

مکتوب دوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی
اما بعد محبت و اخلاص نشان ملا ابراهیم صاحب سلمه الله تعالى اذ فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنه
پس از تسلیات و دعوات مزید درجیات آنكه مراسله شریف رسیده چوں مشتمل بر عدم حصول
مطلب بود واضح گردید جناب من مقصود اصلی نزد فقر اقطع تعلق با سوسى الله علما و جناب و حب
محبوب حقیقی جلشان ظاهر و باطنا اند و جمیع اهل بصیرت واضح كه حصول مطالب دنیوی و دنیای
بازاده مرید حقیقی است جلشان اذ ما و قشایه نه ساخته اند نه غیر و ایضا واجب الوجود جل جلاله
بر بندگان خود عبادت فرض کرده چنانچه فرموده اند و اعبد ربك حتى یاتیک الیقین
و نیز برای حصول مطالب دنیوی و دنیای و سیلها برای حصول دعا مقرر فرموده اند پس لازم كه
آل عزیز اوقات عزیزه خود را بازكار و افكار بطور معمول پیران كباره معنی الله تعالى عنهم
معمور دارند بحدیكه يك لحظه و لمحہ در غفلت نروند مطلب از بندگان بندگیست و بس -

مکتوب سیزدهم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی
اما بعد مخدومی و كرمی جناب مولوی محمود فیروزى صاحب سلمه الله تعالى عن جمیع المحاورث
و النوائب و افاض الله تعالى من فیوضاته و برکاته علیه و علی من لدیکم امین ثم امین
اذ فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنه پس از تسلیات و تكلیفات آنكه مکتوب مسرت اسلوب مشتمل بر
کیفیات كثیره كه مهربانی فرموده فرستاده بودند در اسعد زمان غورت دل و پرتو شمول فرموده الله
تبارك و تعالى سعی جزیه و كوشش جمیل آں ذات ستوده صفات را مشكور و مقبول فرموده
بمحبت ذاتی خویش كه تنه بزرگانست سرفراز فرماید رب العباد و آنچه قلمی فرموده بودند كه

ماشاقان را نصیب از معشوق جز خرابی جان گذاهی نیست فیاض من عاشق صادق بغیر
 وصال حسی معشوق تسلیه نمی شود. و شعله تاره در دریا طغانی پذیرد و این دیدی درین لشار فانی
 محال است پس لاچار بسبب نایافت مقصود بدو محزون و یاس حزن گرفتار اند و اگر نایافت
 بعد یافت می باشد که یافت در ظلال اسما و صفات است و عدم یافت در تجلی ذاتی می باشد فکر
 این نعمت عظمی که درد و محزون است بجا آورده اند شکرتمه لازید نکند این قدر از بی وقوفی ارقام
 نموده ام معاف فرمائید که درین باب گفتگو را از در مکاتیب ستره حضرات گرامی قدسنا
 الله تعالی بامر ازیم السامی مفعلاً و مشراً مرقوم است زیاده والسلام

مکتوب چهارم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله و سلامه علی عباده الذین اصطفی
 اما بعد فیض باب مولوی نور محمد صاحب چیلادام فیضه پس از تسلیات و تعظیلات واضح دلالت دارد که
 صوت حرف فدا و چنین است که مردمان دامانیان قریب بذال میخوانند و نه چنین است که
 مشابه بظا چنانچه اهل بخارا میخوانند بلکه صوت حرف فدا در میان است که حضرت صاحب
 قبله و کعبه در بغداد و شریف از قادیان عراق بخود کرده میخوانند که این تفرقه نبوتن راست نمی آید
 شنیدن آواز در کار است و فقیر را درین امر معذور فرمائید فقط

مکتوب پانزدهم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله و سلامه علی عباده الذین اصطفی
 اما بعد جناب محامد انصاف مکرمی معظمی مولوی حسین علی صاحب خفصه الله تعالی ابلوغ بعضی المراتب
 بعد از تسلیات و دعوات مطالعه نمایند که زقیمه که بمیه رسید ظهور عافیت مزاج خریف بغایت
 خود سندرگوانید آتار جمیل که از علمیه نسبت رابطه مندرج بود بغایت مبارک است و اقصی تمننات
 و نندگان این راه و مشعر از معیت است صاحب این دولت بکلمه للمعصوم من احب از کمالات
 اصل بهره مند میگردد و از ثمرات نافعه نهال دی برود منتهی لا رباب التعلیم فعیضهم و دیگر و قالعی
 که بدان بشر اند از برکات همین معنی است که که فقیر لائق این معنی نباشد لکن بتعرف حضرت پیر
 و شکر لعمنة الله تعالی بوقا که و افاض علینا من فیوضاته میدقولیت با کرمیال کا دها شود نیست.

مکتوب نشانزد بهم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَمَا عَلَى عِبَادِهِ الذِّیْنَ احْصٰی
 ابا بعد محمدی کرمی جناب فیض باب مولوی محمود شیرازی صاحب رَحَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی دِجَاتِی فی الدِّیْنِ
 وَالْدُنْیَا اَزْ فِیْرِ خَیْرِ لَاشِیْ عُمَانِ عَفِیْ عَنْہِ بِسْ اَزْ تَسْلِیْمَاتِ وَکَرَمِیَّاتِ اَنَکَ مَکْتُوبِ مَرْغُوبِ مَسْرُوتِ و
 فَرَحْتِ اسْلُوبِ مُشْتَمَلِ بِرِخِیرِیْتِ نَوَیْشِ وَبِرْخُورِ دَارِ سَعَادَتِ اطْوَالَ وَغَیْرَہِ کَوَالْفِ کَہِ فَرَسَادَہِ بُوْدِ عُدُودِ
 اَسْعَدَ زَمَانِ عَزَّوَزَلَّ فَرَمُودَہِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی پُیوستَہِ اَنِ ذَاتِ رَاخِیْرِ عَافِیْتِ دَارِ نُو
 بِبَرَکَاتِ وَفِیْوَضَاتِ حَضَرْتِ مَاحِبِ قَبْلَہِ لَوَّہِ اللّٰہِ تَعَالٰی مَرْقَدَہِ الشَّرِیْفِ وَبِرْوَ اللّٰہِ تَعَالٰی
 مَفْجُوعِ اللِّیْلِ سَمَرِ فَرَاذِ مَنَازِہِ فَرَاہِیْدَہِ وَدَرِ اَیْنِ جَا فِیْرِہِ رَا مَعَ جَمِیعِ اِلْحَاقَاتِ خَیْرِیْتِ اَسْتِ تَسْلِیْ فَرَاہِیْدَہِ
 وَبَاہِ اَکُوْمَہَا ہِمَاوَرِہِ طِبِّ اللِّسَانِ اَمَّ حَیْبِ الدِّعْوَاتِ دَعَاہَا مَا خُوَالِہِ اَنِ وَعَاجِزَانِ رَاہِہِ دَفِ اَبَاقِ
 رَسَا نَادِ بِرَبِّ الْعِبَادِ وَاَیْچَہِ سَاکِ خَوَالِہِ اَلْمَقَامَاتِ قُوْا نِیْ بِرَسَدِ جِزْنِ اَیَافَتِ وَحِیْرَتِ وَاِیَاسِ سَتِشِ
 نِیْ اَیْدِہِ اَیْچَہِ مِیْرَسَدِہِ کَشِ نَمِ اَیْدِہِ چَرَکَہِ دُجُودِ وَاَوَالِہِ دُجُودِ اَزْہِہِ دُفْتِہِ اَسْتِ وَفِیْوَضَاتِ اَزْ ذَاتِ
 بَحْتِ اَسْتِ کَہِ اَزْ دُرْکِ بِالَا دُفْتِہِ اَسْتِ وَدُرْکِ اَنہَا اَزْ نَارِ سَاہِیْسَتِ وَاللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی
 اَلْجَنَابِ رَاہِہِ نَسِیْتِ غَاصِ الْخَاصِ اِمَامِ الطَّرِیْقَہِ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ رَاہِہِ سَانِیْدَہِ فِیضِ بَخْشِ عَالَمِ وَعَالِیْمَانِ
 سَالِہِ اَدْرِ بِرَبِّ الْعِبَادِ

مکتوب ہفتہ سیم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ مَصْلِحِیَا مَحَبَّتِ وَاَخْلَاصِ نِشَانِ قَاضِی
 اَمِیرِ بَخْشِ مَاحِبِ سَلَمَہِ رَبِّہِ اَزْ فِیْرِ خَیْرِ لَاشِیْ عُمَانِ عَفِیْ عَنْہِ بِسْ اَزْ سَلَامِ مَسْنُونِ اَنَکَ مَکْتُوبِ مُشْتَمَلِ بِرُورِیَّاتِ
 کِیْفِیْتِ لَفِیْ وَاثِبَاتِ کَہِ فَرَسَادَہِ بُوْدِ نَاہِ سَیْدِہِ جَدِ اَشِ کَلِیْ مَعْلُومِ کَرِیْدِہِ عَزِیْزِہِ کَاہِ فُقَرَا قِیَاسِیْ نِیْسَتِ
 سَمَاعِیْ اَسْتِ ہَرْجَہِ اَزْ پِیْرَانِ کَمَلِ مَشْرِعِ نَقْلِ شَیْءِ اَسْتِ مَرِیْدَانِ رَا اِلَا اَنِ مَخَالَفَتِ مَنَعِ نُو شِئِہِ
 اَزْ فِیْرِہِ مَعْلُومِ نِیْسَتِ کَہِ فَمَا رَا لَفِیْ وَاثِبَاتِ کَہِ اَمِ فِیْرِ نِشَانِ رَاہِہِ طُورِہِ دُزْدِشِ اَزْ دُشَانِ پَرِشِشِ
 فَرَاہِیْدِہِ حَضَرَاتِ فِیْرِہِ بَعْدِ خَلَا صِیْ نَفْسِ کَہِ پَسِ اَزْ چَرِہِ بَاہِ لَفِیْ وَاثِبَاتِ مِیْکَنْدِہِ سَلَامِ سَلَامِ اَشْدَانِ خَتَمِ
 مِیْکَنْدِہِ نَامِ خُوَالِہِ اَیْچَہِ پِیْرِ مَرشدِ شَفِیْدَہِ نَشْدَہِ وَنَہِ کَتَبِ اِیْشَالِ تُو شِئِہِ دِیْدَہِ اَمِ کَاہِ طَرِیْقَتِ وَاِیْ
 فُکْرِ مَالِکِ اَسْتِ مَعْقُولِ شُوْدِ اَنَہِ مَحْضِ اِتْبَاعِ اَوْ شَانِ لَازِمِ اَسْتِ فَقَطْ وَاَلْسَلَامُ ۛ

مکتوب میچیدیم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفٰ
 اما بعد اخوی ارشدی میاں غلام محی الدین صاحب سلمه الله تعالی از جانب فقیر
 لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات و اقیات آنکه مکتوب مسرت اسلوب
 مشکل بر خیریت خویش و غیره کوائف که فرستاده بودند رسید خوش وقت ساخت و دست را
 مقصود اصلی دلی طالبان علمی این وقت حصول ^(دینی است) حطام دال برادر را قادر مطلق عیثانه داده
 زیاده حاجت حیدت البته کسی را که مطلب حصول معرفت الهی باشند فایده است نیادی
 باشند یا نه انعام متعارفه را عرف باز کار و افکار میانه اند این امر با مشکل از هزاران یک
 یک سر باز میباشند که این سر بازی اختیار میکنند پس این قدر نفهم ناقص آمده قلمی شده
 عشق آن شعله است که چون بر فروخت هر که جز معشوق باقی جسمه سوخت
 زیاده ازین نوشتن موجب طال میگردد

مکتوب نوزدهم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفٰ
 اما بعد محرمی کرمی جناب فیض مآب مولوی محمد یغیثی صاحب دام فیعنه و برکاته از فقیر
 حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و تکریمات آنکه بکار بار خود که یاد مولی است شب
 تار را با فکار و اذکار و استغفار بجدی معمور دارند که یک لمحہ غفلت نروند حال جوانی است
 وقت و کار است فردا که شنی آید بجز حسرت و ندامت بدست نخواهد افتاد فقط
 جناب من نسبت خاص حضرات گرامی قدسنا الله تعالی با سراسر هم السامی هر چند بالا رود
 دست مشاهده و ادراک نمی ماند چگونه مارک شود که معامله بذات بحت می افتد مشاهده و ادراک
 در ظلال و صفات و اعتبارات میباشند چون اذان بالا ترود و بجز حیرت و حیل و نکارت
 هیچ نمی باشد معامله چنین من لمدیق لمیدد شکر خداوند همه وقت و همه حال بجا آورند لاشی
 شکرتم لازید ناکند و فقیر را از تفقد احوال خود هیچ وقت غافل ندانند فقط

مکتوب بیستم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفٰ

اما بعد بحجاب فیض آب حضرت مولوی حسین علی حبیب الرحمن تعالی در جانت که از فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات آنکه محیفه شریفه مثل بر خیریت خویش و بیرون شدن از شهر بطرف زمینات و نفرت از مردمان و قوۃ رابطه و غیره که قلمی فرموده فرستاده بود و در شرف ورود فرمود جناب من چوں قلب را تعلق و عشق بذات اقدس پیدا میشود لا چالا از ناموسی الله نفرت حاصل میگردد چه که قلب حقیقت جامعہ است آنرا بسیط میگویند پس در آن یک چیزی میدر آید و آنچه قوت رابطه قلمی فرموده مطلب اصلی برای حصول نسبت باطن رابطه گفته اند شکر این نعمت عظمی بجا آورده و آنچه در باب منع مرید گرفتن نوشته فیا خدا اگر مرید صادق پیدا گردد و بار زد و الحاح طلب ذکر نماید بلا فرصت ذکر با دشان بگویند و او شان را نصیحت در باب امورات ضروریہ فرمایند و از تدبیر علم ظاهر جان خود را معاف فرمایند بحد اعتدال شغل علم ظاهر از دست ندهند که این از ضروریات است

مکتوب لبست و یکم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی حَبَابَةِ الدِّیْنِ اَصْلَفُ
اما بعد محبی و مخلص میاں احمد خان صاحب سلمه الله تعالی از فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات مزید درجات فی الدارین آنکه مکتوب شریف مثل بر استعداء و دخول فی الطریقه علیه و طلب ورود که فرستاده بودند رسید جناب من مرید حضرت فعل شاه صاحب مرحوم همه مریدان پیر او شان است حاجت با دخول نیست و اگر او تعالی جناب را خیر از تحصیل علم عطا فرموده و ایضا بعد از آنکه جناب را خیال حصول نسبت باطنی مصمم گردید آن وقت بحد نصیحت در کار است حال محض وقت فرصت از مطالعه کتب بهیمن شغل باطنی که جناب مرحوم نشان داده اند ضروریست حاجت ورود دیگر نیست کار این بزرگواران صرف بهمت خود است در اسم جلالة نه او را وقت فرصت بکار باد خود سرگرم باشند و حتی الوسع خود نمائند بچگونگی جماعت در وقت مستحب بکاملی و تکاملی ادا باید نمود و آن - امورات نامشروع و مکروه اجتناب باید فرمود و السلام اولاً و آخراً -

محمدی و حقیقت احمدی درود شریف بهمین معنی اللّٰهُ صَلِّ عَلَى مَسِيْدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مَسِيْدِنَا
 مُحَمَّدٍ اَفْضَلْ صَلَوَاتِكَ بِحَدِّ وَمَعْلُوْمَتِكَ وَمَا رَكَ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ نَزَسْتَنَهُ وَتَوَدَّقْتَنِي عَامِي پُر معاصی
 از درود شریف تهلیل سانی زیاده میکند بجهت آنکه هجوم امراض بر اقبه چنانچه میاید نمیکند از در باقی
 هر چه موجب جمعیت و زیاده نسبت باطن بنظر می آید بعمل آورند فقط

مکتوب لبست و چهارم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسْلِمًا مَحَبِّ الْعُلَمَاءِ وَالْفُقَرَاءِ
 خاں عالیشان حافظ عمر و از خان صاحب سلمه الله تعالی از فقیه فقیر لاشی عثمان حنفی عنبر پس از سلام
 منون الاسلام آنکه مکتوب که در باره که الف مختلفه ارسال داشته بودند رسید خوش وقتی رسانید
 الله تبارک و تعالی آن عالمجاه را بغزت و این معزز و مکرم داراد جناب من نفی کردن و لدو محروم
 ساختن آن ولید اذات از روی شریعت ناجاز است روایه عدم جواز در مشکوة المعاین مع
 باب اللعان در ربع ثالث در فصل اول بعینه همین طوره قعه اعرابی از پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم
 پرسیده و جواب دادن رسول اکرم صلی الله علیه وسلم (وفاؤنّ الحادیث) المنعم من نفی الولد عجز
 الامارات الضعیفه بل الیحد من تحقیق و ظهور دلیل قوی الی اخره ۱۲ مرقات شرح مشکوة

مکتوب لبست و پنجم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِیْنَ
 اصطفی اما بعد جناب فیض آب حضرت مولوی حسین علی صاحب او حمدك الله تعالی الی انقص
 الملتب از فقیر فقیر لاشی عثمان حنفی عنبر پس از تسلیات و دعوات مزید و رجعات فی الدارین آنکه مکتوب
 مسرت و فرحت السلوب مشتمل بر کیفیات لبست باطن و غیره که فرستاده بودند رسید از مطالعه آن
 غمری بے حد و خورندگی بسیار حاصل گردید الله تبارک و تعالی بقیه فائزات خاتمه حضرات پیران
 کبار علیهم الرضوان و الرحمة فائز و مسرور از فرمایاد بالنون والصاد و مقصد اصلی از ذکر و اذکار و غیره
 مآثره انیت که خود را بخوانی یقینی بشناسی و منعم حقیقی را جلشانه نعمت و تفضیلش در از است و فقیر
 پس از عرض آنحضرت صلی الله علیه وسلم باز به تنب گرم مثل تابستان گرفتار و بدو کلمه گفتارفت
 که اول تعالی شانه فرموده الا لله الدین الخالص و جائی دیگر فرموده و لا یطعم مال ولا ینون الا

و ضیق النفس و دوران سر و آتم المرض میمانند و نیز بوجه کثرت ارشاد و انظام خانقاه شریف و
احوال پیمایان و ادوین و تدریس کتب تصوف مثل مکتوبات قدسی آیات حضرت امام
ربانی رضی الله تعالی عنه و خواجہ محمد معصوم رضی الله تعالی عنه در سائل شریفه باقی حضرت
گرام رضوان الله علیهم و جواب سائل متذکر و معتقدین حاضرین و غائبین از ترقیم جواب
عرائض قلیل الفراغت بودند لهذا خدمت تحریر جوابات عرائض که از اکناف آفاق و
اطراف عالم بخدمت سامیه میرسد نداین عاصی پرمعاصی را مقروض میفرمودند و این خادم
دین چوں جواب عرائض تحریر نموده برای تبصیر بخدمت حضرت صاحب قبله قلبی دروچی
فداه میرفتم بوجه کمال تفقت و رافت بحال مکتوب الیه بر بعضی مکاتیب چند کلمات بقلم
فیض و قلم خود نیز فرموده بودند این کترین و کترین خادم دیرین آل کلمات فیض و نجات
و اجماع نموده ضمیمه مکتوبات نموده ام و برای توضیح تمام اسم مکتوب الیه در صدر هر عبادت
تحریر ساخته ام بجناب حضرت لعل شاه صاحب سکنه دنده شاه بلاول صاحب
قدس سره العزیز فیاض من هر چه از مولی است همه اولی است و در هر امر مبرور کار است
الحمد لله علی کل حال و نعوذ بالله من حال اهل النار و فقیر و آنجناب فیض باب که وقت
با خورسید و فن و ابتلا و محن زور شور کرده لازم که شب و روز به نیاز و عاجزی تمام بیاد مولی
تحقیقی عز اسمہ در همه حال شاغل باشم تا یک لحظه از یاد او غفلت نباید کرد و قل الله و پس
و ما سواہ حبث و هو من فافطع علیہ النفس بل لا محمد رسول آخوند زاده صاحب لثون
انچه از بنای درنگ قلمی نموده جناب من دارد بنیا همه تنگ است فراخی او در فراخی دل
است او تعالی شانه میفرماید اقم نعم الله صلا و لا سلام فهو علی نور من ربہ
مراد از شرح صدر قطع ملائق است چوں ملائق ماسوی منقطع شوند انعام و ایلام مساوی میگردد
و پس بر مذاق مفسرین متفقان و موفیان شرح صدر همین ترک تعلق ماسوی الله است پس موفی
له نام قومیت از افغانه ۱۱ مندرک تنگ نام جائیت که تفصیل آن پیش ازین بر ما شایسته محفوظ هم داشته خدمت

را باید که بغیر در وقت خلایق بابل متوجه شوند که در این جا برای چه آمده اگر محض بوجه امید باشد
و غرض حصول مال و جاه نباشد شکر گذار باشند و از مکر و فریب ترسان و لرزان بودند که
شیطان بعین نفس اماره در کین است با خدا بازش بهر جا که باشی روز چند در این جاست
بعد از آن رفتن بطن اصلی است پس کسی که زانو ندارد حیران و سرگردان می باشد
به همه اندر ز من نتوانیست که تو طفلی و خانه رنگین است بقاضی عبدالرسول حبیب
انگویی قوم کجی - جناب من دیدم تصور در اعمال و امید به هر قول فعل و عمل که دین مقامات
از سالک صادر شود لائق رد و طرحی بدین نه نمایان قبول پس سالک را باید بلی لازم که اوقات
عزیزه خود را با ذکر و افکار و عبادات و طاعات معمور و اندوه امور است ظاهری و باطنی
با دشمنان سپارند فمایش این چنین نکات بشافه موقوف حکم که بعد مسافت مانع است -
به حکم چاره ندارم که خدا کرد جدا

مولانا صاحب در فتوی شریف میفرماید

فقیر خدایا! صحبت قائم است نذر جان در کار آید نه دوست

با خدا بازش بهر جا که باشی جناب شمس الدین حبیب الله مرزا جان جانی صاحب قلستان
الله تعالی با من رحم الاقدوس و الغاض علینا من فیوضاته و بركاته میفرماید چو لیس سالک
بکمال است میرسد مرا بخاطر تو میآید که بمباد از طریق دوست برود اگر دو قصه العشق العارف
لهما قدم این جا رسید کمرش چاک شد زیاده ایام بکام باد بسیر یوسف شاه معاحب سکنه
شهر و زیاده آید از عجز و ذوق و شوق و غیر حالات جلایه در ابتلا یعنی در ولایت صغری
میباشد و چون معامله از خلال بالا رود حالات سابقه مبداء غشور اگر ندیده بجای ذوق و شوق
لحم لذت و بلبه حلاوتی آید که این رسول الله صلی الله علیه و سلم داشت افکار متواضع
مخزن ازین باعث از بی لذتی و زیاده نشوند حکم جای بود بازش خدا و در صفت و در وقت

له از قیام ایام و این شهر کاکوه است ۱۰۸۸

آمدن آنجناب اکثر فقیر ناچیز می باشد و برای کسب سلوک حضرات مجددیه علیهم الرضوان علم
به کتب ایشان از ضروریات این راه فرموده اند قصه العشق لا انحصار لها فقط والسلام
بمولوی محمد نور الحق صاحب شاه پوری غرض آنکه رتبه سرت بقعه آل اشافقه مع قصیده
مدح و در حق این سرایا قدح ارسال فرموده بودند بفرح و ترح و رسانید فرح بجهت از دیار شوق
شما و ترح بسبب نسبت تفسیح اوقات و در امر لطائف بلکه در امر محظوره که مدح کسی که مستحق مدح
نباشد هم مایه دزدان و دارو که غیر مطابق واقع باشد هم ممدوح را که خود را مستحق آن دانسته
در ورطه پندار و تشکبار و هلاک میگرداند و لهذا آنحضرت صلی الله علیه و سلم درباره این چنین مایه
ارشاد فرموده اند قطعت حق اخذ پس باید که من بعد جناب بن ثلثه حضرت باری تعالی جل فرما
و بعد مدح سید الکائنات صلی الله علیه و سلم اشتغال داشته باشند که سعادت و این دولت
کونین است و خود و زوکر و مرآتیه سرگرم باشند بمحمد و خان صاحب ترین سکنه ویره تمایل خان
از طرف فقیر طینان سانه ندای کار معنوی تعلق برابطه محبت دارند حضور باشد یا نه البته حضور را
حضور حیات است برابطه محکم باش و در هر کار که آن خود باشد یا از دیگر نظر بکار سازی حقیقی
دارند که فرما هر کس را معامله با آن ذات متعالی اندیشانه این و از گذشتنی است چاره ناچار پس
همیشه و دانست که کار روز حساب آسان باشد زیاده و الله عاقلم خود مرقوم شد بجای حافط
محمد خان صاحب سکنه اژی افغانه لے عزیز بگوش هوش استماع فرمائید که امر و وقت
کار است فرما بجز حسرت و ندامت هیچ کس را بدست نخواهد آمد پیوسته در طلب اللسان
باز کار و افکار بوده باشد و تعالی شانه آن عزیز را بتمنای دلی رساند و بشا هنوازه خال صاحب
برخیل سکنه کلاچی گنده پور آن وقت فرصت بد که قلبی که موجب برکات ظاهر و باطن است
مشغول بوده باشد مطلب اصلی از ایجاد عالم همین است غیر از این همه هیچ بمقتضای علی خان صاحب

بود و آنسوی قوم را چپوت پاس خاطر می جناب مولوی صاحب الهروج که با شند پاس خاطر می
 فقیر است اعانت و خدمت گذاری در پیش خدا پرست سعادت دارین و در آن مقصود است
 و در حلقه او خان صبح و شام عند القدرت نبسته سازند که این نعمت عظمی و غیرت کبری بدست
 آمدن بسیار مشکل است این وقت را بخوبی نگاه دارند فقط بعلامه محی الدین صاحب
 سکنه ماچھیوال ضلع جننگ دفع خطرات شیطانی از دل کالاهل نیست از توجہات اہل اند
 با وجود و زدنش ساک آسان میشود و العاقل یکفیه الاشارة فقیر مشافستہ عرض کرده کہ خدمت مولوی
 از دل برای رضا مندی مولی بکنند و علم ظاہری را لیلے سازند زیادہ ازین فقیر را هیچ نمی آید فقیر
 دعا گوئی است بمولوی محمد علی خان صاحب و لد حاجی قلند رخاں صاحب تپیل
 گندہ پورہ رئیس مڈی عمرہ دو ماہ شدہ کہ فقیر بمرض تپ و اسہال گرفتار و از اندازہ مسجد محروم بر فرازات
 حضرات گرامی و عاقد خفا فقیر گاہ گاہے میخواستہ باشند و بوقت مناسب حضرت صاحبزادہ
 صاحب را نیاز بہ اندازہ تسکیمات و تحریکات عرض سازند بمولوی نور خان صاحب
 چکرالوی مولوی نور خان صاحب لا معروض کہ فقیر از آن صاحب راضی است او تعالی شأنہ
 راضی باشند و سستی و کاہلی و شغل باطن و غیرہ کہ عارض است فقیر در دفع آنہا دعا ما کردہ او تعالی
 شأنہ قبول فرماید بعد التعمور خالصا صاحب را چپوت سکنہ خیر ٹی توابع ضلع رتہنگ
 اوقات عزیزہ را بوقت فرودت باز کار و افکار محمود دارند کہ سعادت دارین و دولت کوین
 منوط بیا و مولی است پس کار این است خبر ازین ہمہ بیچ میاں غلام رسول صاحب نگریز
 سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان احوال فقیر بدینوال کہ وقت روانگی میاں عبدالرحمن صاحب

لے مراد جناب مولوی محمود خیرازی صاحب ۱۲ منہ

لے مراد جناب مولوی خیرازی مست ۱۲ منہ

لے جناب مولوی محمد علی خاں صاحب بلے خواندن علم طب و درہی رفته بودند و قیام ایشان در خانقاہ حضرت سہ شاہ
 غلام علی شاہ صاحب بود کہ در آن مزارات اند پس در آنجا می تبرکہ کہ جناب حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ
 میان ابو الخیر صاحب رونق افزا اند ازین جہتہ این عبارت نوشتہ شد ۱۲ منہ

فیق النفس و تب غیف عالما بجائی خیق مرض فالج که آزا بهنری او خنک گون تمام طرف
راست گرفته است و در دوسر و پریشانی آن غالب و تب بطور سابق از بارگاه خانی حقیقی طلب
شفا است زیاده و عاید سر و در علی شاه صاحب ولد سید بهاد الدین شاه صاحب
بخاری ملتانی این عزیز اوقات مستعاره خود را که بدل ندر اند بطاعات و عبادات و افکار
و احکام معمور دارند که سعادت دارین و دولت کزین در این است غیر ازین همه هیچ و انجام
حاجات ضروریه لا بایر بهر وسیله پیران کبار علیهم الرضوان و الرحمة همواره میخواسته
باشند انشاء الله تعالی بهر طرف اجابت رت فقط بنوا نجان صاحب پنجابی تا دستداد
ملاقات جسمی پنج صد بار درود شریف بلاناغه با و خود در شبانه روز و روز سانه و استغفار یک
صد بار بعد از صلوٰه عصر و یکصد بار قبل از طلوع صبح صادق با عجز نیاز تمام میخواهند باشند
امید است که انشاء الله تعالی در حاجت مطلوبه بنفید خواهد شد بعلام حیدر خان صاحب
مقیمه دیره اسماعیل خان ختم حبیبنا الله و دفعه الکوکیل قبل ازین فقیر شمار نشان داده بر آن
میر مطلبت میکنی یا ترک کرده این و در بعد از دل بلاناغه پنج صد بار اول و آخر صد بار
درود شریف و در سانه و ثوابش بر روح و رفتوح محبوب سبحانی غوث صدانی شیخ عیال نقاد
جیلانی رضی الله تعالی عنه بخش نموده حاجتش بواسطه جناب حمدر و از بارگاه الهی جلشانه
میخواسته باشند امید غالب که سر انجامی مطلبش خواهد گردید فقط بمیال محمد فاضل صاحب
قوم او ان سکنه مکمل خلع را و لپنڈی بخدره مستوره حضرت بی بی صاحبہ و غیره غلام ایشان
دعوات کثیره مطالعه با و فقیر را پیوسته دعا گردانند و ایضا فقیر را بدعائی حسن خانمه یاد و خاد
فرموده باشند و بدو استاد محمد سرور خان صاحب را تسلیمات و دعوات موصول با و بجناب
میر صاحب قلندر سکنه نشین علاقه بلوچستان -

نه کیا و حضرت قبله قلبی و روحی خدایه با مرضی بود که خط جناب میر صاحب قلندر رسید پس در آن حال این ایات
بزیان چشمه بحالت امراض و در دوسله قرار می از خود ساخته و بجائی جواب خط این ایات فرستاده ۱۲۰ منته

افغانی سالہ در اغائی تہ سراقلی
 نا جوڑ پروت فقیر حقیر یہ دبستری
 بیابہ و کی تہ ارمان لے قلندر
 دقتا سپار و چہ تاخت یہ ممکن کہ
 عثمان خوار زار پروت یہ میدان دی
 بی اجلہ مرکائی نشہ تماشا کہ
 خطرہ ماہ راوڑہ پہ زرہ کلب ای عزیز
 سوال جواب ذرائعین و اردین
 دردیشان اوزنلان وارہ سر وای
 بقاضی محمد امیر بخش صاحب قریشی سکنہ موضع احمد پور سیالال تحصیل شورکوٹ ضلع

ترجمہ ابیات پشتو بزبان فارسی

آہ افغانی سلامت خود نیا در دے قدم
 ہست بر بتر کنون بیار بشنہ ای فقیر
 ای قلسہ را باز خواہی کرد افیس سر مزید
 شہرہ امان اجل چوں تاخت برنگن نمود
 خواہ از ارغمان افتاد است بر میدان صاف
 بی اجل مرگیت تماشا کن و لیک
 خطرہ در خاطر میا در گشش بر بختم بب
 میکن سوال و جواب ذرائعین و اردین
 جملہ دردیش و زبان این سخن دارند بزبان
 ساخت این ترجمہ اشعار مرد بہر رب

ہر گہی تو خود نیای او نہ ارد و دہم
 شاہ سوادان اجل بر تاخت آیت و مہم
 تو مجالس پر فرائد را بخواہی یافت ہم
 حاضر و غائب بود کیان در آن لحظہ دم
 شہرہ امان قضا دین می نند آیت ہم
 باشش ضامن در امرانیت بالکل بے الم
 حال احتقار این چنین ہر وقت باشد اے عنیم
 این فقیر عثمان دایم بادل خود دہم
 مرض عثمان است کم ترحت خواہ یافت ہم
 یک ساعی میں بود اکبر علی شاہ ہم

جھنگ از کار خیر کہ استفسار نموده بودند فقیر را در چنین امورات ہمارت نیست و در ہر کار کہ میکنی فقیر را دعا گوئی و انت فقیہ بر کسی اہل دنیا تعلق و آشنائی حسب فرمودہ بزرگان علیہم الرضوان پیدا نساختہ نمیکیم ہر کس آیندہ سلام منون را جواب حسب امر شرعی میدہم فقط بسید پیر امیر شاہ صاحب سکنہ وان کیلا نوالی توابع ضلع شاہ پورہ تادست داد ملاقات جسمی اوقات عزیزہ خود را کہ بدل نہ اند بیا و مولی حقیقی جلشانہ معمورہ دارند کار اینست غیر ازین ہمہ ہیچ بجانب حضرت نعل شاہ صاحب سکنہ وندہ شاہ بلاول صاحب قدس سرہ العزیز از فرط حرارت چہ نگاریدہ شود بجز انیکہ ہر چہ از مولی است ہمہ اولی بسید گل صاحب درویش خانقاہ شریف سکنہ خوست توابع خراسان پس از سلام منون واضح باد کہ اذین کدام امر بہتر باشد کہ آن برادر محبول علوم و دنیہ مشغول شدہ او تعالی خانہ علم نافع و ماورب العباد بایک پابندی بر نماز پنجگانہ کنند بوقت مستحبہ کہ فقہار علیہ الرحمۃ در کتب خود ثبت فرمودہ اند غرض از ہر و لعب اجتناب سازند و از فقیر در خاطر ہیچ و غایغہ ساز نہ بمولوی مہر محمد صاحب سکنہ انکہ شاہ بلاول توابع ضلع شاہ پور یک کاغذ جناب آمدہ جوایش نگاریہ فرستادہ ام و حالاً کہ مکتوبش دستی کے داد جوایش بطرز تعزیت قلمی شد اللہ تبارک و تعالی ہمہ اموات را غریق بجاہ غفران فرمودہ پس مانہ گاہ را صبر جمیل و ٹکیدائی جزیل عطا فرماید و آں عزیز را لازم کہ وقت فرصت اوقات عزیزہ خود را کہ بدل نہ اند باز کار و افکار و غیرہ جوہادات معمورہ دارند کہ کار اینست غیر ازین ہمہ ہیچ و ایضاً با ہمہ ام مکانات و غیرہ کردہات خوفی و طلے رو نہ او گن چوں از مولی است جلشانہ بجز رضا بقضائے الہی محل خانہ چارہ نیست اناللہ وانا الیہ راجعون او تعالی شانہ در دالین بدل آں ثواب بے حساب و باد بالنون و الصاد بمولوی محمد عظیم صاحب چناؤد حال سکنہ کلاچی گندہ پور ان جلد ہائے کتب نہایت پسند فقیر است تسلی فرمایند او صلک اللہ تعالی فی الدین والدنیا الی غایت ما یقنناہ بحرمۃ خیر البریت صلی اللہ علیہ وسلم

بجناب مولوی محمود شیرازی صاحب کتبه شیراز توابع ایران دو عرضی مشتمل بر خبریت
خویش مرسول مامول که رسیده باشند به احتمال عدم رمی واضح که فقر پنج وقت نماز در مسجد شریف
با جماعت متوجه میخوانند - حالاً دو روز شده که دوران سر دفع شده و گرمی باقی این همه بالصدق نه
و سم افغانان ازین طرف تا حال کلی خیریت به تسلی تمام بکار باد خویش شاغل باشند که وقت
وقت کار است که جوانی است در پیری هیچ نمیشود خبر نادرستی بسیار تشریش داده که چه نویسم
که درین جا خواننده انگیزی نبود به عا مشغول شام و صبر کردم و این خیال در دل کردم -

چند مستاده لویه خدایه زیاده طاقت دغونه لرم خواریم
چه دفا صبرایت منازل شمی غریب تر غارت که دصبر تعویذ و نه
هاتف لغیب آواز و که سواله خدایه همه هیچ دی هیچ کنده

بجز که یا صاحب ولد مولوی صالح محمد صاحب مرحوم واعظ دیرینه اسمعیل خاں درود
شریف پس صیغه اللهم صل علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد افضل صلواتک
بعد و معلو متینک و باریک و سائر علیک و بنیاد و شبان روز در سازند بلا ناعه انشا الله
تعالی برای سرانجامی کار مادی و دنیا میفیه خواهد شد زیاده و الله اعلم بولی محمد نور الحق ضا
شاه پوری بیرون کردن از خانه دیرینه اهل پرده آل عزیز خوئی و ثلثه روز داد که چه نویسم
کافی المهمات بسبب خیر برائے انجام کارها فائز از غیب الغیب سرانجام سازد و رب العباد
وما اصابک من مصیبه الا بآذن الله انشا الله تعالی کار ساز حقیقی جلشانه ضائع نخواهند
گذاشت بجای عبد الکریم صاحب قوم اتراسکنه گره لوزنگ پس از تهی ضرورت
ایں دعا بخوانند یا سبحان الله و بحمد الله سبحان الله العظیم و بحمد الله استغفر الله
ربی و اقرب الیه بعد از ایل به اسطه حضرت صاحب قبله و کعبه حاجات خود از درگاه الهی بخوانی
مرادش حاصل خواهد شد زیاده و السلام بولی نور خاں صاحب چکر المولی قوم او ان برائے
دفع آفت سحر و جاد و اول درود شریف سر بار خوانده بعد بیعت کت فاخته بیعت بار آیته الکریمی

و هفت بار چهل قل یعنی این مجموع هفت بار خوانده بر جان خود در بغیان دم کند انشاء الله تعالی
 آفتش دفع و دفع خواهد گردید نیز در خانه و در تمام جوئی بدین مرقوم خوانده دم کند انشاء الله تعالی
 برائے جمیع امراض و آلام و انتقام میفراست و اسامی اصحاب کبف را در هر زاویه کشت در
 دلی بند کرده دفن کند انشاء الله تعالی جمیع امراض کشت و از آله و غیره آفات میفراست
 است باقی ثانی الامراض و دفع الافات و انشاء الله تعالی شانه است - دیگر بوقت صبح صادق خمر
 شریف پیران وقت عشا نیز خوانده چیزی کلام ربی بخش پس ازال بسلیه جزلیه و نشان دعا با
 برائے هر طلبش که میداردی خواسته باشد انشاء الله تعالی از محربات است و آن فاتحه
 و غیره سه وقت صبح و ظهر و عشا با وضو خوانده بر جان و آردمان و برائے مال و مویشی به چیزی
 خوردنی دم کرده باشد زیاده فقیر را از دعا گوئی خمس الاوقات غافل و ذاهل نداند بحاجی
 حافظ محمد خان صاحب ترین سکنه اژی افغانه - اے برادره
 مشکلی نیست که آسان نشود مرد باید که هر اسان نشود

دل قوی و امانه شب و روز از دربار باری تعالی بوسطه پیران کبار قدسنا انشاء الله تعالی
 با سراسر هم الاقدیس عزت و فخر می بخواند است با شکر سازد دست تعالی شانه فراموش
 ازین طرف محال است بشیر دل خان صاحب لاهوری فقیر را همواره دعا گوئی خود
 میباشد با شکر کاغذ اسمی فقیر نوین یا نه نوین محیب الدعوات و انشاء الله تعالی شانه است هر کس
 را از درویشان نصیب میدهند حکیم مطلق جائے دم زدن نیست و گاه گاهی بوقت فرصت
 توبه و استغفار و غیره عبادات اوقات عزیزه را معمور داند که روز حساب و پیش است کار
 و میوی بهر طریقی که از روزگار آخرت و شادمانی است کار نیست غیر ازین همه تیج بقاضی محمد امیر بخش
 صاحب قریشی سکنه احمد پور سیالان تحصیل شوره کوٹ خلع جنگ آچر مستی
 باطن نوشته است و است که باطن صوفی بصحت نا جناس که بر میشود
 بصحت بد اهل تنباه میکند

دیگ سیاه جامه سیاه میکند فقیر درباره دفع شر با عداوتی و انقیادی دعاها میکنند و تعالی شان
از شر او شان در حفظ خود محفوظ دارد و رب العباد و باله و باله او خان صاحب مقرر جناب من
اوقات متعاره عزیز خود را که بدل ندارند با ذکر و افکار و غیره عبادات معمور دارند که سعادت
و این دولت کوین در عبادت مولی حقیقی عزتانه منحصر است فقط محمد عبد الله صاحب
سکنه بند لمبی از طرف فقیر از سلام منون عرض سازند که کار طریقت مشافیه یک با میخاید
معذ و فرمایید بر و مان کرمی نشا و نیری قوم ناصر انتظار می که از جهته جنگ در میان نمایان
و قوم کارکنان فقیر را بود آن دفع شد از تبارک و تعالی در آینده از این چنین حرکات
ناشاسته در حفظ خود محفوظ دارد و فکر در چنین وقت لازم است دیگر ناصران چه میکنند
حتی الوسع خود از جنگ و جرایل دست کوتاه کنید بعد از الدین صاحب و دزدی سکنه قصبه
چون نه با جوه توابع ضلع سیالکوٹ - ایست عزیز باید که اوقات عزیزه حیات متعاره را همواره
عبادات و طاعات و افکار و افکار معمور دارند که سعادت و این دولت کوین منوط بیا و مولی
است عزتانه بملا و با و شاه نشا و نیری قوم ناصر در میان نماز فرض و سنت وقت صبح هفت
بار فاتحه الکتاب با بسم الله یعنی الحمد لله رب العالمین تا آخر هفت روز و بلا ناغہ خوانده بر نفس
و مکنند و توبش بر روح پر فتوح حضرت قبله و کعبه نور الله تعالی مرقدہ الشریف و برد الله تعالی
مفجعه اللطیف بخشیده صحت برادر خود از جناب نشانی حقیقی جلالت میخواستند باشند
بمیان احمد و غلام محمد سکنه موضع و میر ضلع شاه پور که تحصیل خوشاب ای عزیزان اوقات
حیات متعاره را غنیمت دانسته در این جهات که یاد مولی و عبادت معبود حقیقی است معمور
دارند بحدیکه یک لحظه و لمحہ در غفلت نروند که سعادت و این دولت کوین منوط بآل است -
محمد مهربان خان صاحب ولد شهاب الدین خان صاحب بیچ سکنه پلایانه ضلع

له محمد عبد الله صاحب برای کسی شخص مفادش نوشته بود که بدریغ خط و مرسلت او را مرید فرزند حضرت قبله برائے او شان این
الفاظ ارقام فرموده ۱۲۰۱۲

ویرہ اسماعیل خان از کو اذ ب بعضی دوستان ہندوستانی معلوم شدہ کہ از تاریخ یازدہم ماہ ذی الحجہ
 در میان شریف و با عارض شدہ و شش ہفت روز قریب چل ہزار کس را ہی آخرت شدہ ازین مکر
 انتظار کثیر بطرف شہاب الدین خان صاحب و انگیر است بحکیم میاں الشیخ صاحب
 و فرزند او میاں غلام نبی صاحب حکیم سکنہ مورانی علاقہ بکھر توابع ضلع ویرہ اسماعیل خان
 نے عزیزان اوقات حیات متعارفہ را کہ بدل نہار نہا باذکار و افکار و غیرہ عبادات معمول دارند
 بحدیکہ یک لحظہ و لمحہ در غفلت نروند کہ سعادت و این دولت کو بین منوط بان است فقط
 و فقیر را بدعائے حسن خاتمہ یا دوشاد و فرزند بسید فضل حسین شاہ صاحب سکنہ پیر پھانی
 علاقہ میاں لوالی توابع ضلع بٹول ای عزیز علی غایتی از ایجاد انسان بقولی معرفت الہی بقولی
 عبادت باخلاص است پس مال ہر دو قول یکجا است پس لازم کہ در اوقات فرصت اوقات
 عزیزہ خود را کہ بدل نہار نہا باذکار و افکار و غیرہ عبادات معمول دارند و استغفار کثیر و شب تار
 در خود سازند اوقات عیش و خواب و خورد و پیش است و پیوستہ بر کار ہائے خود کہ
 بے یاد حق تعالی نام و متغیر باشند کار نیست غیر ازین ہمہ بیچ و فقیر را بدعائے حسن
 خاتمہ یا دوشاد و میفرمودہ باشند بملا نسیم گل آخوند بنو گنجی سکنہ موضع نورہ توابع ضلع
 بٹول مکر را فہمی میشود کہ این خواہا و خیالہا خبر از استعداد میں لکن باید کہ باین جنس
 امورات مغرور نشوند کہ فیضان لعین دشمن سخت ہمراہ انسان است بسیار سالکان را
 در این جنس امورات گمراہ ساختہ است باید کہ ہمہ وقت ترسان و لرزان باشند چہ
 جائے فقر و قبولیت زیادہ بشادہ موقوف است محمد امین صاحب پراچہ بانی سکنہ
 شہر انک و ملاحی ٹولہ توابع ضلع را و لپنڈی تا دست داد ملاقات حبیبی بکار بار خویش
 اوقات عزیزہ را معمول دارند تا یک لحظہ و لمحہ در غفلت نروند کار نیست غیر ازین ہمہ
 بیچ واذکرا سر ربک و قتل الیہ بتیلہ۔ قل اللہ و میں و ما سواہ عبث و ہوس فاخضع
 علیہ النفس

ذکر گوید که تا ترال جان است پاکی دل نذر کمر حسن است
 بقیض علی شاه صاحب سکنه کهو تنکه علاقه خوشاب توابع ضلع شاهپور باشد
 که وقت فرصت از کار مامور واپس تفرع و از اداری بجناب باری تعالی شانه می نموده باشند
 انشاء الله تعالی نتیجه بخش خواهند گردید خلاصه از زندگانی یاد مولی است و دیگر به نسبت
 آن همیچ بصاحب جنزاده محمد گل صاحب خلف فقیر هتر موسی صاحب مرحوم که خلیفه
 حضرت حاجی دوست محمد صاحب بودند قوم لیسین زی بس حال ساکن پلایانه
 که آنجا خاتقاه او شان ساخته است و آنچه احوال با اعتقادی صادیان قلمی
 فرموده بجناب من هر کس یادش عمل خود را در ده تخمین خواهند دید الیوم تجزی کل نفس بها
 کسبت لا ظلم الیوم نشیده اند و معنی غیبت و افتراء بهتان نمیدانند بادی مطلق جلشان جمیع مسیین و
 مومنین را باریت فرمانیه حافظ حقیقی جلشان آنجناب را از شر دشمنی او شان در حفظ خود محفوظ
 دارد و رب العباد بلبل فقیر محمد صاحب خروقی برای دفع تنگی و حصول فراخی ختم رب لا تقدر فی
 فردا و انت خیر الوارثین پنج صدر مرتبه اول و آخر صدر مرتبه دوم و شریف خوانده بروح پر فخر
 حضرت مرثیایم صاحب بخش ساخته بعد از انجام حاجت خود بوسطه او شان از جناب باری
 تعالی میخواسته باشند فقیر را نیز دعا گوئی دانند بقاییم دین صاحب پنجابی وقت فرصت
 بیاد مولی که سعادت دالین و دولت کونین در آن مختصر است شاغل باشند کار ایست غیر ازین
 همیچ بسید پیر امیر شاه صاحب سکنه و آن کیلا نوالی توابع ضلع شاهپور الله تبارک
 و تعالی بقیه فوات مکتوبات مقدس سرقر از فرمایند و ایضا او تعالی شانه مبارک سازد و گاه
 گاهی وقت فرصت مطالعه نمایند بلبل عبد الحق آخوند زاده صاحب هرپال سکنه

له صوات علاقه ایست در ملک افغانستان و با مصلاح پشتو عادی میگویند

که خروقی نام قومیت از افغانه ۱۲ منته

که یی صاحب موصوف نوشته بودند که در خواب مرا کسی مکتوبات امام ربانی صاحب خجسته انجس در جواب آن این جوابت نوشته اند

که هرپال نام قومیت از افغانه ۱۲ منته

شین غرتوابع ضلع پلوئی عادت متمرده فقیر است که از لاجاری جواب کاغذ نشسته میشوید چرا
 که امثال فقیر اکثر اوقات بمرض ضیق النفس و دلهائی موسمی گرفتار میشوید چوں از مولی است همه
 اولی است فقط بملا خداوند او قوم ساهی سکنه موقع چاهنگان توابع ویریه اسمعیل خاں
 مرید را اخلاص و رابطه قلبی در کار است بلکه مثل شما آدم غریب و عیال دار در وقت غرت گذران
 کردن یا خلق مضائقه نیست و هماکن از مخالفات شرعی پرهیز باشد حافظ حقیقی جلش آن عزیز
 را از شر و دشمنی او نشان در حفظ خود محفوظ دارد و رب العباد بحمد او خان صاحب ترین
 سکنه ویریه اسمعیل خاں فقیر انتشار الله تعالی هرگز شما را فراموش نخواهد کرد تسلی دارد و تعالی
 شان شما را افاضه خواهند کرد لکن حتی الموعود از مخالفات شرعی اجتناب دارند فقط بمقتولی
 خان صاحب پنجابی بایک از لغویات و الهویات اهل زمانه کنایه نموده باستقامت با مورات
 دنیوی و دینوی و روزی و مولی که از همه اولی است شاغل بوده باشند که سعادت دارین
 و دولت کوئین درین مختصر است و همواره فقیر را دعا گویند بحضرت مولوی عبید الله
 صاحب سکنه ویریه اسمعیل خاں ای عزیز کار با ستم و نیاوی و دین وقت آخر الزمان
 نهایت و غایت ندارد پس مردمان است که در چنین سختی اوقات عذیه مستعاره خود را که بیل نایند
 در اهم هم صرف سازد و آل یا د مولی است و اتباع شریعت عزادار اقبال و افعال
 بلکه در همه اوضاع جناب من بدو کلمه اکتفا فرشته تامل تنگ نشوند وقت کار است
 فردا بجز حسرت و ندامت در دست بیخ نخواهد بود فرموده الله تبارک و تعالی را بنظر فرمایند
 جائے کہ فرموده یا ایها الذین امنوا امنوا و جای دیگر فرموده الا الله الذین الحاصل
 زیاده والد عابنواب غلام قاسم خان صاحب کئی خیل والی ٹانک توابع ضلع
 ویریه اسمعیل خاں پیوسته اتباع طریقہ شنیہ و اجتناب از فرقہ شیعہ مرنوق کناد
 بحضرت ملا جانان آخوند زاده صاحب قوم هوتک سکنه مرغہ هوتک ملک خراسان

بر خود از محمد سراج الدین از فالسی و صرف و نحو و منطق و تافطی و شرح عقائد نفسی بالا تیسفای فارغ
 شده حالاً در علم فقه کثرت آموخته اجاره رسایید و شرح کتاب الحج و در اصول فقه لورالو از باب
 قیاس خوانده درباره او نشان دعاگوئی و افرو از روی عنایات و جهر بانی میفرموده باشند
 تا او تعالی شان بر وی بطلب ولی رسانند بجز امتیاز علی خالص صاحب راجحوت رئیس
 سنیصل صلح مراد آید ای عزیز اوقات عزیزه خود را که بایل نماند باذکار و افکار محمود دارند
 نمازهار مفروضه خمس در اوقات مستحب که فقها علیهم الرحمة در کتب نوشته اند با جماعت ادا
 سازند و همایکن از محافل و مجالس که در آن مخالف شرعی میباشد اجتناب دارند که محبت
 تاجران سم قائل است برای درویش داد آید و رفت مردمان نیز ترسان و لرزان میباشد
 که حب جاه و ریاست از آنها پدید آید و انتقاد طبا بیل و عیال بقدر ضرورت میفرموده باشند
 سه دادیم ترا از گنج مقصود نشان گرامر سیدیم تو شاید برسی

همواره فقیر را از دعاگوئی غافل و زایل نماند بصاحب جزاده ولی الله خان صاحب خلف
 علا امان الله آموخته صاحب قوم لودیین علاقه بیاه بند ملک خراسان که یکی از
 خلفائے حضرت حاجی دوست محمد صاحب بودند فقیر در راه شوال بتاریخ دوم
 روز بمرض تب و سرفه و ضیق النفس مریض قریب چهل روز بمرض مذکور مبتلا که هیچ کس را
 امید زندگی فقیر نبود حالاً شانی حقیقی عربخانه لوعی شفا بخشیده که نماز مفروضه شدت تمام
 استاده میخوانم و طاقت بالکل رفته ضعیف و نقابست بدرجه اتم چون آل عزیز از حجام و
 مخلصان اند قلمی میشود که بدو عارض خاتمه یاد فرمایند این چند کلمه شدت تمام بقلم خود قلمی
 شد بدو شان آل جانی خصوصاً برادران حقیقی داد در زادگان بیاه بندری باتفاق آیندگان
 سلام و مننون و دعوات و این مشحون ابلاغ فرمایند و سلام مننون فرستانی بطرف فقیر
 او نشان را بجهت کلافی و صاحبزادگی ننگ و عار است مگر فقیر باو نشان چیس دعاگوئی میکند

چنانچه دیگر دوستان از زیاده و اسلام محمد سرور خان صاحب سکنه مکھڑ ضلع راولپنڈی اہر
 جا کہ باشی با خدا باش حالاً فقیر ملکہ خمسہ و مسجد شریف با جماعت میگاہاد تسلی فرمائید بمولوی
 سعادت صاحب نیرہ جناب حقائق و معارف آگاہ حاجی مولوی غلام حسن صاحب
 مرحوم سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان اقارب در حق شہداء عمارت شہیدانیکہ بخدا اسانہ فقیر راہ یلغہ فرمود
 کہ دعا گوئی است شاغل دانند محمد نصیر خان صاحب کوچ جنگوانی چوٹی زیرین تہ بلع ضلع
 ڈیرہ غازی خان منتقم حقیقی فعال بلہا میرید او تعالیٰ شانہ است ہر کار بارادہ کردگار است
 جلشانہ انتشارات تعالیٰ اس صاحب را ضائع نخواہند گذاشت بمولوی محمد عیسیٰ خان صاحب
 ولد حاجی قلندر خان صاحب پتی خیل گنڈہ پورہ ٹیس مڈی دوستدار از طرف فقیر
 بالکل تسلی سازد فقیر از شما خوش است او تعالیٰ شانہ از شما راضی باشند و ازین طرف از مسیح بہ
 اندیشہ نکنند و بیاد مولیٰ شب و روز شاغل باشند کہ مقصد اصلی از خلقت انسان معشتہ
 باری تعالیٰ شانہ نہ امر دیگر زیادہ والیہا بمولوی حاجی غلام حسین خان صاحب پٹھان
 عیسیٰ خیل سکنہ شہر عیسیٰ خیل ضلع بنوں دوستدار فقیر بادیہر جا کہ باشی با خدا باش و
 سلامتی قلب از داسوی الشاء از ضروریات دین منین است ہر جا کہ سلامتی قلب بدست آیند
 بلا فرست بروید و حصول جمعیتہ حاصل کنند بمصدق نصیر و لا ینفع مال ولا بنون الا من اع
 ائلا بقلب سلیم جناب حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی
 محمد سراج الدین صاحب مظلومہ و عمرہ و شدہ از فقیر بعد از دیدہ بوسیہا آنکہ جواب
 کا فذ فقیر فرستادہ انتظار میماند سے دیدہ اشقر و دل ہمراہ تست۔

حالا باز مینویسم

خاک شود خاک تا بروید گل کہ بجز خاک نیست منظر گل،

اے فرزند صاحبزادہ گے بر طاق باؤ بن و کلاہ کشی و عاجزی و تواضع بر سر بنہ

مولوی صاحب موصوف از کانپور رشتہ بودند کہ حضرت قبلہ در اینجا بزرگیت اگر اجازت فرمایید گاہ بجاہت او شان حاضر فرم
 پس در جواب آن ایں عبارت نوشتہ شد ۱۲ منہ ۱۲ نام تو میت از اخلاص ۱۲ منہ

مصرع کبے کمال کن کہ عنبر زہباں شری

فرد احوال صدق بے کم و کاست بزرگوارند زیاده والد ماجد صاحب مولوی محمود شیرازی صاحب سکنہ شیراز تالیف ابرار۔ الحمد للہ باوجود امراض لاحقہ نماز پنجگانہ در مسجد شریف باجاست میخوانم و اکثر اوقات بعاجز شریف فخر بہ نیت حلقہ علم نشینم اے عزیز لازم کہ اوقات عزیزه خود بیاد مولیٰ محمود دارم کہ وقت و وقت کار است کہ صحت و جوانی است در پیری بجز دلسوزی و افسوس و ندامت بر اوقات گذشته هیچ بدست نخواهد آمد

و ادیم ترا از گنج مقصود نشان، گرما نسیدیم تو شاید بسی

بفرزند حاجی حافظ محمد خان صاحب ترمین سکنہ اڑی افغانہ تالیف مصلح
مظفر گڑھ اللّٰهُمَّ قَوِّزْ قَلْبِيْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِيْ بِطَاعَتِكَ هَهنا با قبل شروع سبق بخواند
و فقیر بای کشائش مطالعہ و تیزی ذہن و محبت بطرف خواندن سبق دعا با میکنم و خواہم کہ در تسلی
سازند بلبل بادشاہ شاد و نیرمی قوم ناصر ہفت کرت فاتحہ الکتاب یعنی الحمد للہ تا آخر
قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَاخِر و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْاَلْفِیْنَ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا آخر انہمہ را خواند
برخان محمد دم کن انشاء اللہ تعالیٰ موجب صحت و عافیت خواہند گردید بسید امیر شاہ رضا
بلاولی ہمدانی دیگر عرض آنکہ جائے سکونت و ختمات کردن و احوال باطن و احوال باطن
آنجائی گاہے زندگانی انتظاریہ شمار باقی است بایہ کہ بخلاف ماضی احوالات
ظاہری و باطنی و غیرہ احوالات کلی و جزئی تفصیل والد قلمی فرمودہ تا دفع انتظار از ان توانا شد
بیاد شاہ و محمد عمر خراسانی قوم تو خشی خدایم اے عزیزان دنیا غار و پراح است یعنی
صباحی آیین و پگاہ میروند ہوشمند آن ہست کہ نعم دین مغیوم باشند دنیا کہ گذشتہ است
و فقیر لاہموارہ دعا گوئی دانند و دل تنگ نباشد شب و روز بہاں از کار کہ فقیر نشان دادہ
شافل باشند و ختم حضرت صاحب قبلہ و کعبہ نور اللہ تعالیٰ مرقہ الشریف رب لا تدرفی

خود امانت خیر المومنین پنج صد بار این آیت شریف اول و آخر صد بار در روز شریف در
 شبانه روز با وضو بلا تاغ و در سانه میلای غلام صدیق آخوندزاده صاحب سکنه
 موسی زنی توابع ضلع ویریه اسمعیل خان منصرم الامور و تعالی شانہ است بیای و غم
 کردن کار بے بهتان است زیاده و السلام والد عالمبولوی محمد نور الحق صاحب شاپوری
 الحیات کہ حالاً فقیر از ثنات امراض کہ مخوف بود بجات یافتہ تا حال صلوة مفروضہ در گوشت خود
 خواندہ میشود ازین طرف مطمئن القلب بودہ اوقات عزیزہ کہ بے بدل اند با ہم جہات کہ یاد
 مولی است معمور و از اندکجہ سرفراز خان صاحب گنڈہ پور و خلف محمد نورنگ خان صاحب
 مرحوم رئیس کلاچی گنڈہ پور ان توابع ضلع ویریه اسمعیل خان ای عزیز بندہ فی حدیثہ
 کارکن نیست کار ساندہ حقیقی او تعالی شانہ است بندہ را بجز عاجزی و گیریم نیست بمولوی
 ہاشم علی صاحب سکنہ موضع بگھاہ تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی فقیر را از اس وقت تا
 امروز توفیق ملاحظہ کتب الماری نشدہ کتاب مناقب احمادیہ فراموش نیست اگر او تعالی شانہ
 طبیعت را بریں طور کہ امروز است داشت کتب الماری دیدہ خواهد شد اگر بدست آمدہ
 ارسال خواہم نمود تسلی فرمائید بعفت پناہ بی بی صاحبہ ہمشیرہ پیر جی میاں مرحوم سکنہ
 کہوٹہ توابع ضلع راولپنڈی ایہ عزیزہ بگوش ہوش استماع فرمائید بے آبی و بے غرقی ظالمان
 را میباشید یا مظلومان را فی الحقیقہ عزت و آبروئے آنکس را میباشید کہ تابع قول خادع شانہ
 و پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم میباشید ظالم و متغدی را ازین جنس کار ہا دل تنگ نباید شد روز
 حساب در پیش است بیشک و بے خبہ بدلہ دادہ خواہند شد بکار بار خود کہ یاد مولی است
 شب و روز سرگرم باشند ہوش کنید باز رنگان چشتیان چہ معاہدا شدہ اند آیند و کلمہ بدست
 خود برائے تسلی اس صاحبہ عقیقہ منظومہ قلمی نمودہ ام زیاده و السلام

لہ مولوی غلام صدیق آخوندزادہ صاحب پانزدہ روز بعد وفات حضرت قبلہ بیوم ہفتم ماہ رمضان المبارک روز
 چار شنبہ ۱۳۱۲ ہجری قمریہ تسلیم شد ۷۰ مہ

به حافظ علی محمد صاحب ساکن جگودالہ توابع ضلع ملتان آنچہ از بزرگان و کتب ایشان
 مرقوم بر بسیار ریاضات شاقه و مجاہدات شریہ مثلاً چلبا کرده اند و شب بسیار بیدار بوده اند
 و زبوره ها گذرانیدہ کتب بزرگان را باید دید بگفته عوام غرہ و فریقہ نشو و این مست حقیقت
 کار باصناف باقی عنہ التلاقی بسیار پیرامیر شاہ صاحب سکنتہ وان کیلا ذالہ توابع ضلع شاہ پورہ
 عزیز آنچہ قلمی فرمودہ کہ حزب البحر معمولہ حضرات نقشبندیہ است اگر مرضی بیاض اجازت خواندن
 حلقہ از انہ فیاضا کجا ریہ و از کلام ذی نسبت شنیدہ کہ خواندن حزب البحر از شرائط و یا
 از اہل کان طریقہ نقشبندیہ است البتہ دعا ہائی خوب و از نہ چوں محض برائے خدایم خوانند پس
 از تصفیہ قلب و تزکیہ نفس میخوانند جناب را اجازت است پس بعد ہر نماز پنجگانہ کیبار بلا غم
 و درد سازند لکن قصہ ضرر غیر نفرمانیہ و ابائی عنہ التلاقی تراوست و اول ملاقات جسمی اوقات
 عزیزیہ خود را کہ بدل نہ اند بسیار مولی حقیقی جلشانہ محمود و از کلام انیسہ غمہ الدین ہمدیج فقیر
 را مہورہ دعا گئی و متوجہ ذات راجی خویش میباشند و السلام بروہ خیانت صاحب
 ولحیات خان صاحب میانی خیل وڑو کے اعزات تعلقات دنیوی حتی اوس خود پس
 پشت انداختہ اول دریافت احوال والدین ماجین را از نہ بعد از پیاس خاطر ی او زبان شروع
 و کار را دینی نمایند فقط باشد یا خان صاحب برادر حقیقی مولوی نور خان صاحب
 سکنتہ حکیم الہ توابع ضلع بنوں برائے دفع سستی و کار نماز استغفار کثیر و در را از نہ امید دینی
 است کہ در بارہ دفع سستی و غیرہ کار ہا مفید خواہست بغلام تمام در صاحب خلف میانی
 عبد الرحمن صاحب سکنتہ ڈیرہ اسماعیل خان برای تبلیغ آئینہ ستارہ از مکان و از نہ بطرف
 دامن و زرقیات عہدہ دعا ہا کردہ و میکنم لکن عجیب الی عورات او تاملی شانہ است بہر حال

بہ حافظ علی محمد صاحب عرفیہ بسیار طول طیل نوشتہ بودو مطلب مختصر آنکہ حضرت صاحب ودی کہ مطا فرمودہ
 بدو حسب الارشاد شروع کردہ ام پانزدہ دیم گذشتہ اند کہ تا حال مقصود ملی حاصل نشدہ و از بسیار مردمان اطراف و جوان
 غوغائے آنخو رفینہ ام کہ حضرت ایشان کامل ولی حق اند پس غائبانہ اعتقاد آورده ام ۱۲۷۰

از یاد مولی غافل و ذاهل نباشند که دارد نیایی دارد و بیوفا است گاه گاهی بوقت فرصت از
کارها ضروری بعبادت و یاد مولی که از همه اولی است اوقات را معمور دارند بشاه لوازه خان
صاحب برائیل سکنه کلاچی گنده پوران توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ختم حبیب الله
و بعد الوکیل را خوانده است و محبوب سبحانی میخواستند باشند انتشار الله تعالی امین خوانند گردید
بجناب مولوی شیخ ابو محمد برکت علی شاه صاحب سکنه علا و پور توابع ضلع جالندهر
از آن وقت که از این جانب طرف دولت خانه روانه شده مکتوبی نفرستاده موافقت بجبهه
اشتغال با ذکر و افکار دیگر مباد و فتن حالات موجب از یاد و اتحاد دیگر دو نقطه بجاحی
عبد الرشید علی خان صاحب رئیس تیوری توابع ضلع بلن شهر فقیر شل را با سابق
با مرخصی کن المحدث نسبت با یام سابقه تخفیف است تسلی فرمایند بملا نسیم گل آخوند
زاده صاحب قوم نیوچی سکنه موضع نورڈ توابع ضلع بنول قلات طعام درین وقت
درین سن چندین ضرورت نیست حد واسطه را ملحوظ دارند و در پس نان خورش بسیار کوشش سازند
اگر و تعالی شان نان خورش را و بیشک بقدر حاجت تناول فرمایند همواره بیا و مولی تراعل
باشند فقط حالا آمان شمار معاف است بجناب حقایق و معارف آگاه حضرت
صاحبزاده مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب مد ظله و عمره و ر شده - بر خوردار
سعادت اظهار طالع عمره مع علمه و صلاحه و فلاحه از دریای بیسیما و تسلیات آنکه بکاره با خود بجای و جهده
تمام تراعل باشند که وقت و جمعیت است فقیر را از دعا گوئی ظہر الغیب غافل ندانند
ازین طرف از هر وجه فارغ البال باشند بمولوی سعد الله صاحب تیرہ جناب حقایق
و معارف آگاه حاجی مولوی غلام حسن صاحب مرحوم سکنه ڈیرہ اسماعیل خان نغمات
حضرات خضر صاحب حضرت صاحب قبله و کعبه و التذری و اوقات خیر الوار و شیلین و

له قبل ازین بیا صاحب مرقم مقام خانی توابع ضلع بریشیار پور بکونت داشته بودند ۱۱۴
له جناب انیسیم گل آخوند زاده صاحب بسیار کیرا من بخت که طاقت رقبا و مشکل میرشد ۱۲۴

حصنا الله ونعم الوكيل بلا تاغ و درو سازند پس بوسیله خزینه جناب ایشان انجام حاجت
 خود میخواستند باشد فقط بجای حافظ محمد خان صاحب ترین سکنه اژی افغانه
 توابع ضلع مظفر گڑھ انت تبارک و تعالی اولاد ذیل را را اصلاح دهنه و بشرط عدم آن
 حافظ حقیقی جانشان در حفظ خود محفوظ دارد کار ساز حقیقی او تعالی شانه است بکار بار خود
 که یاد مولی است ترا غل باشند منتقم حقیقی از هر کس خواه عاجلاً یا مؤجلاً انتقام خواهند
 گرفت بپسر و اعلی شاه صاحب ولایت بهادر الدین شاه صاحب بخاری
 ملتانی از پیشانی احوال جناب بسیار تردد و تفکر از وجوب بشریت حاصل گردید لکن چو از
 مولی است همه اولی و مَا أَصَابَكَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ زیاده والسلام با بر اہم
 خان نمبر دار غوره زنی بدین زنی بمقام کسٹ فیروز می غوره زنی علاقه ثانی
 گسل یا ز از توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان یا اللہ یا رَحْمَنُ یا رَحِیْمُ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
 وَ صَلَّی اللہُ عَلَیْ خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ این درود شریف را در شبانہ روز یکبار بخواند انشاء
 تعالی برائے سرانجامی کار خدای مینماید خواہش بمولی احمد خان صاحب سکنه موضع
 بکھر اعلیہ میاں الی توابع ضلع بنوں الحق مرید صادق را از رحمت مرشد خود غم و اندام
 لکن مبرئیا بد و جزع و فزع نسا زنا فقیر را در این باب عبرتش بتحصیل علوم و سید محمد
 معاون دانست بپسند العیاض آخوند زاده صاحب ولایت الدین آخوند زاده
 صاحب بالصدق بدانند که فقیر تاحال تحریر هیچ کلمه از کلمات و تیج حزبی از حزب البحر نخواهد
 که کار عالمان و گیر است و کار درویشان طریقت حضرت محبوب سبحانی مجید و نور الف ثانی
 قسنا انت قلے با سر اہم السامی و گیر این تمیز بصحبت درویشان متعالی این را معلوم
 میشود محض بار برکت و کار دانی می ہزار بار این درود شریف و درو سازند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی سَیِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَ عَلَی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَحْضِلْ حَلَا آتِ اَنَا بِعَدَمِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ عَلَیْهِ

بجناب مولوی حسین علی صاحب قوم میانہ سکنہ موضع وان پھر اس علاقہ میاںوالی
 توابع ضلع بنوں تعمیر واقعہ اول کہ فقیر راجہ مرضی السہال گرفتار دیدہ و آن صاحب فقیرش
 واقعی می فرمود نہ رنگان علیہم السلام ان میں سے کہ پیرانہ نشینہ است مرید خود را نشان
 می بین فقیر را اگر چه خود نالائق محض است سخن ازین باب کہ دن نادر و ابتظر می آید لکن از
 جهت لاجلہ می قلمی میشود کہ نجاست ظاہر سے جدا شدن مراد از گناہاں است گویا گناہاں
 آنجناب و در پیش نہ نیک و مبارک است و نظیرش فقہار آب مستعمل بشرط وضو بدینیت
 توافقی و ثنائی خود مبارک و نیک است کہ مشاہدہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ السلام است
 بملا اولیا صاحب نیاز می بشرط ملاقات بملا محمد رسول آخوندزادہ سلام مندان رسانند
 او شان را بگویند کہ مکتے است کہ سلام و پیام یاد نفرمودہ ہر جہہ خواہاں کنند نیکو باشد
 بغلام قادر صاحب خلف میاں عبدالرحمن صاحب سکنہ ڈیرہ اسماعیل خاں گاد
 ساز حقیقی او تعالیٰ شانہ است بجز دعا گوئی کہ وظیفہ عاجزانست دیگر هیچ چارہ ندارند
 بملا عبدالحمید آخوندزادہ صاحب سکنہ موضع دہرہ خیل توابع ضلع بنوں اے عزیز
 نزد فقیر این چنین تعویذ ہا نیست و نہ فقیر عامل است نزد عالمان و درود تعویذ ہا میباشند و در
 این باب کہ استعاثا است و میخواید نزد فقیر هیچ نیست بجناب مولوی سید ابو محمد
 برکت علی ثناء صاحب سکنہ علا و لپور توابع ضلع جالندھر اے عزیز اوقات عزیزہ
 خود را کہ بدل ندارند باز کار و افکار و غیرہ طاعات و عبادات تصحیح نیت کہ محض بدعہ اللہ
 باشد محمود و از نہ تا یک لحظہ و لمحہ در غفلت نروند و بجهت عارضہ تب جواب عاجلاً قلمی نشاء
 معاف فرمایند بجناب حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد
 سراج الدین صاحب مدظلہ و عمرہ و رشتہ و بجناب مولوی محمود شیرازی
 صاحب پیوں احوال فقیر از جہت شہادت امراض باختر رسیدہ بجناب قاضی قمر الدین صاحب

نہ ملا عبدالحمید آخوندزادہ معاذ اللہ ہونا کہ برائی تھی یا دوست غیب کسی کو نہ یا کسی در رعایت فرمایند در جواب آن ای عبارت نوشتہ شد

معراج و شاه صاحب موقوف فہرست کتب قبیح خانہ والہ نوشتن کتاب ہدایہ جلد اول و عینی
 ہدایہ حافظ جی والد یک جلد از کتاب الیودع تا شفعہ و از رد فانی مؤطا امام مالک یک جلد از
 نکاح تا حدود نیتن این سہ کتاب بسبب مرضی بودن فقیر گشتہ اند الحیر فیما وقع زیادہ انہیں
 موجب اضطراب میگردد فقط شرح الصدور الیودعی قاضی قمر الدین صاحب این بار آورده و
 بدور السآخرہ فی احوال الاخرہ آنہم او تعالیٰ شانہ خواہند داد و مولوی محمد علی خان صاحب
 بستان الہیث سمرقندی و تنبیہ الغافلین ملحق مصری دادہ اند بمولوی نور خان صاحب
 قوم آوان سکنتہ حکیم الہ علاقہ میا تو الی توابع ضلع بنوں اے عوید مبادی تعینات ممکن
 عداات است نزد صاحب طریقہ علیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چوں عداات شدہ غیریت کجا ماندہ
 و قول بہرگان است کہ میفرمایند صوفی تا خود را از کافر بازدارند تا از کافر بازدارند است این مسئلہ
 بکرات مراتبش آنجناب بیان نموده چنانکہ کہ ایام صحبت کہ پیدا شدہ تفصیل بہ مشافہہ موقوف
 حالاً معذور فرمائید کجارجی حافظ محمد خان صاحب ترین سکنتہ اڑی افغانہ توابع
 ضلع مظفر گڑھ احوال بدین اہل کہ اکثر اوقات از امراض خالی نمے باشد از ہر وجہ تسلی
 فرمودہ بیاد مولیٰ کہ از ہمہ اوی است اوقات عزیزہ خود را بطاعات معذور دانند بحسب
 مولوی محمود شیرازی صاحب سکنتہ شیراز توابع ایران از جناب مشورہ طلب می کنند بخود
 لا چنانچہ علم ظاہری ضروری است آگاہی از علم باطن نیز ضروری است پس از فقیر و اللہ اعلم
 بخود را در آخر صحت برائے کسب باطن پیدا گردد یا نہ حالاً کہ فقیر زندہ است البتہ ایہ است
 کہ چیزے آشنائی بعلم باطن پیدا خواہد کرد پس اگر جناب را نیز چنانچہ خیال بندہ شدہ موافق
 خاطر عاظر آید او شان لا ہمراہ خود کردہ بشرط فراغ از عوارضات بدین طرف روانہ شود و
 اگر طرودہ گیر نظر آید از اہل آگاہی فرمائید فقط بحساب میہ صاحب قلندر سکنتہ کشین علاقہ

ملہ مراد یہ پیر امیر شاہ صاحب سکنتہ آوان کیلا زوالی ۱۲ منہ

ملہ حاجی حافظ محمد خان صاحب سکنتہ اڑی از افغانہ مراد است ۱۲ منہ

بلوچستان اے عربیہ آملن مصائب برخا پرستان از قدیم جاری است پس لازم کہ صبر
بلکہ رضا بقضا نمودہ بکار بار خویش کہ یاد مولیٰ است شاغل باشند قیل ان الاول ذوالد قیل
ان الرسول قد کھنا ما بحی اللہ والرسول معاً من لسان الودع فکیف انا بکوش ہوش
انتاع فرمانیہ سوال کنندہ مولوی نور الدین صاحب پیش امام موقع اوگالی ڈاکخانہ
نوشہرہ علاقہ خوشاب توابع ضلع شاہ پور و جوابات از حضرت صاحب قبلہ
قلبی و روحی فداء۔

سوال۔ قربانت شوم اکثر ہمدان برائے دم کنایہ بن نزد بندہ می آیند ہر حد از حضور
ارشاد شود در عمل آدم۔

جواب۔ بلکہ فاتحہ الکتاب بمعوذتین خواندہ دم کنایہ او تعالیٰ شانہ شافی مطلق
است جل شانہ۔

سوال۔ وقت ذکر جنبش لطیفہ محسوس ے شود و لکن چوں بنور خیال کردہ میشود ہمہ وجود
می جنب ہر چند کہ کوشش میکنم ہرگز بن نمیگردد۔

جواب۔ بیچ باکی نیست با اختیار کنی بے اختیار اگر بان نہ باشد۔

سوال۔ بناء بخوف ریا چادر بر روی نمی اندازد اگر ضرورت باشد ارشاد فرماید۔

جواب۔ بیچ ریا نیست فقر را برای حضور و جمعیت چشم پوشی و چادر بر روی کے می اندازد
از ادواب فقر است۔

سوال کنندہ سلطان اکبر نیازی و جواب از حضرت صاحب قبلہ قلبی و روحی

فداء۔ سوال اول۔ از ادب محبت او تعالیٰ و محبت منافع عظام حاصل شود

سوال ثانی۔ منفرد معاصی متقاہ و مناخرہ از بار گاہ ایزدی نصیب گردد

سوال ثالث۔ حصول دستے و معاش کہ سبب آں از زیر بار قروض موجودہ بر آید

جواب ہر سوالات درود شریف باین عینہ برائے ہر سہ امر مقدمہ کہ معمول حضرت

صاحب قبله و کعبه نور الله مرقدہ الشریف بعمل آرد و در وقت شریف نیست الله صلی علی
سیدنا محمد و علی اهل بیتنا محمد افضل صلواتک بعد و معلومتک و باریک و سلم
علیه در شبان روز هزار بار و اگر هزار نشود پنج بار و اگر آنهم دشوار باشد یک بار و در
ساعت بلاناغه بشمار و وضو.

سوال کننده میاں شیخ محمد بخش صاحب سکنه کلاچی گنده پوران قبله برائے
ذکر کردن فارغ شدن از کالهائے دنیویہ و با وضو و بدین تعیین وقت شرط است یا چگونہ
تلاوت کلام الله شریف را چه قدر در روز ملاومت نمایم و اجازت خواندن لائل الخیرات
عطا فرماید و برائے حل مشکلات و ہمت دینیہ و دنیویہ نیز کلامی ارشاد شود.

جواب از حضرت قبلہ قلبی و روحی فراہ ہر وقت در ہر کاری کہ میباشی بخیاں
ذکر میکردی باشد و وضو یا نہ و قرات کلام الله شریف ہر قدر کہ میسر شود بخوان تعیین را
حاجت نیست و خواندن لائل الخیرات نیز اجازت است و برائے ہمت دینی و دنیاوی
ختم الاحیاء و لا قوۃ الا باللہ پنج صبارہ اول و آخر صبارہ درود شریف و در سائے و توبہ بخش
بروح پرفتوح حضرت امام ربانی مجرب الف ثانی شیخ احمد مہرندی فاروقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بخش نموده حاجتش بواسطہ جناب ممدوح از بارگاہ الہی جلشانہ میخواستند باز بقاضی الحاجات
جمع مطالب و مقدّمہ سرانجام فرمایا و رب العبادہ

فصل چہارم

در بیان خوارق و کمالات و مکشوفات حضرت قبلہ پیر مرشد باقلی روحی فاضل

کہ لا تعاد و لا تحصى اند لیکن تبرا چہیزے ازان مانگام۔

کہ امت یکبار در موسم تابستان گرمی بسیار شد و باران از آسمان نہ بارید و مردمان شہر درویشان خانقاہ شریف از حرارت گرمی و امساک باران تنگ شد و پیش حضرت قبلہ قلبی روحی فاضل برائی دعا کشادگی بارش باران التجا نمود حضرت قبلہ حسب درخواست درویشان و مردمان شہری بوقت عصر پیر اذین حضرت حاجی دوست محمد صاحب برداشت منجبعہ الشریف و فرزند مرقہ المذیف دعا تا باری خواست بعد از صلوة عشا دوبارہ بارش باران رحمت الہی باید کہ حرارت گرمی بالکل دفع شد و زمینہ ازان لایسے فصل زراعت و غیر منفعت بسیار رسید۔

کہ امت یک روز آب کوہی کہ در نہر خانقاہ شریف موسی زئی جاریست بعد از کثرت بارش باران بطیغانی آب ریلاب محرج آب نہر بسبب جمیع شاد گل کوہی دہان او بنہ شد و بود عرصہ چندی روز گذشت کہ آب نہر جاری نشد بجمہ باخترگان موسی زئی بسیار تنگ و لاچار شد و بہر دعا طلبی در جہار فقیران دیگر یعنی پیر اذین فتح حسن صاحب و پیر اذین بی رحم صاحبہ و پیر اذین اولاد و پیر اذین شاہ عالمی کہ ایں مزارات و پیران مشہور این دیار اند رفتند و دعا خواندند و نظر نیاند

ند و را کہ میر کہ نام کوہست قدر مسافت سفر بخ سمت غروب از خانقاہ شریف موسی زئی بدین ترکیب کہ عزیزان کوہ را گویند و کہیں کسی اندام ملتے آن کوہ امت و کوہ سلیمان نیز مشہور است ۱۲ سنہ

موسوی زئی نام قصبہ است ناظرہ کہ در آن خانقاہ شریف و مزارات پیر اذین حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندہاکی و حضرت قہرمان بارانہ پھمبار و فرزندہ قہرمان واقع اند و اربع ضلع و ڈیرہ اعلیٰ خانی اند و اقلع ملک پنجاب ۱۲ سنہ

بادشان را و نادر مقصود حاصل نشد بآورد خانقاه شریف آمه پیش حضرت قبله ما استعاره و عالم بود
حضرت قبله قلبی و روحی فداء دعا فرمودند بهماں روز قبل از غروب آفتاب در نهر موسی زنی آب
جاری شد۔

که امت یکبار حضرت قبله ما قلبی و روحی فداء بهمراہی قافلہ مردمان قوم ناصران شاد بزمی
قریباً شصت کس سوار و صد کس پیاده کہ از قایم الایام خادمان حضرت قبله بودند از خانقاه شریف
غنائیان کہ در حدیو اسان واقع است مراجعت بطرف خانقاه شریف و امان کہ در آن مزار
پدر اہل حضرت قبله حاجی دوست محمد صاحب برداشت معجزہ الشریف و لہذا شمرقہ المنیف
موجود است کہ ندیہ مقام کوه کوسک کہ از خانقاه غنائیان شش منزل است در آن قیام
نمودند روز دیگر بوقت چاشت ہفت صد کس مردمان سلیمان خیل سواران مسلح بنیاد پیادہ آمند
چونکہ از ابتداء در میان قوم ناصران شاد بزمی و قوم سلیمان خیل دشمنی کمال بود و قتل قتال جنگ
جہال ہمیشہ میکردند و بخود متغیر کہ حملہ کنند و ہمہ قافلہ حضرت قبلہ را یکجا می کشند و مال و اسباب
و قتران غارت کردہ می برند پس از ہر طرف جمع شدہ گرد آمدند و قافلہ حضرت قبلہ را حلقہ کردند
خادمان پیش حضرت عرض کردند کہ قبیلہ دشمنان جمعی کثیر برائے کشت و خون بایان بر سر آمدہ اند و
ہمہ مال و اسباب و قتران غارت کردہ می برند حالاً سخت وقت اما داد است خود فرمایند خادم را
فرمودند کہ اسب و خمیر من بپا کہ حسب فرمودہ برائے آوردن روانہ شد خادم بخیل اینکہ حضرت
قبلہ بطرف دشمنان زدند و توقف کرد و اسب را دیگر طرف بردردین میال ملا محمد رسول اللہ
تبعیل تمام حاضر آمدہ عرض کرد کہ قبیلہ حضوہ الود کہ در لشکر دشمنان سوار شدہ میروند پنج کس پیادہ
کس یا بست کس را میزنند و او شان ہفت صد کس سواران جنگی مسلح آمدہ اند آخر الامر چہ کردہ
میشود پس امروز ظاہر کردند توجہ و التجا بخیر است پس در آن وقت حضرت قبلہ در سکوت آمد
منہجیب شدہ منہجہ شاد بعد از یک لحظہ مراد حبیب بر آوردہ یک مشت خاک از زمین
برداشتہ بردوئی دشمنان زدند و بگردن خاک لشکر دشمن شکست خورد و بے تحاشہ اسیر شد

شدہ در عقب خود چند میل دویدند

ما رمیت اذ رمیت گفت حق کار حق بر کار ہا داد و ستق

تو ز قرآن باز خوان تغیر بیت گفت این و ما رمیت اذ رمیت

دیگر روز خادمان عرض کردند کہ قبلہ اگر احوال کیفیت روز گذشتہ چیزے اذباں و افشاں ارشاد فرمائید موجب تسکین خاطر ما خادمان خواہد شد از لسان گوہر فشان ارشاد فرمودند و قتیکہ بطرف دشمنان متوجہ شدہ بودم و دیدم کہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شیخ سیف الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت حافظ محمد محسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت سید نور محمد بدایونی صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت میرزا جاجانان منہر شہید رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب دہری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شاہ ابوسعید صاحب احمدی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شاہ احمد سعید صاحب احمدی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبلہ ما رحمۃ اللہ علیہ بر اسب ہای انضر سوار اند یکبارگی بطرف دشمنان تاخت فرمودند و قتیکہ حضرت قبلہ حاجی دوست محمد صاحب گذر فرمودند یک مشت خاک زیر پائے سم اسب حضرت ایشان از دست گرفتہ بروئے دشمنان اذہم کر امنت یکبار حضرت قبلہ ناقلی و روحی فدای بہر اہی قافلہ مردمان خادمان قوم ناصر شاد و یزدی کہ قریباً مد کس بودند از خانقاہ خواسان روانہ بطرف خانقاہ شریف و امان تشریف فرما شدند قتیکہ از خا خواسان بیرون شدہ در کوہائے علاقہ و امان بقام کوٹکی رسیدند یک ہزار دو صد کس کس مردمان سلیمان خیل سواران سلجند روئے نمود و خواست کہ ایں قافلہ ناصران و ایک جامی کشیم

۱۱۰ مولانا حسین علی صاحب مرحوم
۱۱۱ حضرت قبلہ بندہ راہم بسا فرمودہ تباوت سیر و کنت طیفۃ توجب الطوالۃ
۱۱۲ حضرت قبلہ یک بار پیش ایں امینہ یک قبضہ بایں خط فرمودہ اند کہ قوم در میان بسیار جمع آمدند و نزدیک نشستند
۱۱۳ حضرت قبلہ یک بار حضرت قدسنا اللہ تعالیٰ بہر ہم الاقدس در میان ایشان مخافت افتاد و بچے گفت کہ حملہ کنیم و بچے گفتند کہ حملہ کنیم و بچے گفتند اگر دادہ اند از رسانی کنند اول معاملہ با مکتبہ آخر الامر مہرہ برگشتند ۱۱۴ مولانا حسین علی صاحب مرحوم

و همه مال و فتران اینها را فارت گردانیم پس همه خادمان قافله ناصران پیش حضرت قبله عرض نمود
 که لشکر و فتنان جمع کثیر سواران مسلح بر سر ما گرد آمده اند و مردمان که قریباً صد کس هستیم هیچ سوادى
 و سامان مسلح نداریم پس ضرورت مایان را خواهند گشت و مال و اسباب خواهند برد حضرت قبله خادم
 را فرمود که اسپ من ندین کرده بپار حسب فرموده خادم اسپ طیاره کرده حاضر آورده حضرت قبله سواره
 شده پیش مجمع و فتنان تشریف بردند پس وقتیکه در آل جاہ رسیدند آن اسپ فرود آمده و مبارک
 جانب و فتنان کرده با غضب کمال بر یک سنگ کلان کوه نشستن و از حد و عالم جوش آمدند حتی که
 همه موبای ریش مبارک بسبب خشم و جنبش آمدند و در این اثنا پنج سرداران آل قوم و فتنان پیش
 حضرت قبله حاضر آمدند و با غریب بیان نمودند که ما را راه قافله بگذار که اول ما ازین راه گذر میکنیم
 حضرت قبله از قهر جواب داد که راه شما را نمیدهم برود و دور شویم معاندان و پس در جائے خود رفته
 تجویز نمودند که برین قافله فقیر یکبار حمله میکنیم و این همه را می کشیم و مال و اسباب فارت کرده می بریم
 آخر الامر طائفه و فتنان که یک هزار و دویست کس بودند برائے کشتن خون و غارت کردن مال و اسباب
 جمع شدند و حضرت قبله متوجه باره شان بودند که بعد از نماز عشاء باراد و شب خون نزدیک قافله حضرت
 قبله رسیدند و بجزو رسیدن خوف و وحشت بر قلوب او شان طاری گشت و پس پاره شده و پس
 گردیدند باز و در وقت نیم شب برائے حمله کردن شب خون همه یکجا جمع آمدند از قافله حضرت
 قبله یک لشکر عظیم هدایت ناک از غیب نمود و از خدا که از وحشت او لوله بر بدیه نهائے فتنان او قتل
 آخر الامر نود و یک نفر کشته شدند و هیچ کس نماند و قافله حضرت قبله را سلامت گذر استند راه خود گرفتند
 و رفتند حضرت قبله باطمینان خاطر مع قافله مردمان ناصران شادی زمی بوقت آخر شب موافق معمول
 خویش ازال منزل کوچ کرده راهی شدند.

که امت یکبار حاجی عبدالکریم صاحب قوم آتیه مسکنه گره لوزنگ با مرض اسهال سخت مریض
 شدند و شب و روز بے حساب و تنها جاری بودند چاهکیان برای علاج آمدند و علاج کردند هیچ فائده نشد

حکم دادند کہ ایسے مریض لاء علاج است جو ام الناس نیز فتویٰ دادند کہ ایسے مریض ہرگز زندہ نہ ماند
کہ طاقت کلام کر دین ہم باقی نمائندہ است آخر الامر وصیت نامہ مذکور شدہ شاذ طرف میاں حاجی عبدالکیم
صاحب در حالت بے ہوشی مرض اور بخیریت حضرت صاحب قبلہ قاصدی رو اندہ کردہ شد کہ وقت
حاجی صاحب بخور سیدہ و مرض اور اعلیٰاں لاء علاج قرار دادہ اندہ برائے حسن خاتمہ دعا فرمائید
حضرت قبلہ در حق ایشان دعا صحت یابی از در گاہ محیب الراحات خواستند و فرمودند کہ از طرف
فقیر ایشان را بگو کہ گفتند صبح و شام ہر روز بخورند قاصد واپس آمدہ بیان نمود کہ حضرت صاحب
برائے خوردن گفتند امر فرمودہ اندہ از قینہ ایسے کلام حکیمان خندیدہ اند کہ این دو مخالف مرض اہمال
است چونکہ میاں حاجی عبدالکیم صاحب صادق الاعتقاد اندہ حسب فرمودہ حضرت قبلہ درائے
گفتند را شروع کردہ و بعد از سہ ہیم از مرض مہلک شفا یافتند ۱۲

کہ امت روزے یکے مرد پیوندہ خراسانی آمدہ در خدمت حضرت قبلہ عرض نمود کہ مرض طحال
را بسیار پائمال کردہ چنانچہ خون و گدشت مرا تمام خوردہ محض استخوان و پوست باقی است
طاقت رفتار و قوت حصول روزہ گاہ نمائندہ برائے مہربانی تعویذ یادم بفرمائید حضرت ایشان فرمودند
کہ برائے دفع طحال معمول ایسے فقیر است کہ تعویذ ذشتہ بالای طحال سرختہ میشود و طحال را ہم بسوختن
تعویذ داغ میرسد و تا قیام زخم داغ تکلیف خواہد شد اگر احتمال این تکلیف بر خود گاہ کنی تعویذ می
نوسیم آں بیمار کہ از شدت مرض طحال نہایت لاغر و ناچار بود عرض نمود کہ مہربانی فرمائید و داغ نمایند
حضرت ایشان قلم و کاغذ خواستند و فرمودند کہ در وقت و جامہ کہ پاس را تو کردہ چہا تا کنایہ یہ معالہ آب
نارسیہ و انگور طلبیدہ آں مرد بیمار را فرمودند کہ در اندہ شوی چوں آں مرد در اندہ شد حاضرین را فرمودند کہ بہ بنید
کہ فی الواقع طحال اندہ مقدور خویش تجاؤز کردہ است یا نہ مباد و مرض طحال نہایت داغ کف و بے فائدہ
این بیمار را تکلیف زخم رسد حاضرین حسب الامر سامی ملاحظہ نمودند و بعد ملاحظہ بیان کردند کہ در بطن

مرد پیوندہ قومیت از افغانستان کہ ہر سال ہمسہ زمستان معادل عیال مہلک دامان کردہ فلیح ڈیرہ اسٹیل خان سے آئندہ در افغانستان
بخراسان میروندہ و بمکہ اہل خیام کو براندہ آمدہ

مرد مرض طحال محسوس نمے شد اسکی بیاد فرار برخواست و خود معلوم کرد کہ فی الواقع زیادتی طحال معلوم
نہیں۔ حضرت ایشان فرمود نہ کہ مردمان پیوندہ قیصر نیک و بد نے کتنا اندوہنا فہمی خود را ہم در تکلیف
داغ و زخم مبتلا کردہ بود و ما را ہم متہم میبایست آنکہ عرض نمود کہ تا زمانی کہ در اندیشیم شایستہ مرض
طحال بخوبی مرا معلوم میشود و قتیکہ حضرت فرمود نہ کہ یہ بینہ کہ این کس را مرض طحال ہست پانہ و مردمان
دست بر شکم من نہادند و درال وقت شایستہ مرض زائل شد و ہمہ حاضرین بر کرامت حضرت ایشان
کہ کچشم سرودید نہ اقرار نمودند۔

کہ کرامت معمول جناب حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ این بود کہ ہر سال چند صیہ سلفان دربارہ
خریہ گنیم برائی خرچ شکر خانقاہ شریف حوالہ میان حاجی عبدالکریم صاحب میکردند و حاجی صاحب
موصوف حسب الارشاد حضرت قبلہ گنیم خریہ کردہ امانت در خانہ خویش می نہادند و وقت ضرورت
حسب طلب حضرت قبلہ در خانقاہ شریف می رسانند بعد از عرصہ چندیں سال در خانہ اوشان
کریم در غلہ پیدا شدہ بود کہ قدری قدری در ہر سال نقصان می رسانند یک سال کریم بکثرت در
گنیم حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ پیدا شد و خوردن گنیم شروع کرد میاں حاجی عبدالکریم صاحب
پیش حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ حاضر آمدہ بیان نمود کہ قبلہ در گنیم کرم بسیار پیدا شدہ است
اگر چند روزہ درال میان ہمہ گنیم را بخشا بہ خود حضرت قبلہ فرمود نہ کہ از طرف فقیر کرم را پیغام
برسان کہ عثمان میگوییہ کہ ای کرم ترا شرم نمی آید کہ غلہ گنیم شکر خانقاہ شریف حضرت پیرو
مرثیہ یا برداشتہ مضجعہ الشریف و نور الدنہ مرقدہ المنیعہ میخوری حسب الارشاد حضرت قبلہ
این کلام پرتاثیر کہ اندہ بان گہر نشان بسبح اوشان رسیدہ بود بخانہ خویش در کوکھی گنیم رسیدہ کہ کرم
را با و ازین شغیہ اینہ ازال روز تا حال کہ عرصہ قریباً پانزدہ سال متغنی شدہ باز نگاہی کرم در غلہ
بخانہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب پیدا شد۔ ۱۲

کہ کرامت حافظ حاجی محمد خان صاحب تہذیب کہ در ضلع مظفر گڑھ بمقام آدمی محل خالی سکونت
میدادہ اورادہ عنفان جو انی مرض تپ و قی لا حق شد و ہر قدر علانج معالجہ کہ میکرد روز بروز مرض زیادہ میشد

چوں بنایت نجف گشت و از معالجه حکما مایوس گردید و صاف و کرامات حضرت ایشان را شنیده
در آنخواه جلیقه که ایام شربت گرامی باشد از جائے خود روانه شد و بڈیرہ اسماعیل خان رسید و خداوندان
صاحب ترین را کہ برادر عم زاده او از خادمان حضرت ایشان بود ہمراہ خود گرفته روانہ مومنی ندی شریف
شدند بر موضع کہانہ ڈیرہ سیانہ خبر آمد کہ حضرت ایشان عازم روانگی بڈیرہ اسماعیل خان اند و خداوندان صاحب
موصوف اذال جا واپس روانہ بڈیرہ اسماعیل خان گشت و حافظ حاجی محمد خاں صاحب روانہ مومنی ندی
شریف گشت در اینجا بقدیم پس حضرت ایشان مشرف گردید و روز دیگر اذال جا بہم کابی حضرت ایشان
روانہ بڈیرہ اسماعیل خان شد چوں حضرت ایشان بڈیرہ اسماعیل خان آمدہ بر چاہ ترین اقامت فرمودند
حافظ حاجی محمد خاں صاحب چوں عامل معاودت خانہ خویش بود بڈیرہ بھتاد خان صاحب عرض
مطلب و حضور حضرت ایشان نمود و حضرت ایشان یک نمونہ بدست خویش تحریر فرمودند و بعد دعا
فاتحہ خیر فرمودند کہ ہر گاہ اذی جا روانہ شدہ شب گذاردی در کہر خواہند نمود و علی العباس عازم
روانگی خواہد شد انشاء اللہ تعالیٰ اثری از آثار مرض در وجود شما باقی نخواہد ماند۔ چوں حافظ حاجی
محمد خاں صاحب عرض ترخیص یافتند و آنکہ ہر شب در کہر گذرانیدہ علی العباس روانہ بطرف خانہ
خود شد در آن وقت از برکت دعائی حضرت ایشان مرض بالکل زائل گشت و تا الیوم با آذال
مرض با وصف انقضائی سالیہائی کثیر ظاہر نگشت و کرامت حضرت ایشان دیدہ داخل سلسلہ عالیہ
گردید۔ ۱۲

کہ امت۔ با شیگان موضع بگوانی بخدمت حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ حاضر آمدہ عرض داشت
کردند کہ حضرت صاحب موضع ما از عرصہ چندی سال خشک و قنادرہ است آبادی فصل نئے نشود
ما خواران و غریبان بسبب فقر و آرزو ایدیم حالاً طاقت قرضہ گرفتیم و سیرابی موضع ما از سیرابی

کہانہ ڈیرہ اسماعیل خان ۱۲

کہ بجز نام شہریت کہ در آن تحصیل است توابع ضلع بڈیرہ اسماعیل خان

کہ بگوانی نام قصبہ است در ضلع بڈیرہ اسماعیل خان ۱۲ منہ

حاجی عبدالکریم صاحب ساکن گره فزنگ ممکن است و لکن او این امر را در اندازد و ما را بسیرانی
از سبب خویش فرباک نماند چونکه در آن وقت حاجی عبدالکریم صاحب شریک محفل بودند حضرت قبله
باو خان مخاطب شده فرمودند که اگر شما این مرد را بسیرانی از سبب خویش فرباک سزا ندیده مضائقه هست
یا نه یعنی در منظوری این امر شما را نقصان نمی آید یا نه حاجی صاحب موصوف عرض نمود که اگر حضرت
میفرمایند مرا منظور است فرمودند که فقیر شما را امر نمی کند پس حضرت قبله بر دمان موضع بگوانی مخاطب
شده از زبان و در ایشان ارشاد فرمودند که در حق شما دعا میکنم که حق تعالی شما را بغیر احتیاجی سداً غیب
آب و هاد و آبادی فصل کند و پس از دلی و عا فرمودند از آن روز تا حال که عرصة قربا و دوازده سال فرود است
هر سال آب سیلاب از دود لونی می آید و آبادی فصل میشود

انانکه خاک را بنظر کیما کنند سنگ را ولی کنند مگر راها کنند

کرامت - روزی میان غوث علی صاحب میوه آم و مولوی محمد عیسی خاں صاحب ولد
حاجی قلندر خان صاحب گنده پور پتی خیل رئیس مدنی چنری از قسم میوه برای صاحبزادگان آورده
حضرت قبله ما قلبی و روحی فدا به صاحبزادگان محمد بها و الدین صاحب و محمد سیف الدین صاحب
ارشاد فرمودند که این صاحبان برای شما میوه آورده اند پس شما را نیز باید که در حق ایشان بر مزار پُرانوار
حضرت پیرو مرشد ما برد الله مضجعه الشریف و لور الله مرقدہ المنیف دعا را بدش باران کنید که زمین
ایشان سیراب شوند پس هر دو صاحبزادگان حسب الارشاد حضرت قبله بر مزار شریف رفته و دعا خوانند
و پس آمده پیش حضرت قبله نشستند حضرت قبله به صاحبزادگان مخاطب شده فرمودند که از مراد شریف
چه آگاهی شد یعنی حضرت چه می فرمایند چونکه هر دو صاحبزادگان بسیار خرد ساله بوده فرمودند که با حضرت
مردۀ اندیچ جواب ندهند پس بجزو شین این کلام از زبان صاحبزادگان حضرت قبله را بسیار خوش
آمده و هر دو صاحبزادگان را فرمودند که حالا باز بروید و بر مزار شریف دعا کنید انشاء الله تعالی حضرت
جواب خواهند داد و حسب فرموده حضرت قبله باز صاحبزادگان بر مزار شریف رفته و دعا خوانند و پس

آمانہ باز حضرت قبلہ دریافت فرمودند کہ بگید یہ حضرت چہ فرمودند صاحبزادگان عرض نمودند کہ بابا حضرت کلان می فرماید کہ بادشہ بالادش بسیار خواہد شد پس بعد گذشتن یک روز ہر دو صاحبان از حضرت قبلہ رخصت گرفتہ بخانہ ہائے خویش روانہ شدند پس بچہ رسیدن بخانہ ہا امتحان کردند کہ در یک تاریخ بوقت واحد در ہر دو جا بر زمینات موافق فرمودہ صاحبزادگان بسیار باشند بالادش باریدہ و میرانی زمینات صاحبان موصوف حسب دلخواہ گردیدہ و ذرا اعت بسیار روئیدہ کہ گاہی این چنین عمدہ فصل نشاء بود حالانکہ زمینات میانی خوش علی صاحب در موضع امیہ ڈاکخانہ و در چہ ضلع شاہ پور و زمینات مولوی محمد عینی خاں صاحب در موضع نہ بدہ تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کہ فاصلہ و مسافت در میان ہر دو جہ قریباً صاف کردہ ہست بجز زمینات مذکورہ بالا این ہر دو صاحبان محمد رح و دیگر بیچ جا بادشہ بالادش در آن وقت نشاء۔

کرامت۔ شخصے ساکن گرہ نرننگ اترہ مسمی نامادہ خادم حضرت قبلہ ہمراہ میاں حاجی عبدالکیم صاحب بنی مت حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فدایہ حاضر آمدہ عرض نمود کہ قبلہ از عرصہ دوہ و زادہ سال در خانہ بنیہ مورچہ گان بکثرت اندر ایند امیر سائن و تکلیف میہن بسیار علاج و بنیہ و بست بنایش اوشان کردیم بیچ وجہ بنیہ شدہ حالانکہ تنگ آمانہ ام کہ خانہ خود را میگذاہم و جار دیگر سکونت اختیار کنم حضرت قبلہ بلیال حاجی عبدالکیم صاحب مخاطب شدہ ادا شد و فرمودند کہ شما بخانہ این شخص برویدہ و از طرف فقیر مورچہ گان پیغام برسانید کہ عثمان میگوید شما آں روز یاد است کہ بادشاہی سلیمان علیہ السلام بود و شما در بارہ خویش گفتگو کردہ بودید پس باید کہ این خانہ را بگذاہید و ایند اسانی مکنید حسب فرمودہ حضرت میاں حاجی عبدالکیم صاحب در خانہ آن شخص ساکن رشتہ برقرار ہائے مورچہ گان استادہ آواز داد و تقریر کہ اذ بان مبارک حضرت قبلہ شنیدہ بود بیان نمود پس بچہ شنیدہ ان این کلام پرتاثر مورچہ گان از خانہ آن شخص دور شد بعد ازاں روز عرصہ چندی سالہا احوال گذشتہ کہ مورچہ گان گاہی در خانہ آن شخص ظہر نکردند کہ کرامت شخصی مسمی احمدیادہ اوان سکنہ موضع کڑیہی پیش حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فدایہ

حاضر آمده بیان نموده که حضرت عمو گزشته که بادش بادران نشسته است ملک غیر آباد است و در جنگل هیچ قسم گیاه نرویده است مال مواشی مخلوق الله از گرسنگی می میرند و عافران که حق تعالی نزول بادش بادران کند از شداد فرمودند که شما غم نگیران بخورید که او هم مخلوق خدا هست هر چه کند رضای اوست آن شخص باز عرض نمود که حضرت این بنده نیز مال مواشی بسیار میداد فرمودند که انشاء الله تعالی مال مواشی تو از گرسنگی نخواهد مرد پس در آن سال مال مواشی بسیار مردمان از گرسنگی مردند و در مال مواشی او هیچ نقصان نشد ۱۲

که امت اسلاخان صاحب میاں خیل تا جو خیل سکند موسی زنی که یکی از عابدان حضرت است روزی بخد مت حضرت قبله مقلبی و روحی فداه حاضر آمده بیان نمود که قبله زمینات بنده از عمو چند سال خشک افتاده اند و عافران که سیراب شوند تا که از قرقه بنودالی خلاصی یابم حضرت قبله را به حال او شان رحم آمد و عافرومود بعد از آن از شداد فرمودند که تو بر زمینات خود برو و نگهبانی ست خود ملحوظ از حق تعالی آب خواهد رسانید اسلاخان صاحب حسب فرموده حضرت قبله رفته بر سر خود منتظر نشستن و لکن در دل خود حیران بودند که خداوند اینچیز از آتش بادش بادران بر آسمان نظر نمی آید و اگر بادش بادران هم می شد و آب سیلاب که می بهم می آید لکن در میان ناله دوست دیگر مسدود اند چه طور آب بر سر من خواهد رسید و زمینات ما را سیراب گردانند یا این امر از محالات است بلکه غیر ممکن در این خیالات متفکر بودند که در آن مساعدت ابر بر آسمان نمودار شده و بادش بادران بر کوه بارید و گیاه گی آب سیلاب در ناله موسی زنی آمد و هر دو سد که در میان راه ناله مسدود بودند شکستند و آب برسد اسلاخان صاحب رسید و بر زمینات او شان جاری گشت چونکه آب کوهمی نزد شود آمده بود بر سر سد رسید به سبب کثرت آب از یک طرف نقصان معلوم گردید یعنی آب قدری سوراخ کرد اسلاخان صاحب بسیار پریشان و مترو شدند که من نیز مثل دیگران شکسته خواهم شد و زمینات من نیز خالی از سیرابی میمانند و چه جوی بند کردن سوراخ و جنگل نشد که کشت تمام معصوف شدند در آن وقت درویشی خانقاه قمری مسمی ملا محمد قبول صاحب تباخت آمده پیغام حضرت قبله بیان نموده که بعد سلام منوره حضرت صاحب می فرماید که این آب حق تعالی محض برای نفع

تو فرستاده است و گیر تیج کس در این شریک نیست آسوده باش و سلی خاطر دار پس شنید این خبر بفرموده رفتند
که بیشک این فرموده ولی حق است همین چنین خواهد شد پس انتظام و مرمت شد و گذاشتند باطلیان
نشست بعد یک لحظه سوراخ متاع خود بخود بند شد و تمام زمینات اسلاخان صاحب که متعلق بپیرانی
آسی ناله بودند بحسب دلخواه و ده همان روز تا بغروب آفتاب میراب شد و بعد آن آب ناله کیبادگی
فرودست و بر آن زمینات مذکوره بسیار خوب درآمدت پیدا شد که گاهی این چنین نشاء بود و بعد
در وین فصل این تفرقه حاصل آمد که اسلاخان صاحب موصوف جمیع قرضه هندی از آب آسانی ادا
کرد و برای خرج خوراک خانانش را یک سال کفایت نمود ۱۲

که امدت ملک خان صاحب خلف حاجی قلندر خان صاحب گنده پور پتی خیل رئیس قصبه
مذی حسب الارشاد حضرت قبله ماقلبی و روحی فداه بیل ایران را برائے تعمیر دیوار خانقاه شریف همراه
آورده و آن وقت کسی شخص بوال خربوزه پیشکش آورده بود حضرت قبله جمیع حاضرین را یک یک
خربوزه تقسیم کردن فرمود که ملک خان را نیز یک خربوزه عطا فرمود بعد فراغ از تقسیم یک خربوزه دیگر
ملک خان را عنایت فرمود و خاطر او شان آمد که شاید حضرت سهواً بآورد دیگر بدین مهربانی فرموده است
عرض نمود که حضرت یکبار مرا اول مرحمت کرده است ارشاد فرمودند که این دیگر خربوزه برای فرزند شما
داده ام او شان عرض کرد که حضرت فرزند نادم فرمود انشاء الله تعالی شما را خواهد داد پس در آن
سال پروردگار او شان را فرزند نادم عطا فرمود و قبل ازین از وقت که خیالی چندین سال گذشته
بود که هیچ اولاد نیده نشاء بود ۱۳

که امدت یک سال عارضه و با واقع شده چند روز ایشان خانقاه شریف از عارضه نذر بود به آخرت
تساقط نمود و در عرصه نده یوم زیاد از سه صد مردمان شهر موسی اندی از درخانی باراجاودانی رحلت نمودند و
این کمترین و کمترین خادم دیرین را نیز و بار ظهور کرده اسهال جلدی شاد و رنگ چهره با لکل متغیر گردید و بخت
جناب مولوی محمود خیر اندی صاحب کیفیت خود را بیان کردیم و چند مبلغان که آن وقت در خانه این
اخضر موجود بودند برای نیست نذر حضرت قبله آورده و حاله او شان کردیم که این مبلغان پیش حضرت قبله نذر

نگارنده و برای تجدید بیعت بنده عرض کنند پس جناب مولوی صاحب ممدوح مبلغان مذکوره از طرف
بنده پیش حضرت قبله نذر گذاریند و برای تجدید بیعت این استقر عرض نمود بعد صلوة عصر حضرت قبله
از تجدید بیعت مشرف فرمودند بسیار تقاضاست و بی هوشی طاری گشت و پشیمان گردیدند حتی که ایستادند
باقی ماند حضرت قبله قلبی و روحی فدا و بمعنی جمیع درویشان منقاه شریف بر ملا پرانده حضرت حاجی الحرمین
الشرفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب برداشت مضجع الشریف و نور الشرفه مرقدہ الملیف استاده شدند
و فرمودند که فقیر برای صحت یابی سینه دعا بخواند و شما جمیع حاضرین آمین کنید بعد از تابید دعا خواند است پس
بجود کردن دعا حضرت قبله در آن حال فی الغرر مراد مرض مذکور لاسحقه انفاقت آمده و بمی گردید
و تنگیه صحت کامل حاصل شد بخیر است حضرت قبله حاضر آدم ارشاد فرمودند که برائے صحت شما از
دل دعا کرده بودم که عیال داد بدی حق تعالی قبول فرمود

که است بعد از آن در شهر چو دیوان هم عارضه و با ظهور کرده قریباً پنج صد کسان از عارضه
مذکور وفات یافتند و جناب مولوی فتح محمد صاحب الشرفه سکنه چو دیوان کی یکی از خادمان و مخلصان
خاص حضرت قبله بودند هم از عارضه و بار انتقال کردند بعد از سه روز قاصداً شهر چو دیوان آمده بیان
نمود که قبله نور الحق صاحب بنیره جناب مولوی فتح محمد صاحب مرحوم را هم عارضه و بار لاحق شده
است و هیچ امید نداشتی نیست و در تمام خاندان مولوی صاحب ممدوح همین یک قرزند هست
و مردمان میراث خود را بنظر نشسته اند که کدام وقت می باشد که این می میرد و تمام دولت مالی و اسباب
و املاک و زمینات و غیره بدست مامی آید پس شنیدن این سخن حضرت قبله قلبی و روحی فدا و رجوش
آمده و دعا برای صحت یابی او از مرض و با تابید و دعا خواند و در همان ساعت فی الغرر از عارضه سید
نور الحق صاحب را در آنجا خبرش بعد از فراغ شدن دعا بقاصداً مخاطب شده ارشاد فرمودند که تو برو
از طرف فقیر نور الحق صاحب را سلام بگو و تسلی بده که انشاء الله تعالی صحت کامل خواهد شد و تنگیه قاصد

له چو دیوان نام قصیده است بطول ۱۲۰ بیت و این مرقع است بهیچری بوده است که بنفقیر مولوی صاحب الحرمین استاده
اکمل مولانا فتح محمد دیوبند و بار جام شهادت نوشید و فقیر عطا محمد غفر له

و پس در آنجا رسید مریض را دید که قبل ازین صحت حاصل شده بود.

که امت - یک سال اکثر در بلاد های هندوستان و خراسان ملخ پیدا شده بود که اکثر باغات و دراعات و درختان را خورده بود و قتیکه در شهر موسی زی ظهور کرد چند باغات و دراعات و گیاه دشتی را خورد و در میان او شان تاثیر می بود که هر درخت را که خورد ازین بخ بالکل خشک مانند میزم و بیکار ساخت
 از سلاخان صاحب که یکی از مخلصان حضرت قبله بودند حاضر آمده بیان نمود که قبله در باغ بنده نیز ملخ بکثرت آمده است که همه درختان باغ پر از ملخ شده اند یک برگ خالی نگذاشته است یقین است که در یک روزه همه باغ را صاف و بیکار خواهد کرد چونکه بنده از کمال محنت و کوشش چندی ساله این باغ را احیاء کرده است بسیار افسوس می آید که بر باد خواهد شد حضرت قبله را شفقت آید و بر این دم کرده فرمودند که برو این ریگ را بر جمیع درختان باغ خویش بینداز انشاء الله تعالی باغ شما از نقصان ملخ محفوظ خواهد ماند باز یک ساعت مسمی غلام مصطفی صاحب قوم بانی درویش خانقاہ شریف را فرمودند که تو نیز در باغ از سلاخان صاحب برو ملخ را پیغام من برسان که ما بنده گان مخلوق خدا هستیم و تو نیز مخلوق هستی پس ملک خدا را خراج هست و رجائی دیگر برود گیاه و شستی بخور نقصان مرسان خادم مذکور که این کلام پرتاثر از زبان مبارک شنیده بود بی کم و کاست در باغ از سلاخان رفته ملخ را شنواید پس مجرب شنیدن این کلام ملخ رو بجهت آنها دو روانه شد حتی که بعد یک ساعت باغ را خالی ساخت و باغ از ضرر او شان محفوظ و مامون ماند ۱۲

که امت مولوی نور الدین صاحب پیش امام موضع انگاشتی برای زیارت و قدم بوسی حضرت قبله قلبی و روحی فداه از خانه خویش عزم بالجزم نموده بطرف خانقاہ شریف موسی زی روانه شدند و قتیکه بگره ٹیکن رسیدند چهار مردمان پیش راه ملاقی شده بیان نمودند که ناله آب یعنی شاخ رود لونی که متصل این

سے اوگالی نام قصبہ است در ضلع شام پور تحصیل خوشاب ڈاکخانہ ڈشہرہ علاقہ سون لیکھر ۱۲ منہ

سے ٹیکن نام قصبہ است در ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ۱۲ منہ

سے دودلونی نام جوئیت کہ از کوہائی خراسان در ملک دامان علاقہ ڈیرہ اسماعیل خان میآید و در دیائے بک داخل میشود ۱۲

گروہ جاہلیت بسیار بغیانی دارد و گذشتن ازین آب محل خطر است که عمنی از قد آدم زیاد است و در جریان بغایت تیزی دارد که پابر زمین نمی گذارد و مردمان هم بذریعہ شننداری بمصل تمام پارشید ایم شما را باید که باز گردید مولوی صاحب موصوف که بارادت صادق آمده بود هیچ خیال نکرد وقتیکہ برکنارہ ناله رسیدند کہ حسب گفته مردمان ناله در جوش و خروش جاہلیت و گذشتن از ان ممکن بنظر نیامد و دین انند و کس نندارید کہ بذریعہ شننداری بعد وقت و چارہ جوئی پارشید پس اوشان را آواز داد کہ برائے خدا مرا ہم بذریعہ شننداری پارکنید اوشان بیچ انتقات نکردند و رفتن پس مولوی صاحب بملاحظہ این ماجرا بسیار غمناک شدند کہ واپس گردیدن ازین جا ہم مناسب ندانم کہ این قدر مسافت طے کردہ و تکلیف راہ کشیدہ آمدہ ام پس متوجہ حضرت قبلہ شدہ کہ برائے زیارات حضور محمی ایم امداد فرمایند کہ ازین آب سلامت یگذازم پس بسم اللہ خواندہ اول برائے امتحان یکبار در آب نہاد آب تا بساق رسید باز دیگر بار انداختہ دوسم قدم جرات نمود آب از ساق زیادہ نشد باز ہمیں طوطا بیان رسیدند دیدند کہ آب از ساق زیادہ نبود پس بدلاوردی برکنارہ رسیدند و قنیک در خانقاہ شریف بجنود حضرت قبلہ حاضر آمدند حضرت قبلہ در اول گفتگو احوال راہ پرسیدند کہ در راہ شما کہ ناله آب یعنی شاخ رود و لونی آمدہ بود آب تا بساق بود عرض کردند کہ قبلہ آب زیادہ از قد آدم و نہایت تیز جاری بود و لکن وقتیکہ متوجہ حضرت شدہ یاد آب انداختم ہمہ آب ناله از ساق زیادہ نشد و سلامت برکنارہ شدیم حضرت قبلہ تبسم فرمودہ خاموش شدند ۱۲

کہ امانت و مکاشفہ روزی حاجی میاں عبد الکریم صاحب قوم اترا ساکن گروہ نورنگ از جناب مولوی حسین علی صاحب پرسید کہ ادبیا علم غیب می دانند یا نہ جناب مولوی صاحب موصوف در جواب گفتند کہ علم غیب خاصہ خداست تعالی جل شانہ است مگر چیزی حق تعالی در دل و لی خود القا کند پس میدانند اول بطریق اہمام با کشف پس میاں حاجی عبد الکریم صاحب گفت کہ آیا اسپا ادبیا هم غیب میدانند جناب مولوی صاحب ممدوح گفتند چرا میاں حاجی عبد الکریم صاحب بیان کردند کہ یک اسپ حضرت قبلہ نزد من

بود و سبزه زاده با جرات من می چو یار در دل خیال کردم که هر روز این اسپ را اگر این چنین در کشت با جرات
 را با میکشم اکثر خوشها خواهد خورد و با جرات در وقت درود هیچ دست نمی آید پس بجز گذشتن این خیال بر دل
 همان وقت دیدم که اسپ روی از خوشها گردانید و گویاه خوردن شروع کرد بعد از گذشتن چندین وقت
 فهمیدم که این امر بسبب خطر من واقع شد پس نزد اسپ رفتم و در پائے او افتادم و گفتم که ای مال حضرت
 است بلا لحاظ بخور فی الغد خوردن خوشها شروع کرد پس این چه حکمت است جناب مولوی صاحب
 ممدوح فرمودند که الله تعالی متولی او را بخود است چوں که خیال در دل گذاشتی الله تعالی اجل شانه
 اسپ را از خوشها بت ساخت و چوں که آن خیال تا بگشتی باز الله تعالی اسپ را با کرد و این هم
 عنایتی خداوند بود و تو که ای امر را وسیله بچنگی اعتقاد تو ساخت پس جناب مولوی حسین علی صاحب بعد
 و ادب این جواب در همین خیال بود و نه که آیا علمی که او بیار را میشود چگونگی عیا شد که آیا بعضی چیزهای دانده
 یا اکثری تو جبر و خیال یا چگونگی باشد و در همین خیال بودند که از انجا برخاسته و تسبیح خانه شریف رفتند و
 در آنجا حضرت قبله قلبی و روحی فداه بامردمان افغانان زبان پشتو و کسی امر کلام میکردند پس جناب مولوی
 صاحب ممدوح در پس پشت آن مردمان نشستن حضرت قبله بجز نشستن مولوی صاحب متوجه
 باو شان خبره زبان غازی فرمودند که مولوی صاحب اولیا همه میدانند و لیکن ما مورد باطلان نیستیم پس فقط
 همین لفظ گفته باز بستم و سبب کلام با افغانان شروع کردند

مکاتفت و کرد امت - یک بار در خانقاه شریف سون خان نزد هم ماه رمضان المبارک ۱۲۸۵
 یک هزاره صد و چهارم بجز بوقت اشراق بعد فراغت حلقه جناب حضرت قبله قلبی و روحی فداه چنانچه مردمان
 قوم ناصر و میازی که در آن وقت همراه بودند مخاطب شده از خدا فرمودند که در خواب می بینم که تمام قوم
 ناصران بتمام غنایان که از علاقه خواهران است جمع شده طیارای برای مقابله امیر عبدالرحمن صاحب

له سون بکیر نام کو که هر دو مشهور آن دیدانند ازین جهت علامه سون بکیر میگید بعضی شاه پادشاهان و کثرت و شهره که در آن خانقاه
 شریف حضرت قبله با قلبی و روحی فداه واقع است که برائے راحت و آسایش باستان اینجا ساخته بود ۱۲۸۵

له ملا فزاد ملا بادشاه و شخص دیگر که امش غیر معلوم ۱۲۸۵ نه نیم قیمت از افغانه ۱۲۸۵

والی کابل میکنند و من در آنجا رسیده هر دو ملک آن قوم تا مصری شهر او و مغناث را لغتم مناسب است که
مردمان نیازی را اجازت دهی که شامل شمایان نشوند که این غریب قوم است هر دو ملک آن مذکور آن
بلغت فقیر قوم نیازی را اجازت میگی و او ندانید و بدید باید که نتیج این خواب چه شود بعد از آن واقع بست
ششم شهر رمضان المبارک مذکور بعد از حلقه جناب حضرت قبله بر مردمان ناصر و نیازی مذکور آن که همراه
بودند مخاطب شده ارشاد فرمودند که ای ناصر قیاسو تنگ و دلیله یعنی بر قوم شما برق افتاد و قوم شما
در بدر گردید و نیز ارشاد فرمودند که این وقت روانه بشوید و خبر گیری عیال و اطفال خود کنید مردمان هر دو
قوم عرض کردند که قبله هر چه شدنی بود شده باشد لکن جماعت جناب حضرت قبله بسیار زود در بعد حضرت
ارشاد فرمودند که بروید مذکور آن عرض کردند که قبله بعد از روز جمعه روانه میشویم پس برویم ماه شوال
مردمان هر دو قوم را رخصت کرده بحاجت حاجی قلندر خان صاحب رئیس ندی روانه کردند چون با
شیش دان کیلا نوالی آمد در آن ایام نکست در آنجا جاری نشد و بدو صرف طیاری لین بود و آنجا بسبب
گرمای چوستان تمام از باعث گرمی بهمو جابجایی طاعت شده افتادند و بهیچ وجه سنان سواری میر
نمیگردید حاجی قلندر خان صاحب در آن وقت نبوی جناب حضرت قبله متوجه جناب بادی تعالی
شده که الهی بر برکت حضرت مانتو سواری بکنید در آن حال خبر تاز برق رسید که برائے ملا حظه لین
یک انگریز کلان می آید و حق صرف یک گام می دیک ایجن خود و بسبب غامی لین رسید حاجی صاحب
موصوف آن افسر انگریز را عرض کرد که مرا سواری میسر نمی شود و نکست از باعث غامی لین جاری نشد
است آن افسر نکست کرد که جماعت سواری هرگز نیست باز حاجی صاحب موصوف متوجه جناب حضرت
قبله شده که ای افسر مرا سواری نمیکند و ما نه گرمی می میریم در عین و اگر ازی ریل افسر انگریز آواز داد که
آن شخص که برای سواری عرض کرده بودند نیاید که ما را نمیکند از آنجا که مالی جهر بانی بهم مردمان را بلا اجرت
سواری کردند و فیکه مردمان مذکور آن هر دو قوم در خواستار رسیدند معلوم کردند که موافق فرموده حضرت قبله
باشند هم ماه رمضان المبارک ملک آن قوم ناصر و غیره جمعیت برائے مقابله امیر علی الرحمن صاحب کرده
بودند و مطابق فرموده حضرت قبله بست ششم ماه مذکور مقابله شده قوم ناصر و غیره را امیر علی الرحمن صاحب

در مقابل شکست فاش داد. و بسیار از قوم نامرکشند و مجروح شدند و عیال قوم مذکور در بارشده و مال و اسباب او خان امیر صاحب غارت کرد و صرف قوم نیازی را الله تبارک و تعالی حسب الارشاد کشف حضرت قبله با کل نجات داد و هیچ نقصان قوم مذکور را نشد که در صین مقابله قوم مذکور از قوم نامر و غیره جدا شده شامل جنگ نگرددند.

احوال کشف یک روز بوقت عشا جناب مولوی حسین علی صاحب بخدمت حضرت قبله اقلی و روحی فایده حاضر بودند و ارشاد فرمودند که ای مولوی صاحب شما برو در خانه خود باز چهل واپس آئی حالات و معاملات که بر شما گذشته باقی از من پرس همه را یک یک مفصل بنویس و خواهم گفت انشاء الله تعالی در یک امر هم خطا نخواهی یافت.

مکاشفه روزی در خانقاه شریف خراسان سر کس از طالبان خراسانی برای زیارت همان آمدند و حاجت نگذشت که حضرت قبله قلبی و روحی فایده یک خادم را که ملا محکم الدین نام داشت ارشاد فرمودند که بواسطه ایشان برنج پخته کرده بیا خادم موصوف حسب الارشاد برنج طیاره نموده پیش هر سه کسان آورده نهاد و باز حضرت قبله خادم را فرمود که یک تریبوز چند وانه سیب بیا خادم آورد حضرت قبله هر دو میوه پیش آن همانان نهاد پس او شان با یکدیگر تقسیم کردند حضرت قبله با عورت پرسید او شان عرض کردند که قبله در انشراح راه در خواطر مایان خطر گذشته بود یک در دل خود اختیار کرد که اگر این شخص ولی حق است مایان را برنج پخته میدهد و دیگر در خاطر مقررنمود که اگر این فقیر بزرگ کامل است مایان را تریبوز میدهد و ثالث در خیال خود تصور ساخت که اگر این اهل الله و پیرو صادق اند مایان را سیب عطا فرمای پس هر سه خیالات مامور صحیح ظهور آمدند بیشک جناب قبله ولی حق اند پس هر سه مردمان سر بپا نهاد و دست بوسه بخشند.

مکاشفه شخصی مسلمی پانته خان قوم با ژباشون ذی سکنه چوردهوان که یکی از خادمان حضرت قبله اندیکبار تمام سال بامراض جمله از حار مضی شدند و علاج حکما و داکتران بسیار کرده هیچ فایده نشد.

آخر الامر نہایت لاجار شدہ و رد دل گذر آئید کہ بخیمت حضرت قبلہ رفتہ باب توجہ میگیرم زیادہ اذیس دوار
دیگر نظر نمی آید پس ایں ارادہ در خاطر خود مصمم کردہ بعد شکل جان خود را بہ خدمت حضرت قبلہ قلبی و روحی فدا
حاضر گردانید پس بجز ملاقات حضرت قبلہ ارشاد فرمودند کہ اے غلام از دو بسیار کہ ترا توجہ کنیم حسب الارشاد
اوشان پیش نشست حضرت قبلہ یک ساعت توجہ بخیاں اذالہ مرض فرمودند شخصی مذکور ایں قدر
بے ہوش شد کہ اذ جان و جہاں خبر نہ داشت و عرق از وجہ و بسیار جاری شد بی چند ساعات کہ باقیقت
آمد و جان خود را دید کہ از امراض شدیدہ ہلک بالکل شفا حاصل است پس تائب و شہید بخانہ خویش رفت
و بعد از ایں سالہا سال ایں شخص را منتقصہ گشت گاہی ایں امراض ہلکہ عود نکند ۱۲

مکاشفہ ایضاً شخص مذکور بالا یکبار حضرت قبلہ را چاہی میگردد و دل خیال گذرانید کہ حضرت قبلہ
ما اشارت ایں جنس قریبہ اند چنانچہ سوداگر ایں بخارا پس حضرت قبلہ در میان رعایت او مبارک باد و گویند
از زبان در افتشال ارشاد فرمودند کہ ای غلام بیشک مثل سوداگر ایں بخارا غریبہم پس شنیدن ایں کلام
شخص مذکور نادوم و شرمسار شد و در دل خود توبہ کرد کہ آئندہ گاہی ایں جنس خطرات یہودہ را در حضور حضرت
قبلہ قلبی و روحی فدا و رد دل جان نخواہم داد۔

مکاشفہ۔ روزے احمد سعید آخوندزادہ صاحب دل خدا یا را آخوندزادہ مکتبہ چودہواں کہ یکے اذ
خدا و ماں حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ اند در خانقاہ شریف عامر شہید چنہ در ویشان را ویدند کہ مجاہد
شدہ بود آخوندزادہ صاحب موصوف را خطرہ و رد دل گذشت کہ ما را چرا جذب نمیشود حضرت قبلہ فی الحال
باو شان مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ خیال جذب را از دل دور کن کہ تو حالاً توجہ را نیست و تختائی نیز
نیز کردہ است وقت بسیار باقیست قبل ازیں ہمچنین پدر تو ملا خدا یا را آخوندزادہ صاحب را حضرت
میر لاتا و مرثنا جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبلہ از مہربانی خویش توجہ فرمودہ بودند بسیار
جذب غالب شدہ بود و چنہ روزہ مجذوب بودند در ایں اثنا و والد ماجدہ تو فریاد آورد و الحاج کثیر
نمودند کہ قبلہ جذب ایں را کم کنی کہ کار گذران دنیاوی ازیں ہمیشہ بدادہ حضرت پیر و مرثنا من بخیاں
اذالہ حال باطن جذب اوشان را سلب فرمودند۔

مکاشفۃ فیضاً آخوند زادہ صاحب موصوف برائے سوداگری از حضرت قبلہ ماقبلہ و روحی فداء
 حضرت گرفتہ بہار وستان رفتہ بعد از چند روز در آنجا شوق عملیات وغیرہ و ادائیگی زکوٰۃ آہا و یاد کردن
 حساب بروج و نجوم و در دل افتاد بوقت شب حضرت قبلہ را در خواب دید کہ بسیار غصہ میکردند
 و فرمودند این خیال کہ در خاطر تیر پیاشدہ است و طریقہ مانیت بگذازد این خیال و فتنہ کہ یہ ارشادند
 از احوال ایں خواب از ہر غم و الم حاصل گردید پس تا شب نشاندہ از خیالات لاطاعی در گذشتند
 بعد از انقضا کے پنج سالہ کہ از سفر ہندوستان واپس گردیدند اول بخدمت حضرت قبلہ حاضر آمدند
 و قیام پس شد یہاں وقت بلا فرصت حضرت قبلہ فرمودند کہ حبّ عملیات وغیرہ کہ در این زمانہ
 اکثر مردمان میارزند و طریقہ مانیت و شما را کہ ہمیں سودا واقع شدہ بود از خاطر گذارشتہ است یا خطر
 باقیست عرض نمود کہ قبلہ ہمارا کہ در ہندوستان روئے مبارک را در حالت خواب دیدہ بودم کہ بر
 ایں کار غصہ فرمودند پس از یہاں روزہ از خیال خود گذشتہ ۱۲

مکاشفۃ جناب حضرت حاجی گل صاحب پشوری کہ خلیفہ و پیش امام جناب حضرت حاجی
 دوست محمد صاحب قبلہ بودند روزی بمیال حاجی عبدالکریم مخاطب شدہ بیان کردند کہ خوراک جناب
 حضرت عثمان صاحب قبلہ از حد قلیل است امسال در تمام سفر خراسان تا بخاقاہ بموسلی زی کہ مسافت
 یک ماہ است حضرت عباس قبلہ نیم سیر آلود گنبد نمودہ است قوت خاد او است کاہنہ رنگان
 از فہم و ادراک دور است بعد از ازل وقت نماز عصر رسید حضرت قبلہ ہائے وضو استین را بالا کشیدہ
 در آں وقت نظر میال حاجی عبدالکریم صاحب بر بازو مبارک او افتاد و در دل خطرہ آمد کہ حاجی گل صاحب
 می فرماید کہ خوراک حضرت بالکل قلیل است حالانکہ حضرت ما شاء اللہ فرہ بنظر می آیند پس
 در یہاں حال حضرت قبلہ تبسم کردند و فرمودند کہ میال حاجی عبدالکریم صاحب حق تعالی مرا پشیدہ
 علوامی دہمن میخورم چہ اگر بہ نئے باضم باتذائیں بیت خواندند

قوة جبریل از مطبعہ بمبارک بود از درگاہ خلافت و دود

مکاشفۃ فیضاً روزی حضرت قبلہ ماقبلہ و روحی فداء خادمی را بر کس امرنا مشروع غصہ بسیار

فرمودند حتی کہ در جوش غصه و وسوسه بار دست بر زمین زدند و یاں حاجی عبدالکبیر صاحب موصوف را
 خطرہ در دل آمد کہ اہل اللہ الم الحضور بپاؤں حضرت صاحب را کہ این وقت حصہ کمال است آیا کہ
 در این ساعت حضور رہا نہ ہست یا نہ فتنہ منشی نیز نشستہ بود حضرت صاحب قبلہ از او شان دریافت
 کرد کہ شما کہ در اتیان کار تحریر آموختہ بودید چہ حال بود و حال کہ در جہ منشی گری حاصل کردہ است چہ
 کیفیت عرض نمود کہ حضرت صاحب اول کہ تحریر آموختن شروع کردہ بودم وقت تحریر اگر کسی مرا
 آواز میداد یا با من کلامی می کردہ و تحریر عبارت غلطی میکردم حال کہ اند سالہا سال استعمال بختہ شدہ است
 اگر کسی در اتیان تحریر با من کلام میکند یا من بکسی کلام میکنم یا بکسی چیز نظر افتد ہم دست بر تحریر
 راست می آید و غلطی واقع نمے شود بلکہ عادت گرفتہ ام کہ از دست کار تحریر میکنم و از زبان بامروال
 شغل کلام می دارم حضرت قبلہ بپاؤں حاجی عبدالکبیر صاحب مخاطب شدہ از شاد فرمودند کہ در بنگان
 نیز ہمیں مثال میدادند و فتنہ خیال و رابطہ بختہ گردید ہیچ چیز مانع نلکہ حضور را و نشود و خاشاک و بار
 بر سر دریا گذر کنند۔

مکاشفہ روزے حق و خدا خان صاحب ترین برائے حاجی حافظ محمد خان صاحب سلسلہ شریفہ
 نوشتہ برائے دستخط و مہر شریف در بیخ خانہ حضرت قبلہ ما آورده چون در آن وقت اجتماع مردمان بود
 حضرت قبلہ با حاضرین مجلس گرم داشتند آن سلسلہ شریفہ را در جامہ خود نہاں اسپنخان کہ آورده بود نگہداشت
 و عرض مطلب را ترک آید و انستہ خاموش نشست چوں حضرت قبلہ از اختلاط مردم خالی شدند
 خود بخود از شاد فرمودند کہ سلسلہ شریفہ را بسیار کہ دستخط و مہر کنم چوں حق و خدا خان صاحب سلسلہ شریفہ را داد
 حضور مبارک گذرانید قلم برداشتہ دستخط و مہر فرمودند در آن وقت کہ حضرت قبلہ قلم برائے نیت
 دستخط گرفت چوں قلم تسکنتہ بود در دل حق و خدا خان صاحب خطرہ آمد کہ اگر قلم درست می بود خط حضرت
 خوش می آمد و در آن وقت حضرت قبلہ فرمودند کہ بہ قلم درست خط خوش نمی آید و نہ بہ قلم شکستہ خط
 خوش نویس خراب می نماید حق تعالی برائے ہر کار ماہ جد و جد وجود انسان آفریدہ است و ہر انسان را
 بقاقت جاد اعطا فرمودہ۔

مکاشفہ شے بوقت ہجرت حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ در تسبیح غایت شریف آورده بیان فرمودند کہ بوقت نزاع و بکرات موت ملا عبد الوہاب صاحب بابۃ فیض با بڑا فیض ان عین بسیار کش مکش کردہ و در پیے تخریب ایمان شدہ و لکن آخر الامر غائمہ بالیمان گشت غادمان درویشان از خیبہ بن این کلام متحیر ماندہ بعد از فراغ صلۃ فجر جہنم شریف حضرت قبلہ موافق معمول خویش ارادہ علیہ نمود و در این اثناء سوادری قاصد برائے اطلاع از شہر سوہوال آمدہ بیان نمود کہ قبلہ ملا عبد الوہاب صاحب بابۃ فیض جناب بوقت ہجرت وفات یافت و وقت وفات متوجہ بحضرت قبلہ بود و غائمہ بکلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۝ شہد

مکاشفہ مسمی میاں غلام حسن ساکن گزہ بہون کہ یکے از خالصان و غادمان حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ بود و در ایام مرض حضرت قبلہ یک نرگاؤ از نیت خیرات برائے فوج کیوں آورده خادم عرض کرد کہ قبلہ این را فوج میکنم فرمودند نہ پس روز دومی خادم بر ای فوج عرض نمود فرمودند نہ دیگر نرگاؤ و گو سفالی فوج کنید باز روز سوم خادم اجازت فوج خواست فرمودند کہ این را فوج کنید و دیگر نرگاؤ و چنہ بڑ فوج کنید روز چهارم خادم نیز التماس ساخت کہ قبلہ امروز فوج ذبیحہ این وقت موجود نیست اگر امر فرمانید این نرگاؤ را فوج کردہ شود منع کردند و غصہ فرمودند کہ این را بگذازد کہ در گذاختن این مصلحت است پس در آن روز بوقت دوپہر در میان غلام حسن صاحب پیش حضرت قبلہ حاضر آمدہ عرض نمود کہ فرزند من میاں غلام حسن این نرگاؤ را بنیر اجازت من از خانہ آورده است و ول من نمی خواہم کہ این را خیرات کنم چرا کہ ہمیں یک نرگاؤ و روحی دارم کہ کار بار خانہ ازین میشود از خدا فرمودند کہ بریدہ بریدہ زود بہرید کہ حق تعالی قبل ازین مرا آگاہی بخشیدہ کہ فوج نکردہ ام۔

مکاشفہ شخصے از مریدان حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ بر یک زبان بیوہ عاشق شدہ در حق میجو بہت کہ آن زود و عرق نکاح او آید لکن آن زن قبول نکرد و آخر آن زن را حاجت دنیاوی پیش آمد و چوں او را معلوم بود کہ فلاں کس طلبگار نیست نہ فی را پیش او فرستاد کہ مبلغ پنجاہ یا شصت روپیہ

مراد کلام است بطریق فرض باد آن مرد چون از بسیاری امانت خواہاں او بود این امر را وسیلہ حصول مطلب نمود
و انستہ روپیہ مطلوبہ او را فرستاد بعد از چندی آن عورت در شہر آن شخص آمد و او را مطلع نمود آن شخص بنایت
مسردگشت و زن نے را کہ زادہ او بود مقررہ نمود کہ برائے آن زن طعام مکلف بختہ کنیہ و بعد از عشاء در
خلای حجرہ کہ خالی از اغیار خواہد بود او را بسیار دچول آن زن درون حجرہ آمد آن کس بارادہ فاسدہ ہر چند
میخو است کہ کام نفس آمادہ حاصل نماید لیکن نیتہ است تا آخر شب شد آن بغایت از فعل شنیع خویش
تشرمادہ آن زن از قوت او مایلوس گشتہ واپس بخانہ رفت آل کس از تشرم آل شب دیگر یارانت عائی
وصال را مناسب بینہ است و گزاشتیں مبالغہ قرضہ را در خدمت واپس ہم او را امیہ نمود کہ
باز بعید حالت قرضہ وصول کنی کہ گراہاں او نبود نہ چارہ شد و حضور حضرت قبلہ عرض نمود کہ بیک زن
روپیہ قرض حسنہ دادہ بودم آن زن ایفائے قرض نمی نماید و عاقر مینہ حضرت قبلہ فرمودند کہ مالہ
احوال آن شب کہ در خلای حجرہ بودی معلوم است قرض حسنہ ندادہ و بارادہ فاسدہ ام تہ ویر ہما وہ
بودی لیکن الحمد للہ کہ آن مراد تو حاصل نشد الحال برو بخانہ خود بنشین آن زن خود بخود قرضہ را او خواہد
نمود آن شخص را چوں اعتقاد کامل بود بچپان کرد و بصبر در خانہ نشست یک ہفتہ نگذشتہ بود کہ آن
زن خود بخود روپیہ او را بخانہ او رسانید۔

مکاشفہ حاجی قلندر خان صاحب گندہ پور پتی خیل رئیس مڈی کی کی از مخلصان و خواہان حضرت
قبلہ ماقبلی و روحی قادیانہ روزی در خانقاہ شریف برائی زیارت و قیامی حضرت قبلہ آمدند روزی
دیگر حضرت قبلہ فرمودند کہ شما را رخصت میکنم کہ بخانہ بروید عرض کردند کہ قبلہ بارادہ قیام کردن چند
روز در خدمت شریف آمادہ ام و در این میان جناب مولوی محمود شیرازی صاحب نیز در حق ایشان
سفارش نمود کہ قبلہ حاجی صاحب ہر بار کہ در خانقاہ شریف می آینہ چند روز بخدمت حضرت قبلہ میماند
حالا اجازت توقف فرمایند از خدمت فرمودند کہ آمدن و رفتن و قیام نمودن حاجی صاحب در خانقاہ شریف
باجتہاد خود است کہ جای ایشانست و لیکن امروز رفتن و قیام ایشان بطرف خانہ ضرور است کہ در یک
محلست پس حاجی صاحب بموضع حضرت قبلہ رخصت شدہ بخانہ خویش آمدہاں روز بوقت

تا آنکه نایب خان هم میروم و پاهم ازین جاں بردارم که کله در پیج حب طلب او میهم و لکن نسبت خدای
منی مانده پس آن هر دو شخص بسید شمرند و شایند.

مکاشفه مولوی غلام حسن صاحب سکنه گره سواناک که یکی از خادمان حضرت قبله مقلبی و روح فدای
اند روزی در صبح خانه پیش حضرت قبله نشسته بودند و در دل خطر و گذشت که از عرصه بخاریت حضرت
صاحب می آیم و میروم و آمدن و من از حق تعالی همین است که بطفیل این بزرگ پیرو مرث خاتمه
بالخیر شود و از فیض و برکات این خانان بے بهره نشیم پس در همان ساعت حضرت قبله باو نشان
مخاطب شد و از خدا فرمودند که مولوی صاحب الله تبارک و تعالی خاتمه شما با ایمان کند و از فیض
و برکت حضرت کرامت علیهم السلام محروم نگردد و اناناد شین این کلام فیض نظام از زبان در افشای
حضرت قبله مولوی صاحب موصوف را خوش وقتی حاصل گردید و خطر که در دل آمده بود دفع شد ۱۲

مکاشفه حضرت قبله مقلبی و روح فدای چو بتقریب زیارات مزارات حضرت قیس الله
تعالی السلام بادلی شریف تشریف برده بودند و از آنجا در منزل بمکان محمد انیسار علی خاں صاحب
رفتند و چو از آنجا واپس می آمدند در آشنائی را و برایشان ریلوے عبدالشکور خان صاحب ایس
دهر میو که از قوم راجپوت است دعوت نمود و بدان تقریب در قلعه دهر میو که مسکن خان موصوف
بود تشریف بردند اتفاقاً روز جمعه آنجا محمد عبداللہ خاں برادرزاده عبدالشکور خان عرض نمود که امر و نه اگر
حضرت قبله در مسجد قرین صلاۃ جمعه ادائی فرمایند موجب برکات خواهد بود حضرت قبله التجائی او را
منظور فرموده و در مسجد تشریف تشریف بردند چو از نماز فارغ گشته اراده معاودت قیامگاه فرمودند
عبید الله خاں صاحب عرض نمود که گریستان بزرگان با بنایت قریب است اگر حضرت بر قبول
ایشان دعائی فرمایند برای او نشان موجب فلاح و صلاح خواهد شد حضرت قبله حسب درخواست
آل بطرف گریستان تشریف بردند لکن چو در ایام سفر حضرت را عارضه تب ذات الجنب لاحق شد و بود
و از آل جهت بنایت ضعیف بودند و از جهت ضعف قوت رفتار و نشست برخواست است این افتن عبید الله خاں

له نام قبله در پیج فیض خاتمه پس بدین معانی در آنجا که در روز ۱۲ مه ۱۲۸۵ نام شهر نسبت بطفیل مراد آباد ۱۲ مه

پاکلی آورده بود و حضرت در پاکلی سواره بودند چون بر قبر تشریف بُردند عبد الله خاں پیش از ورود حضرت
 فرش نرم در محاذی قبر و الی خود برابر کرده بود حضرت در آنجا نشسته مراقب خدایه و نایک ساعت تقریباً
 مراقب بودند بعد از آن دعای خیر فرموده و سپس تشریف آوردند چو مجلس از معمر که هندوستانیاں
 خالی شد حضرت قبله فرمودند که در حدیث تشریف داده است که بعد از وفات انسان اگر اولاد صالح
 بماند برائی انجام خود فایده میرساند حقاً و خاں صاحب ترین که تشریف یاب این سفر بود تا عرض نمود که
 امروز حضرت قبله نادیده مراقب بر قبور مانده احوال اهل قبور چه طور مشاهده فرمودند حضرت قبله فرمودند
 که چو اول قبر و الد عبد الله خاں نگاه کردم تمامی قبر او را ظلمت مملو بود در جناب حضرت باری تفرع
 و زاری نمودم الحمد للہ تعالیٰ علی احسانه که آن ظلمت از قبر و بیرون رفت و قبر او را فی گشت باز
 متصل آن قبر قبر عم عبد الله خاں بود بطرف او نگاه کردم آن قبر هم از ظلمت مملو یافتیم و بجانب
 او متوجه گشتم ظلمت از قبر و بیرون شد و لوری در آن قبر ظاهر گردید لیکن در آن نور هم ظلمت قلیل
 مختلط بود اما از جهت ضعف زیاده تر طاقت نشستن نمانده بود بر نحو استم ۱۲

مکاشفه میاں فضل علی صاحب که نشی خاں بهادر محمد بنو از خاں صاحب میاں خیل تلخ خیل
 رئیس موسی زوی بودند سه شبانه روز در سکرات موت مبتلا گردید بعد از وفات یافت برائی نماز جنازه در
 خانقاه تشریف آوردند نماز جنازه حضرت قبله خواندند و در اثناء نماز جناب مولوی عبد الحکیم صاحب
 الشتران را که یکی از مخلصان حضرت قبله اند خطره آه که بر میان فضل علی صاحب بسیار تکلیف جانکده
 گذاشته است و الله اعلم که انجام خاتمه چه طور شد با شایع فراق نماز که حضرت قبله واپس به تسبیح خانه
 تشریف آوردند مولوی صاحب معروف نیز تنها همراه بودند حضرت قبله با دشمنان مخاطب شده و اثناء
 فرمودند که مولوی صاحب بعضی خبر این خپس بیانش که در مجمع عام گفته میشود میاں فضل علی صاحب
 بوقت نماز جنازه با فقیر ملاقات کرده اند پس سیدم که چه حالست تبسم کرده بیان کردند که سختی مکرات
 موت که بر ما گذشته لا بیان است و لکن بفضل تعالیٰ خاتمه با ایمان شده است پس خنیدن این

کلام از زبان در افتاد حضرت قبلہ خطرہ کہ در دل مولوی صاحب بود دفع شد و تسلی حاصل گردید ۱۲
 مکاشفہ حضرت قبلہ ماقبلہ و روحی فدایہ یک روز بہ دروازہ خانقاہ شریف نشسته ملاحظہ نگاہ
 اختران خویش مینمودند و با افغانان پیوندہ نامہ آن شاد ویزی بزبان پشتو کلام میکہ وند جناب مولوی
 حسین علی صاحب نیز حاضر نشسته بود در آن وقت در دل او نشان خیالات و تفکرات عیال خانہ
 خویش گذشتہ بود نہ حضرت قبلہ قلبی و روحی فدایہ فی الحال باو نشان متوجہ شدہ ارشاد فرمودند انصا
 ازواجکم و اولادکم عد و انکحتن آیتہ بالذبتور سابق و گفتگوئی افغانان در بارہ اختران مشغول
 شد نہ۔

مکاشفہ بوقت تجدید دست حضرت قبلہ ماقبلہ و روحی فدایہ قاصد سے برائے اطلاع وادان
 از موضع مری آمدہ بیان نمود کہ گلداد خان صاحب را نہ ذی را کہ یکی از خادمان حضرت قبلہ دور روز
 شدہ کہ مالہ گریہ است لکن امروز قدری سبب ہوش اندہ ہر چہ کہ علاج کردہ شایع فائدہ نیافت
 بعد تسلیمات بنیایات عرض مینمایند کہ حضرت صاحب برنگ دم فرمایند حضرت قبلہ برنگ دم کردہ
 قاصد را داد کہ مجبور رسیدن بخورائید و بر موضع زخم گزیدن ما نیز بمالیہ پس قاصد بآں طرف روانہ شد
 بوقت صبح حضرت قبلہ از زبان گوہر نشان ارشاد فرمودند کہ گل داد خان صاحب بعد از تجدید ہوش
 آمدہ بطرف من مگر بیت ۵

چوں قضا آید طیب ابلہ شود داروی دفع مرض گمراہ شود

اِنَّ اللّٰهَ وَاَنَّا اِلَيْکَ رَا جِعُوْنَ ۝ اذین کلام حضرت قبلہ جمیع محفل فیمند کہ گل داد خان فوت شدہ اند
 روز دیگر اطلاع رسید کہ گل داد خان صاحب قبل از رسیدن قاصد پس از وقت تجدید و رفاقت آمدہ یک
 ساعت بطرف حضرت قبلہ متوجہ بود و بعد از آن وفات یافت۔

جناب مولوی جلالیکم صاحب بیان فرمودند کہ روزے حضرت قبلہ بوقت اشراق ببا محفل طلب شدہ ارشاد فرمودند کہ شب گذشتہ
 جنیان بپای بیعت نزد فقیر آمدہ بودند بعد حصول مطلب خویش فاپس شدند ۱۲ منہ

فصل پنجم

در بیان معمولات حضرت قبله ماقلبی و روحی فداہ راقم گوید عفی عنہ

عرصہ قریباً بہشت سال پنج ماہ بہشت و پنجیم منقضہ گردیدہ کہ بخجرت حضرت قبلہ حاضر بودم منجملہ اذان ہفت سال غیبت تحریر جواب عراض کہ از اکناف آفاق و اطراف عالم بخجرت سامیہ میرسد نہ تحریر معمولات و غیرہ کہ مردمان از حضرت قبلہ بالحق تمام و آرزوی کمال ہموارہ طلب یمنودند گدازیدم روزی حسب الارشاد حضرت قبلہ ہر قسم لغویات نوشتہ چن غلطہ جابجا پر نمود پیش حضور اقدس نہادم تبسم کردند و فرمودند کہ حال شما در این کار عامل شدہ ایست کہ ہزار لغویات از دست شما نوشتہ شدہ اند پس صبر بدار و تجربہ کردہ ام بسیار سرتعالتاثر یافتہ ہذا بعضی معمولات حضرت قبلہ کہ در این مدت ہفت سالہ این اشقر را از پیروم شدہ خود بہ تحقیق رسیدہ اند و اجازت یافتہ ام برای نفع عام مردمان حسب فحوائی مخیر صادق صلی اللہ علیہ وسلم خیر الناس من ینفع الناس بشارت برائے خویش پناستہ نگارم

معمول سورۃ فاتحۃ الکتاب و آیتہ الکرسی و چہار قل یعنی قل یا ایہا الکفر دن و قتل ہوا اللہ احد و قتل اعوذ برب الفلق و قتل اعوذ برب الناس این مجموعہ را خواندہ دم کنند برای جمیع آفات و بیات الارضی و سماوی از ہر مفعیاً خصوصاً برای دفع محرو جادو و برای دفع زہر گزیدان مار بسیار مجرب است برائے محرو جادو و در روز سہ بار خواندہ بنیام وجود دم کنند و برائے دفع زہر گزیدان مار بہر نمک دم کردہ مار گزیدہ را بخورد اندر ہر موضع زخم گزیدان مار نیز بمالند و برای دفع تاثیر گزیدان سگ دیوانہ بغیر شتمولی آیتہ الکرسی خواندہ دم کنند از مہربات است

معمول سورۃ فاتحۃ الکتاب و قل یا ایہا الکفر دن و قتل ہوا اللہ احد و قتل اعوذ

رب الفلق وقل اعوذ برب الناس - وان يكاد الذين كفروا ليزلفوك بابصارهم لما سمعوا الذکر
 ويقولون انه لجنون وما هو الا ذكر للعالمين وبالحق انزلناه وبالحق نزل اعوذ بکلمات الله
 التامات کلها من قس ما خلق بسما الله الذی لا یقصر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء
 وهو السميع العليم ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظيم العلی بحضرت حاجی
 دوست محمد صاحب قند هاری قد سنا الله تعالى بسر الاخذ من الالهه اشف بصاحب هذا المرض
 بحولك وقد رتک وجبروتك برحمتك یا ارحم الراحمین ایں مجموعہ را توانیدہ دم کنن و بنوشانن
 برائی جمیع امراض و انقام و آلام و دفع جن و آسیب و نظربا و غیرہ از غیبی است۔

معمول برائے سخت امراض بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ
 كُلِّهَا مِنْ قَسْرِ مَا خَلَقَ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ قَسْرِ عِبَادَةِ وَمِنْ
 هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ اَنْ يَخْفَضُنْ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَخْفَرُ مَعَهُ اَسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا شَاقِي يَا شَاقِي وَصَلَّى
 اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآحْبَائِهِ اَجْمَعِينَ ہ نوشتہ در بازویا در گونہ ناز و اگر در تمام
 وجود و اعضا کسی جا درو یا ش پس ایں تعویذ را بر کاغذ نوشتہ در آب بشوید اکثر آب را نوش کنند
 و قدری آب باقی را در روغن تلخ انداختہ از آن روغن جائے در درا چرب سازند بفضلہ تعالی باکل
 نیر خواہد شد۔

تعویذ برائے فضل - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ
 لَقْمَةٍ وَمِنْ قَسْرِ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ تَخْصِفُ عَيْنِهَا لَفِ الْاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآحْبَائِهِ اَجْمَعِينَ ہ

برائے محافظت ذراعت بر کاغذ نوشتہ در سالہ آب ناریہ بنہ کردہ در میان آن تخمہ
 کشت و فن کنند بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا رَزَّاقُ الْعِبَادِ يَا خَلَّاقُ الْخَلَائِقِ يَا خَالِقَ السَّمَوَاتِ وَبِأَيِّ

مُنِبَتِ الزَّرْعِ فِي الْأَرْضِ وَالنَّبَاتِ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ادْفَعْ مِنْ هَذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْهَوَا
وَالْوَحْشِ وَشَرَّ الْفَأْتِكَةِ وَالْخَنَازِيرِ الْمُفْسِدَةِ وَارْزُقْنَا رِزْقًا حَسَنًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۛ

تعویذی اسماء اصحاب کهف برائے برکت و امان از غرق و حرق و سرق و غارت و غیر ذلک
از امراض و حاجات یعنی نوشته کنند اسماء ایشان را در مکان یا کشتی یا در متاع بنهد یا نزد خود دارد
در امان الی باب شمس الله الرحمن الرحیم الی بحرمت یحییٰ مکسلینا میلنا مروتش
دبد نوش - شاد نوش - مرطوش - و اسم کلبه قطمیر ۱۲

تعویذی برای شفای هر دردی که باشد این آیه شریفه را سه روز متواتر یک بار بخواند نوشته در آب
بشویند و آن آب را بنوشند و بجا آورد بمالند ان شاء الله تعالی معید خواهد شد که اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى
جَبَلٍ لَرَأَیْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبَ بِهَا لِنَأْمِّنَ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ
یَا شَاقِقِ یَا شَاقِقِ یَا شَاقِقِ -

تعویذی برای حامله شدن زن و زاییدن فرزندی نرینه نویسد این تشریح اسم بامبدی
برتره پرچه کاغذ و فیکه زن از حیض فارغ شود و در اول ماه سه روز متواتر یک بار بخواند و بهیچ طریقی باز نماند
نه تشریح را بنوشد و این آیه شریفه الله یعلم ما تحمیل کُلُّ اُنْتِی وَاَمَا تَغْنِصُ الْاَرْحَامُ وَاَمَا تَزْدَادُ
وَكُلُّ شَیْءٍ حِنْدٌ بِمَقْدَرِ الْعَالِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ وَاِیْتِ یَا ذَکْرَکَ یَا اَنَا بَشِّرْکَ بِخَلْقِ
اُمِّهِ یَعْنِی که بفعل کند که من قبل سیمتا و صلی الله علی خیر خلقه محمد و آل و اصحابه اجمعین
نوشته بدین که زن در کل آن روز و بایس طوره که دو انگشت زیر ناف آویزد آن باف اشارات تعلمی
زن حامله شود و فرزندی نرینه زاید ۱۲

تعویذی برای زنی که حملش خشک شده باشد - بر طرف چپین یغی نویسد نوشته چهل روز بلا تاغیر

له حضرت قبله ارشاد فرموده که اسماء اصحاب کهف در کتب چند طریقه نوشته اند و من از پیروم ش خوش مرا بایس مفرایه ۱۲ امند
نه در شب جماعت کند و بوقت صبح از چین این تشریح را بنوشند و وقت هم طوره کنند ۱۲ امند

بِرِشَانِ يَفْضَلُهُ تَعَالَى اَمَلِشْ نَبُو يَپَا كَرْدَ دِلْمُو رُو خَوَاهِدَ كَرْدَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الَّذِي
خَلَقَ الزَّوْجَ كُلَّهُ اِمَّا نُنَبِّتُ الْاَرْضَ وَمِمَّا نَحْنَسُهُ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُمُ اجْمَعِينَ هـ

تعویذ برای دفع تب هر قسم که فیصله هـ وَكَذَلِكَ رَحِمْتَ رَبِّكَ عَبْدًا مَرْكَبًا اِذَا نَادَى
رَبَّهُ كُنْ اَوْ خَفِيَاهُ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ شَدِيدًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ
رَبِّ شَاقِيًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُمُ اجْمَعِينَ نوشته در گلو بندد و بر سر
پروچه کاغذ تفت یا محیط ط نوشته سه روز یک یک بخورد انشاء الله تعالی تب دفع خواهد شد.

تعویذ برای تب سویم اول شروع شدن تب بر روز نوبت اول و آخر در دو شریف و یک بار
سوره رد خوانده و مکن انشاء الله تعالی محبت خواهد شد پس باید که هر سه نوبت دم تمام کند اگر چه
تب اول یا دوم نوبت دفع شود و اگر سه نوبت دم نکند خیر روز بعد یا نه تب عود خواهد کرد.

تعویذ برای دفع بواسیر هر قسم یَا رَحِيمُ یَا رَحِيمُ یَا رَحِيمُ وَكَرْبُ غَیَاثُ وَاَعَاذُکَ یَا رَحِيمُ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُمُ اجْمَعِينَ نوشته در گلو بندد.

ایضا اگر صبح و شام فاتحه الکتاب معتمیه هفت بار خوانده شود بهتر و اگر این شود محض تسویه
صبح و شام خوانده بر اندام خود از ناف تا زانویش و پس دست بردارد این دم کند ۱۲

تعویذ برای دفع درد و یا و الله اَنْتَ الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمُبْعُوثُ وَمَنْ یَدْعُ الْمُبْعُوثَ
إِلَّا الْبَاعِثَ یَا رَبِّ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُمُ اجْمَعِينَ نوشته
بر موضع درد و بر بندد.

تعویذ برای زود فروشی مال بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَاَسْتَبِشُّ وَاَسْتَبِیْکُمُ الَّذِیْ
بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُمُ اجْمَعِينَ
نوشته در متاع نهند.

برای تبری ذهن و کشاکش مطالعه الله هُوَ قَلْبِیْ بِعِلْمِکَ وَاَمْتَعِمْ بَدَنِیْ

تعبید راتی حبس (در بازوی راست بنشیند و عطر خوشبوی بدین مبالغه)

٨	١١	٨٩٧٥٨١	١٩٠٠	ع
١	٢	٣	٤	٥
يحبونهم كحب الله يا غفار	والذين آمنوا أشد حباً لله يا كريم	والقيت عليك محبة منى يا كريم	انه لحب الخير لشديد يا ودود	انه لحب الخير لشديد يا ودود
يحبونهم كحب الله يا غفار	والذين آمنوا أشد حباً لله يا رحيم	والقيت عليك محبة منى يا كريم	يحبونهم كحب الله يا لطيف	يحبونهم كحب الله يا لطيف
والذين آمنوا أشد حباً لله يا رحيم	يحبونهم كحب الله يا رحيم	يحبونهم كحب الله يا رحيم	والذين آمنوا أشد حباً لله يا رحيم	والذين آمنوا أشد حباً لله يا رحيم
والذين آمنوا أشد حباً لله يا رحيم	يحبونهم كحب الله يا رحيم	يحبونهم كحب الله يا رحيم	والذين آمنوا أشد حباً لله يا رحيم	والذين آمنوا أشد حباً لله يا رحيم

تعویذ لكل شیء

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
حَمْدِ حَمْدِ حَمْدِ حَمْدِ حَمْدِ

اللَّهُ
اللَّهُ
اللَّهُ

حَمْدُ الْمَرْجَاءِ النَّصْرِ قَطِينَا الْإِسْمَارُونَ
خَيْرَ خُلُقٍ مُحَمَّدٌ وَالِدُهُمَا عَابِدًا جَمْعِينَ

لہ قلبی زیادتی برائے بعض لفظ نعم المولیٰ ونعم النصیر برائے مضمر نما یا بلکہ برہیں قدیر کہتے تھے ۲۱ منہ
لہ اجازت ای تو غیر برائے مخالفت نہ جین است و بغیر ازل اجازت نہ والہ کسی و یکے جا کہ انشا اللہ تعالیٰ اجماعی نفع ضرر و عایدات نہ

تعویذ برای بقای حمل

یا قاضی	یا قاضی	یا قاضی
یا قاضی	یا قاضی	یا قاضی
یا قاضی	یا قاضی	یا قاضی

بسم الله الرحمن الرحیم یا حبیبی هذا الكتاب بقوة واتيناه المحکم
حبیباً و علی الله علی خیر خلقه محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

تعویذ برای دفع در و لهر

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح

وصلی الله علی خیر خلقه محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

تعویذ برای دفع چشم

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح

بسم الله الرحمن الرحیم

فکشفنا عنک حفاظاً

فصلی ک ایوم حردید

اجمعین

تعویذ برائے بجا شدن ناف



تعویذ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ معمول حضرت قبلہ مابود

منقول است از امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ و کرم اللہ وجہہ کہ فرموده
 کہ ہر کہ این طلسم را با خود دارد از سحر و بلا و امراض و حفظ خدا تعالیٰ باشد با عزت و آبرو گردد و فتوحات
 غیبی و فیوضات لایمی بر وی متوجہ گردد۔ اینست

خمس باءات و خط فوق خط	و صلیب حولہ سبع نقط	ثم هنزات اذا اعدوها
فهی سبع لا یرمی فیہا الغلط	ثم داد ثم هاء لبعده	ثم ممد ثم میم فی الوسط
و ہی یرفع عن حاملہا	کل سحر و بلا و سخط	و ہی یرفع عن حاملہا
یشقی الاسقام و الداء الذی	عجزت عنہ الا طباء الغلط	و ہی یرفع عن حاملہا

فصل ششم

در ذکر خلفای عالی مقام حضرت قید باقلبی روحی فداه رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ حمۃ واسۃ

مُخْلِفاً خدا شناسی حضرت قبلہ کہ مر معلوم اند و سالہا سال ہمراہ ایشان شست برخواست
کرده ام و ہر قدر کہ از حالات ایشان آگاہی میدادم میگفتم

جناب حضرت نعل شہ صاحب یاسہدانی بلاول رحمۃ اللہ علیہ سکنہ دندہ شاہ بلاول
صاحب قدس سرہ العزیز از اسادات کبار صحیح النسب آن دیار خلیفہ جلیل القدر حضرت قبلہ بالوند
و بزرگان ایشان از قدیم الایام در سہدان سکونت میداشتند بدت با است کہ از خاندان ایشان حضرت
شاہ بلاول صاحب دندہ شریف آمدہ انتقامت نمودہ بودند و مزار شریف نشان نیز در دندہ شریف
است ازین سبب دندہ شاہ بلاول میگویند عالم فاضل صاحب متقی - و آئم المذکر و الفکر صاحب
استغراق و صاحب علم و خلق و صاحب سخاوت و صاحب توکل بودند و تلمیذ مولوی احمد دین صاحب
آگاہی کہ از خلفائے حضرت حاجی دوست محمد صاحب بودند در عرصہ سال از تحقیر علوم و فنیہ مقول
و منقول فالغ گشتہ تا بہت پانزدہ سال طلاب مولوی احمد دین صاحب را تدریس کردند - بعد
وفات مولوی صاحب موصوف بخدمت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب در خانقاہ دامادان
و تشرع بنیم تالستان کہ وقت روانگی حضرت ایشان بطرف خانقاہ خراسان بود حاضر آمدہ
افراطیہ شریفہ کردہ پس روانہ بطرف خانہ خود گردیدند و قتی کہ جناب حضرت حاجی صاحب مدح و پس
از خراسان در خانقاہ دامادان تشریف آوردند باز بدودی تمام بخدمت حضرت ایشان وجود خویش را
رسانیدہ التزام محبت شریف و ذکر واذکار و حلقہ نمودہ بہ مدت قریباً یک ماہ در ولایت فخرنی اجازت

محمود احمدین صاحب از خلفائے حضرت حاجی دوست محمد صاحب تخریاتی بودند ۱۰ منہ

یافت پس ازال تاءیت انقضائی دو سال بخدمت حضرت ایشان بپہیں و تئوہ سابق می آمدند و
میرفتند و فیوضات و برکات حاصل مینمودند بوقت آخرین در بیماری شدید حضرت ایشان نیز حاضر
بودند و در آن حالت مرض الکمال مہربانی نزد خود طلبیدہ دست مبارک بر سینہ ایشان مالید پس
چند ساعت بی ہوش گردیدہ و قتیکہ بافاقت آمدند بیان نمودند کہ از سینہ من جمیع کدورات
و آلائش بر برکت مالیدن دست مبارک حضرت صاف گردیدہ است مانند شیتہ و بعد وصال
حضرت حاجی صاحب مغفور بخدمت حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فدای تجدید سعیت نمودہ سالہا سال
در خدمت شریف می آمدند و میرفتند و خدمتہا میکردند و از صحبت شریف و حلقہ مشرف شدہ
فیض ہا و انوار ہا و باطن خویش مشاہدہ میکردند و سیر سلوک در جمیع مقامات تفصیل و تحقیق قطع نمودہ
از شرف اجازت و خلافت مشرف گردیدہ بودند و در ارشاد مشہور گشتہ کہ حالات قویہ و مقامات
نینیہ میباشند بودند و صاحب ہا و مردمان را خصوصاً از قوم آوان از انقائی فیض ربانی منور ساخته بود
و از وقت اجازت اول تا وقت وفات بمدت نسی سال بر مدار شاد قیام نمودہ و در ہدایت خلق اللہ
عمر عزیز بسر کردہ یا زودہ ماہ بست و پنج یوم قبل از انتقال حضرت قبلہ قلبی و روحی فدای ہر یوم چہا د
شنبہ بوقت ظہر تہ تیغ بست و ہفتم شہر شعبان المعظم ۱۳۱۳ یک ہزار و سہ صد و سیزدہ ہجری بحکم
مُلُکُ فَحْشِ ذَاکُمُتِ الْمَوْتِ بِجَوَادِ رَحْمَتِ حَقِّ الْأَمِیِّ حَبَابِ اللَّهِ تَعَالٰی فَرَاکَا مَزَارِ شَرِیفِ اِیْشَانِ دَر
خَانَقَاہِ دَنَدِ شَرِیفِ اَسَرَت۔

میاں فاضل صاحب قوم آوان سلمہ اللہ تعالیٰ از قدیم سکنہ موضع کوٹلی علاقہ
سون سیکس ضلع شاہ پور تحصیل خوشاب اندہالا از عرصہ چندین سال در شہر کبیر تحصیل پنڈی گھیب
ضلع داولپنڈی استقامت می دارند اول محبت و شوق الہیہ در دل ایشان پیدا شدہ کہ بخدمت کسی
اہل اللہ رفتہ فیض حاصل نمایم پس بعد تلاش بخدمت جناب پیر محمد شاہ صاحب المعروف پیر
میاں صاحب کہ از اولاد امجاد حضرت شیخ عبدالقادر صاحب و خلیفہ خاص جناب حضرت حاجی
دوست محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رفتہ سعیت نمودہ پنج سال خدمت کردہ سلوک از قلب تا

نفی و اثبات حاصل نمود بعد از انتقال او خان بالاحاح تمام بخدمت حضرت قبلہ مقلبی و روح فداہ
 حاضر آمدہ بیعت کردہ ملازم صحبت شریف گشتند چند سال کہ حضرت قبلہ برای گذاردن تابستان اول
 بار در خانقاہ شریف سون تشریف بردند و در این سفر ایشان نیز حاضر بودند بوقت تہجد کہ بر کنار منہل
 رسیدند از حضرت قبلہ رخصت خواست حضرت بایشان مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ جمیع حقوق
 خواجگان نقشبندیہ مجدیہ ہر روز بخوابید شما را اجازت است و ختم جناب شاہ ابو سعید صاحب
 کہ نہ بار سورۃ الاخلاص و یکبار معوذتین و یکبار سورۃ الفاتحہ است نیز ہموارہ خواندہ بروح پرتوح
 حضرت محمد روح بخش نمایند اجازت است ایشان عرض نمود کہ این ختم شریف و کتاب مناقب
 و مقامات احمدیہ سعیدیہ زیستہ است کہ در آنجا می بینم فرمودند کہ این ختم مبارک در آن کتاب
 مندرج نیست این محض معمول حضرت پیر و مرشد من حضرت حاجی دوست محمد صاحب قدس
 سرہ و برد مفعولہ بود کہ ہمیشہ با ما فرخواندہ بروح پاک جناب حضرت شاہ ابوسعید صاحب بخش
 می نمودند بعد از ان بوقت واپسی حضرت قبلہ از خانقاہ شریف سون بطرف خانقاہ شریف
 موسی ندنی باز از شہر منل ایشان ہمراہ خدمت حضرت قبلہ شد تا بانخانقاہ شریف موسی ندنی رسید
 روزی بوقت اخراق حضرت قبلہ مقلبی و روح فداہ در تسبیح خانہ تشریف می داشت بایشان خطاب
 شدہ ارشاد فرمودند کہ خواندن دلائل الخیرات و حزب البحر رخصت است و از شرف اجازت فرمود
 و فرمودند کہ اگر نزد شما کسی طالب خدامی آید و

طلب ذکر خدا تعالیٰ مینماید بلا
 خدمت او را ذکر نشان بدهند و توجہ کنند باز فرمودند کہ لباس فقر پوشیدن آسانست و ایمان
 پیرویش کردن مشکل است یعنی ہر کالہ کہ انسان میکند در ان لحاظ تشرع باید داشت روزی جناب
 مولوی ہاشم علی صاحب بیان کردہ بودند کہ حضرت قبلہ یک روز می فرمودند کہ بر حال میاں محمد غافل
 صاحب این چنین ہر بانی و شفقت میکنم کہ کسی بر او لاخود میکند قریباً بہست سال منقضی شدہ
 کہ در ہر سال بخدمت حضرت قبلہ آمدہ خدمت کردہ توجہات گرفته بعد قیام چندین ایام باز بلطن

خوش میرفتند و سلوک مقامات قریب با خود رسانیده تا حال در شهر کهنه مقیم اند حق تعالی ایشان را
بسلامت و انتقامت دارد.

مولوی مہر محمد صاحب انگوی قوم اوان سلمہ اللہ تعالیٰ بیا آدم خلقت و مکیں طبع و خوش
تقریر انانجیست حضرت قبلہ ماقبلہ و روحی فداء حاضر آراء اخذ طریقہ شریفہ کردہ قریباً بست و دو
سال ہیں و طیرہ میاں شسته بود کہ گاہ گاہ از خوش بجاست حضرت قبلہ آمدہ چنانچہ ایام قیام نمودہ
توجہات گرفتہ باز بطن خوش میرفتند مقامات سلوک قریب با ختم رسانیدہ از شرف اہانت
مشرف گشتن یک ماہ در خانقاہ شریف سون امامت حضرت قبلہ کردند اکثر اوقات در خانہ کار
نہیں میکنند از عصبہ بے عیال داری افلاس بقایت در جہ میارند از تنگی معاش ہمیشہ متروک الحال
میمانند ازین جہت در احوال شان تغیر راہ یافتہ است حق تعالی با صلاح آمد و انتقامت عنایت
کن آمین۔

مولوی نور خان صاحب چکر الہوی قوم اوان سلمہ اللہ تعالیٰ از عمدہ اصحاب و زیاتہ
ظلفائی حضرت قبلہ ماقبلہ و روحی فداء اند عالم فاضل صالح حلیم خوش طبع علم فقہ و حدیث و رہنماستان
حاصل کردہ و اخذ طریقہ شریفہ نقشبندیہ مجدیہ از حضرت قبلہ گرفتہ ملازم صحبت شریف گشتہ بعد چندی
یک بار ہمراہ حضرت قبلہ سفر خراسان کردہ چند ماہ اُستاد و صاحبزادگان متخلف و معارف آگاہ جناب حضرت
مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب و حضرت محمد بہاء الدین صاحب بودند از حضرت قبلہ کمال خلاص
و محبت داشتند و حضرت قبلہ را بر او شان نہایت شفقت و عنایت بود قریباً ہفتہ سال شدہ اند
کہ در ہر سال از خانہ خوش بجاست حضرت قبلہ آمدہ توجہات گرفتہ و خدمت ما کردہ باز بطن خوش
میرفتند و سلوک مقامات تمام کردہ از شرف اہانت مشرف گشتن حق تعالی ایشان را انتقامت
بر طریقہ مجدیہ احمدیہ عطا فرماید آمین یا رب العالمین ۛ

مولوی ہاشم علی صاحب بکھاروی علیہ الرحمۃ از غائص اجاب قدیم و اعظم خلفائی حضرت
قبلہ مقلبی و روحی فدایہ بودند و صالح خلیق مسکین الطبع و سہوارہ ہیں آرزو میداشتند کہ اللہ تبارک تعالیٰ
تا وقت زلیست مر اسکین وارد و خاتمہ بر مسکنت کند و در روز قیامت در زمرہ مسکینان محشور گردانند اخذ
طریقہ شریفیہ از حضرت قبلہ کردہ قریباً بست و دو سال شدہ کہ در ہر سال بخدمت آمدہ ملازم محبت
شریف گشتند تو جہات گرفتہ چند ایام قیام نمود و باز بوطن خویش میرفتند سلوک مقامات تمام نمود
بشرف اجازت گردیدہ بعد از ان در اندک زمانہ یک سال بست و پنج یوم قبل از وصال حضرت
قبلہ بودند یک شنبہ بتاریخ بست و ہفتم شہر رجب المرجب ۱۳۳۱ یک ہزار و سہ صد و سیزدہ ہجری
در بلدہ خویش بر حمت حق سبحانہ پیوستن حضرت قبلہ از فوت او خان کمال محزون گشتند رحمہ اللہ
تعالی علیہ۔

ملا بیگ محمد صاحب سر بر تیدہ خراسانی سلمہ اللہ تعالیٰ۔ بسیار آدم جو انہرود و لاوند
از گزیدہ مخلصین و مجبین حضرت قبلہ مقلبی و روحی فدایہ اند خدمت شایستہ از دہلی میگردند بار بار
و در سفر خراسان ہمراہ بودند تو فنگ و در دست گرفتہ پیش سادای اسپ حضرت قبلہ میدیدند
ازین جہت ایشان را مردمان خراسانی شاطر حضرت قبلہ میگفتند در مراقبہ کمالات نبوت از شرف
اجازت مشرف گشتند و وقت روانگی حضرت قبلہ چہ عطا فرمودند بجا تا مدت چند سال تو جہات گرفتہ
سلوک بمراقبہ حقیقت موسوی و سانی ناید و تا روکایہ مستعملہ باز عطا شد و پیش ازین در اتبندار سلوک
از تبرکات حضرت حاجی دوست محمد صاحب قدس سرہ و بدو مضجعہ فعلین شریف و بیح و دلال الخیرات
قلبی سنہری از روی مہربانی مرحمت شدہ بودند بآرک اللہ فیتنا اعطاک۔

ملا محمد رسول صاحب لیون افغان خراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ از خلفائے
جلیل القدر حضرت قبلہ مقلبی و روحی فدایہ بودند کثیر الذکر و الفکر صاحب حالات و جذبات قویہ
و واردات عظیمہ زاہد و متوکل و متقی و دہ سالہ بودند کہ اول بیعت تبرکابہ دست مبارک جناب

ملا بہار نام قبیلہ است فضل راہ پندہی تحصیل کبوتر ۱۲ منہ ملا سر بر تیدہ نام قومیت از افغانہ ۱۲ منہ

حضرت حاجی دوست محمد صاحب که پیروم شد حضرت قلیله بودند که دند بعد از آن پنج سال در طالب
 علمی گذرانیده یکبار اتفاقاً بخد مت حضرت حاجی صاحب ممد روح حاضر گشتند ارشاد فرمودند که ذکر
 میکنند یا نه عرض کردند که میکنم فرمودند که شما ذکر میکنید باید که بزرگتر دعا و است نما کنید که شما لائق طریقت
 هستید بعد پانزده سال دیگر در طالب علمی بسر کرده بعد انتقال حضرت حاجی صاحب مغفور بخد مت
 حضرت قبله مقلبی و روحی فداء حاضر آمده از کمال اشتیاق و محبت قلبی بیعت کردند و این قدر
 تاثیرات و جذبات حاصل شد که ذوق خویش را که غایت شکیلی بود طلاق دادند و اکثر اوقات
 مجذوب میماندند پنج سال خدمت کار گل خانقاه شریف مشغول شدند و سه سال امامت حضرت
 قبله کردند پس حضرت قبله قلبی و روحی فداء اجازت طریقه شریفه عطا فرموده برای حج راهی بطور حرمین
 الشریفین زادیم ایش شرفاً و تعظیماً شدند بعد از فراغ مناسک حج و زیارت مدینه منوره روضه مطهره
 رسول اکرم صلی الله علیه و سلم حضرت قبله واپس در خانقاه شریفه ^{کازانی} فرمودند هفت سال دیگر
 ایشان خدمت امامت و کار گل و غیره خانقاه شریف کردند بار دوم از شرف اجازت شرف
 فرموده اجازت نامه نوشتند و خدمت خانقاه شریف خراسان که در بغداد است سپرد ایشان کرده
 برای اشاعت طریقه شریفه قائم مقام خویش ساخته روانه بآسی طرف فرموده بودند حسب الارشاد
 حضرت قبله خدمت خانقاه مذکوره ساها سال اختیار کرده و در آنجا استقامت نمودند و فیوفا
 و برکات و حالات باطن حضرات کرام عظیم الرضوان و در قلوب مردمان اطراف و جوانب آن دیار
 انعام میکردند بسیار مردمان آن لواحق مریدان میداشتند عالمی را منور میکردند عجیب صاحب تاثیر
 بودند و بارها می فرمودند که بمن این چنین جذبات غالب هستند که بغیر نام خدا و نام رسول خدا یعنی کلمه طیبه
 لا اله الا الله محمد رسول الله و غیره هیچ چیز یا دلیلی ماند پس در آنک زمانه چهار ماه هفت یوم بعد
 از وصال حضرت قبله برونه شنبه بعینا ظهر تالیخ بست و نهم شهر ذی الحجه ۱۳۱۲ هـ یک بنزد او سه

له غنای زبان افغانی قله که را گویند جمعی غنایان و آن خطایست در دواوی با ندر راحت و آسودگی ماین غزنی و قندار که در آن
 قله های که بسیار اند و در آن خانقاه شریف حضرت حاجی دوست محمد صاحب قنداری واقع است ۱۲ منه

صد و چهارده هجری بخیرة قدس آرامیوزاد شریف ایشان در خاتمه تشریف خراسان است غفر الله
تعالی له.

جناب مولوی محمود شیرازی صاحب سلمه الله تعالی - از اکابر اصحاب و اجله خلفائے
حضرت قبله باقایی و روحی فداه اند حاجی قادی خوش الحن عالم فاضل جید علوم در ملک خویش و ملک
استنبول تحصیل کرده اند هیچ علمی نیست که در آن ماہر نباشند در علم حدیث و تفسیر و فقه گویا نظیری ندارند
و در علم منطق و فلسفه و ہیئت گویا از دافعیین فن اند و در علم شعر و لغت عربی و علم ادب و انشاء چہ بیان
فارسی و چہ بیان عربی یک نمونہ قدرت الہی ہند سے ثنیاء کے بڑے ماننے و دیدہ بہ نسبت عالی و حالاً
جلیلہ میدانند یک شب بوقت عشاء در محفل خاتمہ حضرت شریف حضرت قبلہ تشریف از رانی میدانستند
و گہ و گہ جمعی کثیر نشستہ بودند از اشراف و فرمودند کہ توجہ پیر آمان حالات بر استعداد طالب موقوف اند کسی
استعداد کم میارود کسی زیادہ پیر کہ بعضی مرید خویش را توجہ در یک مقام می فرمایند و پیری کہ ذی استعداد
باشد حالت دیگر مقام کہ فوق آن مقام است نیز می یابد و کیفیت راجی شناسد مثل مولوی محمود شیرازی
صاحب روزی مولوی صاحب ممدوح بطرف ہندوستان روانہ شد حضرت قبلہ پاس خاطر ایشان
تا بیرون دروازہ خانقاہ شریف ہمراہ رفتہ دعا خواستہ نصحت کردند و تمثیکہ واپس آمدند و در دالان
نشستہ فرمودند کہ مولوی شیرازی صاحب بوقت روانگی گفتہ اند کہ در ولایت صفری و کبری و عیسا
الله تعالی مرا آن حالاتی عطا فرمودہ است کہ متقدمین ہم بیان نکردہ اند و در مقامات عالیہ تحریر است
پس فقیر او نشان را گفت کہ شکر خدا بجا آری و طالب مزید باشہ روزی مولوی صاحب معہوف بیان
کردند کہ والد بزرگوار من میفرمودند کہ برای تحصیل کنانیدن علوم تو در کثیر بر استادان صرف کردہ ام کہ اگر
ہمراہ تو و زن کردہ شود بیش خواہد بسیار خوش بیان و خوش کلام و ہفت زبان اند و در تحریر و تقریر
ثانی نازند و در اول ملاقات انسان را خریفیہ میکنند اگر دشمن باشد ہم دوست می گردود استاد حضرت
صاحبزادگان اند و کارامت و تحریر و دیگر خدہتہائی شائستہ کردند ہفت سال توجہات گرفتہ سلوک

مقامات باختر ساینده از شرف اجازت مشرف گردیدند اگر چه حالات باطن جناب مولوی محمود شیرازی صاحب بسیار اندوکن این احقر بیاس ادب گاهی دریافت نکرد هر قریه حالات ایشان که مر معلوم بود درج کتاب کردم جزا **الله سبحانه** عنا **خیر الجزاء** و **مغفهم** الی **مر تبته** الا قصی.

قاضی عبدالرسول صاحب انگوسے قوم کچی سلمه الله تعالی از خاصه اصحاب کار کرده جیہ خلفائے حضرت قبله قلبی و روحی فراه اند و حافظ القرآن صالح بحر خیزد اگر صاحب ذوق و شوق بیعت بردست مبارک حضرت قبله کرده هر سال بخیمت شریف آمده صحبت حاصل نموده و تہیات گرفته باز بطن خویش میرفتند تا مدت ده سال از شرف اجازت مشرف گشته بعد ازل دیگر ده سال ہمیں طویر بایستہ رسالتی آماند میفتد و خدایتها کرده سلوک مقامات باختر ساینده و در بنا خاندان شریف سون خدایتها شاقه و کارهای شدیده شب و روز می گردند جزا **الله سبحانه** عنا **خیر الجزاء** میر صاحب قلندر نیایشان گمان نشین سلمه الله تعالی از گردیدہ اصحاب و زبدہ خلفائے حضرت قبله قلبی و روحی فراه اند و جو امر و دلاوری سخن صاحب توکل و صاحب قناعت کثیر الذوق و الشوق **دائم الذکر** و **الفکر** و **علم** تصوف بسیار صاحب استعداد و خوش طبع تعلقات جهان داری را یک لحظت گذاشته و خطرات ماسوا الله را پس پشت انداخته اند بیعت بردست مبارک حضرت قبله کرده قریباً بیحد سال شده اند که در هر سال بخیمت اقدس آمده چند ماه قیام نموده از صحبت شریف بهره یافته تہیات گرفته باز میرفتند شنیدی مولانا روم صاحب و غزلیات و دیوان حافظ و غیره اکثر زبان یاد میدادند و بوقت غلبه شرق میخواندند و از شرف اجازت مشرف گردید و اندکبار حضرت قبله ایشان را فرمودند که شما را اجازت است که در پاک هند و سنده و خواسان و ہندستان ہر جا کہ انتقامت یا بند قیام نمایند و اگر طالب غایتها و جوع کنی توجہ کنبد عرض نموند کہ قبله من قیامت آن ندادم و این پابندی ہم از من نمیشد الغرض کہ سخت آزدانند باین چیز با التفات نمی نمایند چنانچہ اسم قلندر راست فی الحقیقت ہم قلندر اند **ان جعله الله تعالی من المہدیین** سیامیر شاه صاحب ہمدانی بلاولی سلمه الله تعالی از خلص اصحاب و کمل خلفای حضرت

قبله باقلبی و روحی فدا و اند حافظ القرآن ذاکر جو المزد و لا و خوش طبع بیعت اول در حالت طفلی بروست
مولوی احمد دین صاحب انگوی کرده بعد انقضای چندین سال که مولوی صاحب موصوف وفات یافت
نخست حضرت قبله آمده بیعت کردند قریباً نه سال و سه ماه خدمت کار گیل و اکثر اوقات امامت
خانقاه شریف کرده التزام صحبت نموده توجیهات گرفته از شرف اجازات مشرف گشتند و چند
تبرکات تزیینات ایشان را حضرت قبله عطا فرموده اند رَزَقَهُ اللهُ الْاِسْتِقَامَةَ عَلَى الْمَشْرِجَةِ وَالْكَرْمَةِ
مولوی حسین علی صاحب قلم میانه ساکن و ان پیکر ان سلمه الله تعالی از خاتمه اصحاب
و اعظم خلفای حضرت قبله باقلبی و روحی فدا و اند عالم فاضل جید صوفی کامل خوش استعداد ظاهری
و باطنی و استاد حضرات صاحبزادگان اند علم صرف و نحو و منطق تاجدار در ملک خویش خوانده باقی
علم حدیث و اصول و فقه و منطق و فلسفه و جینی و اقلیدس و غیره در هندوستان خوانده بعد تحصیل
علوم که از عمر ایشان بست سال گذشته بود که شوق سحری و تلاش پیری را استخفافاً شروع
کردند در خواب درویشی دیدند و مکانی احوال درویشان پیران شروع کردند و نشان مقام
آن درویشان آخر یک طالب علم که از ایشان علم حدیث شریف میخواندند ایشان خانقاه سون شکل
حضرت قبله بیان نمود از شنیدن این خبر فرحت اثر روانه شدند و قنیه در خانقاه شریف سون رسیدند
همان طور مقام و همان شکل حضرت قبله چنانچه در خواب اذن شده بود در یافتند حضرت قبله پیران
از کلام جامی عرض کردند از قصبه و ان پیکر ان فرمودند از حال مولوی حسین علی خبر داری بچه طور بودند عرض
کردند بخیریت باز فرمودند تو از درویشان اوستی یا نه عرض کردند که قبل من خوبین علی هستم باز بجای دیگر فرزد
نشانده پس یک لحظه عرض بیعت کردند فرمودند در این طریق کشف و کرامت هایند در این طریق بوغنی
است چندین عمر در تکلیف تحصیل علم گذاردی باز چرا می سوزی عرض کردند که قبله محض برای دین آمده
ام پس آخر الامر حضرت قبله ایشان را بیعت داده داخل طریقه عالی فرمودند و بسیار امور الطاف گردید
و قبله سبق ایشان بمقام کمالات نبوة رب پس حضرت قبله ایشان را سرای عطا فرموده از شرف اجازات

له دان پیکر ان نام قنیه است خلق خود تحصیل میاد و ایامه

مشرف فرمودند اجازت نامه نوشته دادند اجازت و لاکل الخیرات و حزب البحر نیز عطا شد و همراه صاحبزادگان کمال اُلفت فرمودند که بعد وفات حضرت قبله یک روز مولوی صاحب ممدوح میفرمودند که در حلقه جناب خفای و معارف آگاه حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد مزاج الدین صاحب نشسته بودیم و دیدم که متوجه حضرت صاحبزاده صاحب هتم و دو شخص متوجه بحضرت قبله اند. ندانی خدای آنکه این هر دو روزه خافاه تشریف بردارند. ازان بعد از بحضرت قبله میگویم و متوجه حضرت صاحبزاده صاحب که بعینه این حضرت همان حضرت هتم متوجه میباشم بسیار صاحب حالات اندکشف های صحیح میدارند و اکثر اوقات خوابهای خوب خوب می بیند اگر چه حالات باطنی ایشان بسیار اند و لکن بسبب طول عبارت در تحریر اندراج اختصار کرده شد باریک الله تعالی فی عمرهم و جعلهم و دفعه بعونهم و عمره و فاضلهم المسلمین

(احوال والد ماجد اقم الحروف)

حاجی حافظ میر احمد علی صاحب دهلوی رحمة الله تعالی علیه حاجی الحرمین الشریفین حافظ القرآن عابد ذاکر سحر خیز و لاد خوش طبع از سادات صحیح النسب اهل دہلی ساکن بجد جلایا دلی قریب در واده شاه ترکمان صاحب بودند و از این بزرگان این فقیر از خواسان بعضی محمد شاه بادشاه دہلی و شهر دہلی تشریف آورده بودند پس از آن وقت تا آخر زمان بهادر شاه بادشاه دہلی بعد از سرچوکی خواصان شریف بودند و اکثر بزرگان خاندان این فقیر در هنگام غوغا دہلی از دست اهل فرنگ شهید شدند و رضوان الله تعالی علیهم اجمعین بعد از شفق هنگام جنگ دلی تشریف از دوق و شرفی آلمیه و محبت اهل الله در دل پیدا شد و برگرد فقر بسیار گشته هر جا که میرفت تسکین و نیکبخت بعد چندی که جناب خفای و معارف آگاه قدوة السالکین پیشانی عارفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب در خافاه تشریف دہلی تشریف آوردند پس بخاست اقباس حاضر شده و حلقه محفل ایشان تشریف کشیدند جمیع تلمیذی در دست دادند از شرف بیعت بهره یاب گشتند یک نسخه کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعیدیه و یک سلسله تشریف پیران نقشبندیہ مجدیہ که از دست مبارک بهر خویش مژمین فرموده عطا شد و مورد الطاف حضرت ایشان گویند بعد از چندی سال محبت زیارت حرمین الشریفین زاد بھارات شرفاً و تعظیماً در دل افتاد پس روانه گردید و در مدینه معظمه

رسیدند در آنجا چند روز نه قیام نمودند بخوبی از آن مکان حج فارغ گشته از کمال ذوق و شوق فراتر نرفتند و در
 عالم علی الشریعہ بعلوم دینی منورہ نشاندہ حصول زیارت حبیب خدایا و انجام خدمت
 حاجی الحرمین الشریفین ہما جہہ نمونہ روزی مطہرہ حقائق و معارف آگاہ جناب حضرت حاجی حفظہ
 مولوی محمد مظہر صاحب قبلہ فی مبویس شدند چونکہ از وقت طفلی با حضرت ممدوح اُلُفقی بود کہ در خانقاہ شریف
 دہلی حفظ کلام اللہ شریف یکجا کردہ بودند از کمال ہمدلی و ہمدلی ایشان کہ حاجی فقیر خانہ ایشانست و بسیار
 تلطفات و عنایات بر حال ایشان مبذول فرمودند پس تقریباً یکسال در آن بلاد و متبرکہ انتقامت نمودند
 و ہر روز زیارت روزیہ منورہ مطہرہ میکردند و بسبب کثرت شوق اوقات عزیزہ خویش را خوش میاشتند
 روزی جناب حضرت ممدوح ارشاد فرمودند کہ میر صاحب اہل و عیال ایشان در دہلی انہیں فتن نما
 بآں طرف و غیر گیری ایشان ضرور بدست عرض کردند کہ قبلہ راست میفرمایند و لکن دل نمیخواہد کہ ازین جا
 روم و طوق عیال داری کہ در گردن ما افتادہ است بیشک رستن ازین نیتہ المم سے

و در دہلی بود کہ ہرگز نشدم از تو جدا چکنم چارہ ندارم کہ خدا کرد جدا

پس از آن جا روانہ شدہ بارہلی رسیدند و وہ ماہ در آنجا قیام نمودہ آخر دل برداشتہ شدند و یک عریفہ
 باز بخیمت اقدس جناب حقائق و معارف آگاہ حضرت حاجی حافظ مولوی محمد مظہر صاحب قبلہ بآں
 مضمون تحریر نمودند کہ قبلہ از آن روزیکہ از مدینہ شریفہ و اینجا آمدہ ام تشویش بر ما مستولی گردیدہ و پریشانی
 غلبہ کردہ الطینان قلبی میسر نمیگشت و این قدر وسعت ندارم کہ باز بمکہ عیال و اطفال جان خود را
 بمکہ منورہ میرسانم پس حالاً از دہلی ہمدلی بر آید کہ مع جمیع اہل خانہ خود بہ طرف خانقاہ شریف
 موبی زمی رسیدہ بقیہ عمر را در آنجا میگذارم و جا رو بہ کشی مزار پیر اوار حضرت پیروم فرما خود جناب
 حضرت حاجی دوست محمد صاحب برداشت مضحکہ الشریف و برداشت مرقہ المنیف اختیار کنم و تکمیل
 سلوک مقامات بخیمت جناب حضرت خلیفہ عثمان صاحب کمالات و مہم داشتہ ام و طالب عاہدہ ہستم
 اگر دہلی ایں فقیر و لفظ سفارش بحضرت عثمان صاحب تحریر فرمایند بعد از الطاف قیامانہ بخواند و ببرد
 پس در جواب ایں عریفہ حضرت ممدوح سرفراز نامہ ارقام فرمودہ ارسال نمودند کہ بعینہ نقل آن تبرکات

این جا ایراد ننمایم.

مکتوب شریف آه مایه متیزه - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاِذْنِ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوةِ اَزْ فِقْرِهِ مظهر احمدی
 كان الشیخ ابوعزیز حاجی حافظ میر احمد علی صاحب سلام غیر انجام. دعا التفقامت شریعت و طریقت
 مطالعه بنان مکتوب محبت اسلوب رسیده خوش وقت ساخت دعا با کرده شد و پیشرو انشادات تعالی
 همه غیر خواهد شد حق تعالی منتبان ابن طریقہ علیہ را ضائع نخواهد کرد خاطر جمع اند و نظر بر او کنند و شوق
 بخانیفہ عثمان صاحب مناسب نیست ایشان خود صاحب علم و کرم و لطیف اند و موافق انتقاد کبر کس
 تربیت میفرمایند شخصی ثالث در میان پیرو مرید خوب نیست شما را لازم که بحسب مرضی شان کار کنند
 و برای فقیر و فقیر زاده احمد دعا کرده باشند والسلام.

پس اذین مع اہل و عیال کہ ایں احقر نیز سہرا بود و در خانقاہ شریف موسیٰ ذی السیہ تجاہد بیعت
 دست مبارک حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ کرده سالہا سال ————— التزام محبت بابرکت
 نموده و ذہبات گرفتہ و عہدہ تہای شایستہ کردہ سلوک مقامات قریب با خرد سائیدہ از شرف اجازت شرف
 گردیدہ تا بعد از ان در اندک زمانہ سیزدہ سال یا زودہ ماہ بیست یک یوم قبل از وصال حضرت قبلہ روز
 یکشنبہ وقت صبح بتایخ دوم ماہ مبارک رمضان سنہ ۱۲۸۵ یک ہزار و سصد و پچہر بجواد رحمت حق محل شانہ
 پیوستن فراز شریف ایشان قریب بخانقاہ شریف موسیٰ ذی بغافلہ کہی و سی قدیم جانب شمال است
 بواللہ مضجعہ و نور اللہ ہر خدا و رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احوال راقم الحروف اکبر علی عفی عنہ این نا لائق اگرچہ این لائق نیست کہ احوال خود را بنویسہ
 و لکن بعضی عنایات حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ کردہ بحال این احقر بنویسہ انہ چیزى از ان بزرگوارینکام
 در اول ولہ اند کہ سہرا حضرت والدی ماجدی خویش بخدمت اقدس جناب قبلہ قلبی و روحی فداہ آمدہ
 توسط حضرت والد شریف عرض بیعت کردم منظور فرمودہ بعد از نماز عشاء در خلوت طلب فرمودہ از بیعت
 مشرف ساختن بسیار ہر بانی ہامی فرمودہ و بعضی بعضی اوقات از کمال شغفتہ و عنایت میفرمودند کہ
 چیزی از کلام اللہ شریف با و از بن بچوان پس حسب الارشاد سورۃ ہامی قرآن شریف میخواندم و لہ ان

زمان که ذکر بطاقت میکردم با دریا و در حالت دو بار میدیدم که حضرت قبله بیا متوجه هستند و توجیهی فرمایند و حالت جناب بر من غلبه کرده است و فتنه که بیدار میشم لطافت خود را میدیدم که بند که جهادی هستند و همین حالت جناب در بسیاری تا وقتی زائل نمیشد پس تدریجاً بطریق طهر حضرت قبله این احقر را بمقام قوس رسانیدند و در آن ایام عریضه متضمن حالات خود نوشته بحضرت اقدس گذرانیدم حضرت قبله در جواب این عریضه سطر چند ارقام فرمودند: از انبرکای ابراهیمینام یس آن نیست.

عبارت و تخط خاص حضرت قبله ما قلبی و روحی فراه بعینه جناب من الکرار سلوک مطلق زبان میثاری از طرف فقیر از دایره قوس تا لایعین اجازت است امروز بدو هر طرف که مرضی مبارک میباشد مگر حکیم که کار سلوک کار یک روزه نیست دیت باید میخواهد از پارسال فقیر از قلب تا قوس توجیه کرده ام این قدر سلوک در این وقت هیچ جای نشیند ام حالاً بی غرض و بے اندیشه بروند اگر حیات باقی تمام سلوک که در خواب باشد و اگر حیات فقیر بود پس مطلق با اجازت زبانی صبر فرمایند و الباقی عند التلاقی ۱۲

روزی این خادم عریضه متضمن حالات و کشفات خویش بخبر رگزارانی که قربانت شوم در این روزه با این احقر را بر برکت حضرت قبله صفائی باطن و انکشاف صحیح بجایی رسیده که هر امورات و معاملات و حالات و کیفیات دور و نزدیک که در باطن خویش ملاحظه می کنم در ظاهر او را موافق و مطابق می بینم و در استحقاق این محض از تصرفات و توجهات حضرت قبله است و در این کمترین نالائق محض است

رُستن ازین پرده که بر جان تست بے درو پیرنه امکان تست

حضرت قبله ما قلبی و روحی فراه در پشت عریضه چند کلمات ارقام فرمودند: آن را انبرکای یگانام و آن نیست.

عبارت و تخط خاص حضرت قبله ما قلبی و روحی فراه بعینه الحمد لله علی ذلک حمد کثیراً لکن معی باید نمود و ذکر و مراقبه و شب بخیزی بسیار داخل باشند و باین و آن نظر فرمایند ۱۲ بی انقطاع سیر مراقبه اسم الظاهر و سلوک در مراقبه اسم الباطن سبق مراقبه کمالات نبوت ارشاد فرمودند و ایضا فرمودند که در این مقام سالک را جهالت و نکارت در باطن زیاد میشود و ازین باعث ضلالت در این مراقبه تاخیر کرده بودم تا که

رابطه مقام زیرین بخت خود که حالات مقام کمالات نبوت و کارخانه ایشان خلل اندازند نشانی از اذن
 فرموده که خاتم جنّت فاطمه الزهرا رضی الله تعالی عنها که شما بیان اذن فخر میارید بلکه تمام عالم فخر میارند
 غور کنید که چه طور اوقات بسر کرده اند با ذاین حدیث شریف خوانند (حدیث) ما شبیه ال محمد
 صلی الله علیه و سلم من خبز الشعیر و مین متتابعین حتی قبض ۱۲ پس اذن روز بوقت صبح روز دیگر
 بغیر یاد کردن نیت مراقبه کمالات نبوت در حلقه حضرت قبله شامل شد پس در دل خطره آمد که نیت
 مراقبه یا ندانم در این خیال متفکر بودم که از هر چو را اطراف حلقه شریف آوازی از غیب شنیدم که کسی از
 غیب میگوید که ایفلان بگو فیض می آید از ذات بحت پس بحدیث نیت منوجه فیض شد بعد فراغ از حلقه
 این احوال نوشته پیش حضور اقدس نهادم بر پشت عریضه انداخته مبارک خویش نیت مراقبه
 کمالات نبوت اقام فرموده پس سبق این اخضر در این مقام بود که روزی در گوشه تنهایی نشسته ذکر میکردم
 آن حال غنودگی بر من غالب آمد دیدم که برای زیارت رسول اکرم صلی الله علیه و سلم بطرف مدینه
 بے زاد و راه پیدا کرده اند هستم بعد قطع مسافت روضه رسول الله صلی الله علیه و سلم بنظر آمد مجروح
 زیارت کردن روضه مطهره ذوق و شوق از غلبه کرد حتی که پا از رفتن بماند و موش از مسرفت جان و
 جهان را فراموش کردم بعد یک لحظه که بافاقت آمدم جان خود را دیدم که همان شوق و محبت باقیست
 پس متوجه آنحضرت سرود عالم صلی الله علیه و سلم شد و بکمال ادب و خلوص قلب چند تسبیح درود شریف
 خواندم پس از عبور کردن سیر و سلوک مقام کمالات رسالت سبق مراقبه کمالات اولوالعزم ارشاد شد
 و فرموده که ذکر اسم ذات و نفی اثبات بسیار کنی عرض کردم که قبله پیش از این ذکر تهلیل ساقی پنج هزار
 در روز و ده فرموده بودند و این بخادم بر این مواظبت میکردم و فرموده که تهلیل ساقی پائے دفع خطرات
 خوب است و بپائے اذیاد تیزی نسبت ذکر اسم ذات و نفی اثبات مفید است چونکه حالاً سبق شما
 بمقام بالا رسید پس درین جای تیزی نسبت بکار است ذکر اسم ذات و دوازده هزار بر قلب و دوازده هزار
 و یک یک هزار بر دیگر لطافت کل دوازده هزار در روز سازد بعد در وعده قلیل مهربانی فرموده سبق مراقبه
 حقیقت کعبه ارشاد فرمودند و فرمودند که انشاء الله تعالی در این مقام تاثیر بسیار ظهور میکند و ایضا فرمود

که انعام کردن سلوک و عبودیت در آن مقامات سهل است در یک ماه هم اطمینان حاصل کرده میشود و لکن اصل
 مراد جمیع سلوک مقامات نقشبندیه میبود و به از قلب تا دانه لایقین لغزت از اسوالت و سرودی اند
 تعلقات است و بخیر ذوق و شوق حق تعالی در دل هیچ مانده تا و قنیکه طالب این حالت را در باطن
 خویش مشاهده نکرد هنوز در اول است روزی بدینا از ظهیر معرفت میای غلام مصطفی صاحب قلم
 بانی این احقر را طلبیده از شرف اجازت مشرف فرمودند و از کمال مهربانی و عنایات چندین تبرکات
 متعمله خویش تا در اینجا حسب ذیل دستار مبارک - کلمات سعادت - چغره شریف - عصای مبارک
 عطا فرمودند و همواره برای این احقران از خانه میفرستند چندین بار عرض نمودم که قبله من ادنی
 ترین از خدایان بستم پس همراه درویشان خانقاه شریف نان در لنگر میخورم فرمودند که فقیر برای شما هیچ
 تکلیف نمیکند مثل فرزندان خویش بشمار و هر چیزی که در خانه میسر میآید برای شما نیز فرستاده میشود و دیگر
 مهربانی و عنایات و تقننهای ظاهری باطنی که حضرت قبله بر حال این احقر میزدول میفرمودند لا تعد
 لاحصی اند اگر مراد حق تعالی عمر لوح عطا شود و هر روز شکر به احسانات حضرت قبله ادا کنم هرگز
 ادا نخواهم کرد

گر بر تن من زبان شود هر موی ، یک شکر تا از هزاره نتوانم کرد
 اگر هر موی من گردد زبانی ، ز تو را نام بهر یک داستانی
 نیارم گوهر شکر تو سقن ، بهری موی از احسان تو گفتن

عومه قریباً بست سال پنج ماه بست و پنج یوم بخیر است حضرت قبله گذرانیدم و این است و از گامی
 این احقر را اتفاق سفرو و در این فساد از بی باعث کسی مکتوب شریف و کلامی عبارات از حضرت قبله
 بنام این احقر بطریق اسل و رسائل صدور نیافت پس بخیر است حضرت قبله و دولت حضور ایشان که نعمت
 عظمای سعادت کبر بود تعیب گردد الحمد لله علی ذلک الحمد اکثراً امتوا فراً و الشکر لله شکراً متکثراً
 الله تبارک و تعالی این احقر را و جمیع برادران طریق عالی نقشبندیه میبود و به از اتباع خدیب خا صلی الله علیه
 وسلم و پیروی پیران کبار علیهم الرضوان ظاهر و باطن عطا فرمایاد بحمد المود و الصلا بالنبی و آله

علیه و علی الدمن الصلوات افضلها و من الحقیقات المکملها و با اینهمه که نوشتم احوال این رویا و تبادر
تباد است تمام عمر در بطالت رفت و میر و مثل من و مثل نجاستی است در اندوده و حکم من حکم
زهر است شکر آلوده نفس آلوده من محمول است بر حجت جاه و دریا است میخوابد که همه مردم بوی محتاج و
منقاد باشند و کسی را محکوم نبود اگر این دعوی خدائی نیست پس چیست بوی از ایمان بشام من نرسیده
و لم اذکر قتادی غیر خلاص نشده عمل من همه نافرمانی حق سبحانه است و بهمت من مقصود بر ظاهر آرائی نظر
گاه خلق را آلاسته ام - قال من منافی حال من است و حال من بنی بر خیال مرض درونی من نیست
که اصلا منفک نمی شود و قلت باطنی من اصلی است که علاج نمی پذیرد

و انما اوربن حصیال بوده ام همقرین نفس و شیطان بوده ام
بے گنه گذشت بر من راضی با حضور دل نکردم طاعتی

قسم است بخداوند عالم که حضور در طاعت کجا نفس طاعت بهم بوجو زیاده و تمام عمر یک بار اله نغف
ام که قابل قبول و نگاه او باشد بحسب صورت اهل ایمان اما در حقیقت از هر کافر کمتر گذشته ام
و بدله شکر احسانهای خداوند کریم که خسته آن شنیدی با و تداو و کفر میکنم و تو بر می کنم و می شنوم و تجدید ایمان
مینماید اما از باطن نفاق نمیرود اگر رحمت او سبحانه دستگیری نفرماید بواسطه مشایخ کرام پس از من محروم
تو و محبوب تر کسی نباشد - وَاَلَا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَغْفِرْ لِيْ اَنْ اَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ خُصِّلَ الدُّنْيَا وَاَلَا تَغْفِرْ
ذَلِكْ هُوَ الْخُسْرَانُ الْبَیِّنُ بِالْجَمْعِ عَیْبٌ عَجْمَةٌ وَ تُوْبٌ مَّجْمَعَةٌ ام شرارت و ضلالت نقد و قضا است
و او بار هجالت بر کف دست کار من از معالجه گذشته است یقین یقین می دانم که اصلا شایان دوست
حضور هستم و با اعتقاد جاهل ام حکم ام که از این تورات و طاعات که واره چیز نمی شود و مقصود چیزی دیگر
است وَ هُوَ ذَاكَ الْوَرَاءُ ثُمَّ ذَاكَ الْوَرَاءُ هیهات هیهات

چشم دارم که گنجه پاکم کنی پیش از آن که نماند لحد خاکم کنی
اندر آندم که بدن جانم بری از جویان با نوبه ایسایم بری
سے میکین حین میگویت ای وقت عشاق زخوش که من از ایشان نسیم در کار ایشان کن مرا

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حُسْنِ إِجْتِمَاعِهِ عَلَى رُسُلِهِ وَبِحَبِيبِهِ أَفْضَلِ الصَّلَوةِ وَالسَّلَامِ وَكَمَلِ الْخَلْقِ وَالْكَوَلِ
عَلَيْهِمَا شَأْنُ الْكَلَامِ

سید محمد شاه صاحب سید مهدی بلاولی سلمه الله تعالی برادر زاده جناب حضرت سید علی شاه
صاحب مرحوم سکندر شاه بلاول اندو از خلص نیاز مندان و مجانب حضرت قبله ماقبلی و روحی فداه
حافظ القرآن جوان عمر میکن الطبع بیعت بردست مبارک حضرت قبله کردند بعد وفات جناب حضرت
علی شاه صاحب مغفور علی غرض ایشان و در فقیان خویش تعجیل تمام بخیریت حضرت قبله رسید پس حضرت
قبله بعد از آنکه تعزیت بردند و دیگر دستار خلافت بر سر ایشان بستند و اجازت نامه بخدمت جناب مولوی
محمود خیرازی صاحب نویسنده عطا فرمودند و ارشاد شد که حالاً شما بخانه خویش بروید که مردمان از اطراف
و جوانب برای تعزیت گوئی خواهند آمد باید که بعد فراغ از تعزیت خوانی و کار خیرات و غیره نزد فقیر بیان
که شمار واقفیت از راه سلوک از ضروریات است پس ایشان حسب الارشاد حضرت قبله در عرصه
قبایل باز بخیریت اقدس رسیدند و کتاب اربع النهار و کتاب درر المعارف سبقاً از حضرت قبله
خوانند و سه ماه قیام نموده از جهات گرفته از صحبت شریف فیض یاب گردیدند حضرت قبله بحال
ایشان از حد مهر بانی و شفقت میفرمودند و نزدیک ایام روانگی ایشان که این احقر در آن وقت حاضر
بود ارشاد فرمودند که حالاً بکار باطن خویش تا ولایت علیا که نصف سلوک است مداومت نمایند
آینده اگر حیات فقیر باقی دیده خواهد شد باقی احوال ایشان حضرت قبله در مکتوب بست و چهارم
که بنام جناب مولوی حسین علی صاحب درج کتاب است نوشته است و تعالی شاه ایشان
را توفیق برداشت این کار بزرگ عطا فرمایاد.

آسامی بعضی خلفای جناب قطب الارشاد فردا افراد حضرت حاجی دوست محمد صاحب
قندهاری اوام الله تعالی عیناً برکات و فیوضه آنکه پس از وصال حضرت ایشان بخیریت
حضرت قبله ماقبلی و روحی فداه استفاده فیض سالها سال گرفته اند و دین جامه نگارم
حاجی علی صاحب افغانی بهودی مرحوم مولوی شیر محمد صاحب مرحوم

مولوی غلام حسن صاحب مرحوم

حافظ محمد یار صاحب سلمه الش تعالی

صاحب محکم الدین صاحب مرحوم

ملا پیر محمد آخوند زاده صاحب سلمه الش تعالی

ملا دوست محمد صاحب قوم کنڈی سلمه الش تعالی

ملا عبد الحق آخوند زاده صاحب ہر پال مرحوم

ملا عبد الجبار آخوند زاده صاحب مرحوم

خدایار آخوند زاده باڈر سکھہ چودھو مال مرحوم

مولوی فتح محمد صاحب الترانہ مرحوم

امیر خاں صاحب باد سکھہ خاں سلمه الش تعالی

میا افضل علی صاحب مرحوم

ملا قطار آخوند زاده صاحب فیرفانی سلمه الش تعالی

عطا محمد آخوند زاده کٹر از مرحوم

ملا عطا محمد صاحب آخوند زاده مرحوم

ملا نسیم گل آخوند زاده صاحب سلمه الش تعالی

میاں ملا محمد رسول صاحب پیوندہ مرحوم

مولوی عبدالغفار صاحب باڈر سلمه الش تعالی

غالب علی خاں صاحب ہندوستانی مرحوم

علی محمد صاحب باڈر مرحوم

فقیر عباس صاحب مرحوم ڈیرہ والد

خاتمہ۔ در بیان بعضی حالات و کیفیات امراض و انتحال و تجزیہ و تفسیر و تفسیر حضرت قبلہ

ماقلی و روحی فداء مع احوال تاریخی و نقشہ کل عمر شریف و احوال اجازت نامہ و تحصیل علوم و دستار

بندی و فیصلت و بعد و مال حضرت ایشاں بریں ارشاد شریفہ اجرائی طریقہ فرمودن جناب

حقان و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمود سراج الدین صاحب باطلہ و عمر و ورثہ

مع احوال تاریخی و نقشہ عمر شریف از وقت ولادت با سعادت تا وقت جلوس بریں ارشاد و ہفت ملاسل

و نیات مراقبات مقامات مجددیہ و ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ مجددیہ قدس الش تعالی اسماء

وطن مالوہ شریف حضرت قبلہ ماقلی و روحی فداء الہ آباد و اشہر لونی است و تالیف لیس تفسیر سیدنا و

ماجد ش حضرت قبلہ کہ نہایت مرد صالح و بزرگوار و فقیہ و منزل فی شوق ہموارہ و در میاب افتخار حضرت قبلہ را بنسبت

تحصیل علوم و فیہ از خانہ مسافر گردن پس از تحصیل علوم و تفسیر ضروریہ فرائع اشرف حجت فقرا اہل اللہ در

اندونی نام قصیدہ است از ملک و امن کہ تحصیل کلایطی طبع و تفسیر و اشعار از ملک و جناب آتشہ احوال و دست و تحصیل علوم و رسول نبوت و حضرت قبلہ

ماقلی و روحی فداء و موقوفہ ہفت مجملہ است و امنہ

دل افتاد بعد تجوی و نقیض اہل کمال باطن بخدمت جناب حاجی الحرمین الشریفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندبادی حاضر شدہ از شرف بیعت مشرف گردیدند و خدمت ہائی شاقہ و کار ہائی شدیدیہ در سفر و حضر کما حقہ چنانکہ باید شاید بدان و جان می کردند چنانچہ بار بار بکلیہ اکثر ہائے کار خدمت بدقت صبح از خانقاہ شریف موسی زئی بشہر دیرہ اسماعیل خان کہ فاصلہ و مسافت بہت گزیدہ است رفتہ و کار معلومہ را حسب مرضی مبارک پیرو مشرف ہو بہ حسن و جودہ سر انجام فرمودہ تا بوقت شام حاضر می آمدند و بسبب غلبہ جذب باطنی بکمال ذوق و شوق تکلیف راہ را بیچ معلوم نمیکردند و ناچنین خدمتہا کسی از خلفاء جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبلہ نگاہ بود نہ و بار بار در سفر خراسان و ہندوستان وغیرہ در خدمت حاضر حضور بودند اگرچہ خلفاء از شناسائی جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بسیار بودند و لیکن محبت قلبی و روح باطنی حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ از حد زیادہ بود کہ علم حدیث و علم اخلاق و علم سیر و علم تصوف از حضرت پیرو مشرف خویش سند کردند و سیر سلوک و در جمیع مقامات بتفصیل و تحقیق قطع نمودہ و فضیلت و احوال تمام و مال حاصل کردہ در جمیع طرق مشہورہ نقشبندیہ مجددیہ احمدیہ و قنادیہ و چشتیہ و سہروردیہ و کبرویہ و نادیہ و قلندریہ و شطاریہ وغیرہم اجازت مطلقہ یافتہ از شرف خلافت مشرف گشتند و آخر وقت نیز در بیاری حضرت پیرو مشرف خویش حاضر ہودہ شب و روز در خدمت بایکت برائی علاج معالجہ پیش حکیمان وغیرہ میدویدند و مکر خدمت چست بستند و قنیکہ معنی شد بگذشتہ و معاملہ با خود رسیدہ جناب حضرت پیرو مشرف حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ را بر منتظر داشتند و قائم مقام خویش کردہ و خلیفہ مطلق و نائب مناسب برحق خویش نمودہ کلمہ اختیارات خانقاہ شریف موسی زئی و خانقاہ شریف دہلی و خانقاہ شریف خراسان وغیرہ از ہر وجہ پیرو ایشان کردند بعد از ان شب و شبستہ بہت دویم شہر شوال المکرم سنہ ۱۰۷۱ یک ہنرمند و دو صد و ہشتاد و چہار ہجری المقدس قد عالم عالمیان جناب حاجی الحرمین الشریفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندبادی زئی الشاہ اسماعیل الاقریس الدین عالم فانی بداد جاوداتی مقام اعلیٰ عیین کہ جائی صد یقال لا خوف علیہم ولا هم یحزنون است شافعیہ و بعد وصال حضرت پیرو مشرف خویش از یراتاریخ مندرجہ بالا پرمندہ شد و قریباً سال جلوس فرمودہ از کمال اشتیاق و غایت محبت قلبی ہائے زیارت حرمین الشریفین و از ہم اتر

شرفاً و عظمتاً با چند خادمان روانه شدند بعد رسیدن رکه معظمه و فارغ شدن از حج بیت الله شریف از
 بطرف مدینه منوره گردیدند و قتیکه در آنجا مبارک داخل و وارد شدند غلبه شوق و رابطه محبت رسول اکرم صلی الله
 علیه و سلم باین حد غالب گشت که انهر در و دیوار صورت محبوب مشاهده کردند و خوردن و آشامیدن با غنماً
 نمودن گشتن که حاجت بول و براز نشود زیرا آنکه برای قضاء حاجت هر جا که نشستند و میبایست آنجا
 مبارک حبیب خدا میسر بود صلی الله علیه و سلم آمده باشند چه آنکه همه زمین مدینه شریفه را حضرت پیغمبر خدا است
 بیاس ادب یا زده و در بنده نینوال ده آنجا منتظر که قیام نموندند بعد از آن در خانقاه شریف بوی از شرف
 آورده و بر من ارشاد فرمودند هر از آن مردمان را در خواسان و دامان و دیگر بلاد با و غیره بیعت داده
 داخل طریق فرمودند و قدم مستقیم برداشتند بر راه شریفیت مصطفی صلی الله علیه و سلم نهادند که در جمیع
 معاملات و امورات و قول و فعل و شستن و برخواستن و رفتن و خوردن و آشامیدن و پوشیدن و غیره
 از اتباع طریق سنت رسول الله صلی الله علیه و سلم بقدر توانا و موفقی نگذاشتند و برای صلوة خمس نماز
 تاکید می فرمودند که در اول وقت بخوانند و در ایشان معتکفين خانقاه شریف را برای برخواستن صلوة پنج
 و مراقبه و کثرت ذکر نصیحت می فرمودند که یک دم از یاد خدا غافل نشوید این بیت یاد می فرمودند سه
 ذکر کن ذکر تا ترا جا ناست پاکی دل نه ذکر در حیل است

با وجودیکه هر از آن مردمان میباشند از کمال کسری می فرمودند که دعوی شیخی و پیروی منکنم
 بلکه خدمت گار در و ایشان و از این و از این خانقاه شریف و جارب کش مراد پر از آن حضرت
 پیرو شد خویش حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبله بود الله مفجعه الشریف و نور الله مرقد
 المینق مستم و خیر اخراجات نگار خانقاه شریف و دیگر مصارف بر توکل خدا جاری بودند و ظاهر
 ابک فلوس از کسی بجا معین مقرر نبود و حال آنکه بعضی اوقات عده و دود و صد کس مردمان همانان
 می آمدند و علاوه از این همانان از این و از این خصوصاً چهل آدم موجود در و ایشان خانقاه شریف
 مع حرم محترم و زنان خدمت گاران و غیره خانه حضرت قبله بودند و بعضی عساکران ظاهرینان که این
 قدر خرج کثیر بچشم خود میدیدند پس قیاس میکردند که این فقیر فقیر میباید یا عامل هستند یا کیمیا میدانند حال آنکه

حضرت قبله مایه بسیار صاحب علم و خلق و سخاوت و توکل بودند و گاه گاهی که استغفار می آمدند میفرمودند که پیش قاضیان و مفتیان بر برید که در این کار در باره اجرا حکم فتوی جان خود را شریک نمیدانم که من درویشم و درویشی میکنم و فتوی دادن کار مفتیانست پس هر کسی را کار دیگری است با وجودیکه کتب خاندها را میباشند که این چنین کتب خاندها در پنجاب و هندوستان کسی جانشین و نثره

راقم گوید بعضی عنه که خالق عظیم حضرت قبله مایه قلبی و روحی فداه بدرجه کمال بودند که هر کس در دل خود همی تصور کرده بود که این چنین لطفت و کرم و احسان و شفقت مریدانه که به حال مایه فرمایند شاید بر کسی دیگر نباشد و به مسائل که آمده سوال میکرد حسب حیثیت او شان موافق سوال او بخش میکردند و گاهی احياناً سوال مسائل رد نمیکردند یک سال حضرت قبله مایه قلبی و روحی فداه در خانقاه شریف غزالی که واقع در خراسان است بموسم تابستان قیام میفرمودند و جمیع مردمان کوی افغانان قوم توخی شک خیل خاندی خود را در آن مردوزن بخدمت اقدس حاضر آمده بالبحاج تمام عرض نمودند که قبله یک آب کاذبه و زمین متعلقه آن که ملکیت ماخرمان مست که در حالت موجوده قیمت او اندوه هزار روپیه کم نیست و آمدنی او تقریباً دوهزار روپیه سالانه خواهد شد برای خرج اخراجات ننگر خانقاه شریف حضرت قبله می بخشیم قبول منظور فرمایند حضرت قبله انکار کردند و هر چند که آن مردمان برای قبول کردن ملکیت آب کاذبه و زمین متعلقه آن اصرار کردند حضرت قبله انکار نمودند تا آخر الامر هرگز قبول نکردند

دوست ما از رد به منت نهند رازق ما رزق بی منت دهد

فرمودند که جمیع کار فقیر بر توکل خدا متعالی جاری اند و روزی حاجی غلام نبی صاحب قوم بایده موسی ذی سکنه چودھوال کیکی از خادمان حضرت قبله اندیک عرضی پیش حضرت قبله فرستاد و مضمون خلاصه عرضی این بود که دوویل زمین آب سیاه و پنج حصه خراس و یکت باغ میوه دار و یکت مکان سکونتی این جمیع جائدات که قریباً یازده هزار روپیه قیمت میارود و خاص در ملکیت این بنده است و فساد و رغبت خود برای خرج اخراجات ننگر خانقاه شریف حضرت قبله را می بخشیم منظور فرموده داخل ننگر خویش فرمایند این خادم را نیز در مراد و ایشان شمار فرموده اجازت استقامت خانقاه شریف فرمایند که تعاقبات

جهان داری را گذاشته بقیه عمر چند روزه بخجرت آن پیر و تنگبردار حق تعالی عز اسمہ میگذارم حضرت قبله
جواب بدیشت عرضی باین مضمون نوشتند:

خلاصه جواب حضرت قبله: جناب من هر چه گذشته اند همه حق است بلا شک و یسب محض
خلوص نیت حسن اعتقاد ایشانست حق تعالی آن عزیز را باین نیت نیک جزا بخیر عطا فرماید و حضرت النون
والصاوم و غیره را نیز باین نیت نیک جزا بخیر عطا فرماید و حضرت ابراهیم را نیز باین نیت نیک جزا بخیر عطا فرماید
طوریست که هیچ تردود و تعللی نمی فرمودند و کار خرج و تنگ و غیره بقیه عمر فرموده اند سه
تو چنین خواهی خدا تو را چنان میسر دهد حق از دوی متیقین

فقیر را در این امر معذور دارند و خانقاه شریف خانه ایشانست هر وقت که مرضی مبارک باشد بیانند و همراه
در اویش خانقاه شریف اوقات مستعاره خویش را بسر نمایند انشاء الله تعالی از توجه و دعا گوی و ریغ
نخواهش تملی فرمایند ۱۲- بعد از آن زبانی چند بار شخصی مذکور را به قبولیت املاک عرض کردند حضرت قبله
قبول فرمودند و در آن دیار اطراف و جوانب دور و نزدیک غنا حضرت قبله قلبی و روحی فدا شد و معروف
است بعضی بعضی مردمان سیاح که اتفاقاً در خانقاه شریف آمده بحضرت قبله ملاقات میکردند و در اول ملاقات
از زبان خود تصدیق میکردند که بیشک ای چنین فقیر و لذت و صاحب نسبت کسی جا ندیده ام سه
پس هر دوری ولی قائم است تا قیامت از آنش و اتم است

و همیشه بود مسعود بامراض گوناگون خلاصه بامراض اعش و فالج و صیق النفس و دورانی سردی امراض می بودند
و خصوصاً در موسم زمستان بکثرت و شدت مرض میماندند و همیشه خوش می بودند و میگفتند که این طایفه از خدا
هستند که بفقیر مصلحت کرده اند سه

وصل پیاگشت از عین بلا
عاشقم بدین نجویش و در خویش
عاشقم بدین نجویش و در خویش
عاشقم بدین نجویش و در خویش
عاشقم بدین نجویش و در خویش
عاشقم بدین نجویش و در خویش
عاشقم بدین نجویش و در خویش
عاشقم بدین نجویش و در خویش
عاشقم بدین نجویش و در خویش
عاشقم بدین نجویش و در خویش

و پنج سال قبل از وصال رفته تعلقات از اجباب دور و ایشان و اهل خانه

و غیره گنجینه و بارهای فرمودند دل میخاها که گشته نشینی اختیار کنم که وقت من با خورشید چنانچه مولا زارم
صاحب میفرمودند

روئی در دیوار کن تنهانشین از وجود خویش هم غلوه گزین
ولکن چه کنم مردمان که برای استفاده فیض باطن تکالیف راه کشیده از بلاد مائی بعید می آیند و گویانی
از اوقات مناسب نمیدانم و بعضی بعضی اوقات میفرمودند مثال من ایست که گویا برکناره قبر نشسته و
پادری انداخته ام و بعضی دوستان را این بیت مینویشتند
وادیم ترا از گنج مقصود نشان، گرمانرسیدیم تو شاید برسی

یک سال پیش از وفات که مردمان دوستان از قریب و بعید برای زیارت و قدیموی می آمدند
باو شان این نصائح میفرمودند این ملاقات را آخری پندارند چرا که بر حیات مستعاده اعتبار نیست باید
که اوقات عزیزی را با کار و افکار و غیره طاعات و عبادات معموره اند که موجب برکات ظاهر و باطن
است و مطالب اصلی از ایجاد عالم همین است غیر از این همه هیچ وقت و وقت کار است فردا بجز حسرت
و ندامت هیچ بدست نخواهند آورد و بعضی دوستان را این عبارت می نوشتند که عزیز دنیا جا استغناء
نیست روزی چند و این جا است باز رفتن بطن اصلی است پس فقیر را مهواره بهر حال دعا گوئی و متوجه
ذات سامی خویش میدانسته باش و فقیر را نیز به عاقل خاتم و یاد و نشاء میفرموده باشند که وقت و وقت یاد
گیری است جناب حاجی حافظ محمد خان صاحب ترین رئیس اژی افغانه قریبا چار ماه قبل از وفات
حضرت قبله نمایی در وحی فداه برای ملاقات زیارت و قدیموی حسب معموله خویش قدیمان بخدمت حضرت
قبله آمد و دیوانه سبق او شان بر مراقبه احدیت بود حضرت قبله او شان را تجدید سبق مراقبات مشارب عطا
فرمودند بعد چند روز وقت روانگی او شان ارشاد فرمودند که بر حیات فقیر هیچ اعتبار نیست باز ملاقات
میسر شود یا نه بعد انقضای یک ماه در خانه خویش نیت مراقبه معیت بکنید که فقط سلوک نقیضیه پس قد
است و وقت فرصت از کارهای خانگی و غیره باز کرد مراقبه اشتغال دارند و در همون سال آخری از
کثرت امراض جسم مبارک بسیار ضعیف و نحیف شده بود که طاقت برداشت گرمی و سردی بالکل نماند

بود و غدا از سهوا در حالت صحت هم بسیار قلیل تناول میفرمودند و اکثر از زبان در افتان میفرمودند
 که از مسجد شریف تا تسبیح خانه برای فقیر حکم سفر دارد و هر روز بوقت صبح که برای نماز تشریف می آوردند
 از محله سرائی مبارک تا مسجد شریف که فاصله سی قدم است از عایم قوه زقار سه جامی نشسته و لکن
 صلوٰه فجر با طول قنارت منوبه به ترتیل تمام استاد میخواندند و ختم و حلقه شریف حسب معموله خوش میفرمودند
 این محض قوه غذا داد بود **طایفه دوم از مریضین** **جوشور**

قوه جبریل از مطبخ نبود بود اندر کاخ خلاق و درود

شروع مرض حضرت قبله قلبی و روحی فراه بست و نهم شهر و حبب المرجب بوقت نیم شب تا مورخه
 یوم سه شنبه بست و دهم شهر شعبان المعظم بوقت اشراق که بست و چهار ایوم می بود و نهم مرض شدید تب محرقه
 و ضایت اسهال مریض ماند و ده یا مبالغه خیرات کرده شد یعنی چندین چندین ترکا و و ماده گاو و بزها
 و گوسفند با به شمار هر روزه و تمام بیماری حضرت قبله زنج کرده شدند که اکثر مردمان عسریان
 و مسکینان از گرفتار خیرات حضرت قبله دل سیر شدند و بسیار علاج یونانی و دکتری کرده شدند
 هیچ فایده بظهور نده پیوست بلکه بعضی ادویات مجرب بجای فایده ضرر میرسانیدند

از قضا سرنگ بپن صفر افروزد روغن بادام خشکی می نمود

از هبله قفس شد اطلاق رفت آب و آتش را مدد شد بچو نفست

چون قضا آید طبیب البته شود داد و دی دفع مرض گمراه شود

پس حسب تاریخ مندرجه بالا بوقت نیم شب که تب شد حضرت قبله را لاحق شد بود سهال روز بوقت
 صبح که سنت فخر را استاد خواندند شروع کردند و عین قیام بسبب غلبه حرارت تب او فتادند و بعد چند روزه
 حکیمان فتوی دادند که تب محرقه هست با وجود این چنین مرض سخت صلوٰه خمس استاد با جماعت ترک نکردند
 بعد از مرض اسهال نیز بکثرت جاری گشت که طاقت نشستن و برخاستن با کل نماده بود و بسبب کمال
 بی طاقتی در لسان گوهر فشان لکنت افتاده برای کسی امر ضروری که بلا چاری حاجت می افتاد و سخن بسیار
 قلیل و بار یک میفرمودند و برای هر کس بسیار ضعیف و همان بود از حد زیاد بود و نه که زیاد از آن ممکن

نیست حتی که در آن نازک حالت هم که بعد با مردمان برای عیادت مرض حضرت قبله هر روز می آمدند
 حضرت قبله با هر یک مصافحه کرده احوال پرسی او نشان میکردند و بعضی را حسب درخواست او نشان
 بعضی را حسب استدعا او نشان اجازت استقامت میفرمودند و روز بروز مرض ترقی کرده و طول کشید
 و در آن حالت مرض شدید یک بار بعد نماز عشا که قدری با قافیت آمدند از زبان گوهر افشان ارشاد
 فرمودند که خدمت همانان ما از زنان و غیره کسی کرده است یا نه خادم حضور عرض کرد که قبله خدمت همانان
 بخوبی شده است تسلی خاطر فرمایند باز فرمودند که در فلان مکان کدام کدام همانان را جاداداده است و
 و در حجره های و درویشان کدام کدام همانان شریک است و هر کس را جامه یا لحاف و غیره کفایت شده اند
 یا نه باز خادم بحضور عرض نمود که قبله هر یک همانان را علیحدگی علیحدگی جار ساخته ام و جامه و لحاف و غیره هم تمام
 را رسیده اند پس سپس قیام دید یافت نموده باز بجهت بوشی مرض غالب آید سبحان الله چه خلق عظیم حق تعالی عطا
 فرموده بود که در آن حالت بسبب صدمه مرض عظیم از جهان و جهان خیزند استه بودند غم همانان میخوردند و
 بعضی بعضی اجاب داد آخر مرض نصاب میفرمودند ملا صاحب نیاز می که کبیر السن بودند باو نشان مخاطب
 شده ارشاد فرمودند که حال من بدست و عبرت گیر غم آخرت بخور و تشریف سفر کلان بسازد ملا محمد رسول صاحب
 التوکل را در زبان افغانی ارشاد فرمودند که خاوری باد و یعنی که غم دین بخور و یک دم از یاد خدا غافل مباش
 بجزو شنیدن این سخن از زبان مبارک حضرت قبله محمد رسول صاحب موصوف در جذب آمدند و شش
 شهراد صاحب مخمل سکنه موسی نامی که یکی از خادمین حضرت قبله بودند باو نشان مخاطب شده ارشاد فرمودند
 که بدین احوال من چه شایسته رفتاری من چه شایسته خوش بیانی و خوش کلامی من چه شایسته قوت جسمانی من
 چه شایسته فهم معانی من چه شایسته حواس جوانی من از حال من عبرت بگیرد این وقت را یاد داده و چها در روز
 قبل از وفات حضرت قبله قلبی در روحی فداه و در مجمع عام مخلصات که برای مزاج پرسی حاضر بودند این
 بیت خواندند

منه یک سال یک ده شش یوم بعد وصال حضرت قبله با قلبی و روحی فداه و وفات یافتند ۱۲ من
 پنج ماه یک روزنه پیش از انتقال حضرت قبله با قلبی و روحی فداه فوت شدند ۱۲ من

نیاوردم از خانه چیزی نخست

تو دای بمهر چیز و من چیز نخت

با ذاین بیت خواندم سه

سپردم تو بایه خویش را

تو دانی حساب کم و بیش را

بعد از آن ارشاد فرمودند که برای جمیع حاضرین و غائبین که منتسب اند در این طریق علیه و تعلق بفقیر دارند یعنی جمیع حاضرین که محالاً موجود اند و جمیع غائبین که اعدام اطلاع مرض فقیر نیامده اند و جمیع واپس شدگان که حیوات مرض فقیر کرده و حضرت شده اند و حق است آنها و عارضه میکنم که حق تعالی از فیض و برکات این دربار محروم نگرداند و از کامیابی مرادات دلین بهره مند دارد و این ملاقات فقیر آخرت است تکیه بخدا سازند شنیدن این چنین کلام از زبان مبارک حاضرین محفل در گریه و زاری آمدند و درین میاں جناب مولوی محمود شیرازی صاحب عرض نمود که قربانت شوم این کلمات که بیان فرموده اند از روی اهام فرموده اند یا از سبب مرض حضرت قبله سکوت فرمودند بعد یک لحظه ارشاد فرمودند که ما را قوه بیان نیست یک شب پیش از وفات اجازت غسل دادن بمحقق و معارف آگاه جناب حضرت صاحبزاده ولد ارشد السعد مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب نظر و عمره و ارشاد و جناب برادر عزیز خویش حضرت محمد سعید آخوند زاده صاحب و جناب مولوی محمود شیرازی صاحب را فرموده بودند بعد از ۳۱ سله یک هزاره صد و چهارده بجزی المقدس بنای مخ بست دویم شهر شعبان المعظم یوم سه شنبه بوقت اشراق حضرت خدایتعالی قبله عالم و عالمیان قدسنا الله تعالی بسره الاقدس و ضریحه المقدس ازین عالم فانی عنان عزیمت یافتند و بجهان جاویدانی شافتند و سلسله جمعیت احباب را گسختند و خاک مصیبت در فرق عالم ریختند **إِنَّا لِلّٰهِ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ** بوقت وفات از کثرت تهلیل تمام وجود خویش میکرد و کلام وقت آخرین **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** بود و آنچه غم و الم از انتقال حضرت قبله بر احباب گذشت تفصیل آن در تحریریه میآید

آن زمان خود آسمان گفت بازین

گر قیامت را ندیدیستی برین

بعد از آن طیارگی غسل کرده شد و قنیه که از تهنیت تلفین فارغ شدند جنازه مبارک را برداشتند کثرت مردمان از حد زیاد بود که دست بجا پای نمیرسد جناب میر صاحب تقلند که طویل القامت و حیم بودند بعد

مشکل تمام در انگشت تا بلب پائی چار پائی رسیدند این جنس معلوم می شد که گویا جنازه مبارک بر میامیزد
 سبحان الله چه الهی دارد آن وقت از جنازه مبارک ظاهر گشتند که گویا تمام خانقاه شریف از نور پر شده
 رخ شریف کی بود مانند دیده - و آوازه وفات حضرت قبله در یک آن دور و دور رسید که صدای مخلوقات
 از بلاد پائی اطراف و جوانب فی الفور برای جنازه حاضر آمدند پس جنازه مبارک را در صحن خانقاه
 شریف آورده نهادند و انتظام صف با کردند و لکن انبوهی و آوازه های مخلوقات تا باین حد بود که در تمام
 خانقاه شریف جای پاهای پاهای نماند حتی که تا بیرون دروازه خانقاه شریف چنان صفت با استخوانند
 برای جنازه مبارک جناب حقایق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد سراج الدین
 صاحب امام شدند و نماز جنازه خواندند بعد فراغ نماز جناب مولوی محمد نصیر اذی صاحب و مجمع عام
 استاد با و از بلند بیان فرمودند که من در غسل دادن شریک بودم چنانکه امانت از حضرت قبله بطور آمانند
 که در این مجمع عام تفصیل آن بیان کرده نمیشود بعد نماز ظهر کافه فین کرده شدند جناب حق و او خان صاحب
 ترین سکنه دیره سمیع خان که یکی از خادمان حضرت قبله ماقبل و روحی فداه اند وقت انتقال حضرت
 قبله حاضر نبودند خبر کلفت اثر وصال حضرت ایشان رسید بجز و خندان واقعه ناگه بسیار غم و اندوه
 بر دل طاری گشت و از کمال دور و فراق این ابیات بزیان رساندند -

مرثیه

بر سیرنجی من شام بالا میگردد	از پی ماتم من ابرفت میگردد
روز و شب در نظرم گشت ترس ترس	دل جدا ناله کند دیده جدا میگردد
تیر خوردم بدل و جان سپردم اندیس	چیز از دیده و مانع و مسا میگردد
وقت تو بیدارم در رخ نور افشان را	آنکه از فرقت او خلق خدا میگردد
آرزوی دل من ماند کماکان بدل	شب غم از غم محرومی با میگردد
مات العمر اگر گریه کنم هست مرا	هر کسی را که فلک زو ابد با میگردد
محرومی حالت محرومی را با چو شنید	گفت خفا و به حق داده چرا میگردد

حالات تاریخی و تعداد کل عمر شریف جناب حضرت قبله مقلبی و روحی فداه از سنه ولادت تا
تاریخ و سنه وفات تفصیل واره

ولادت با سعادت حضرت قبله مقلبی و روحی فداه ^{۱۲۴۴} سنه یک هزار و صد و چهل و چهار هجری تا تاریخ
سنه بیست حضرت ایشان شب شنبه بعد از حلیه مغرب نهم ماه جمادی الثانی ^{۱۲۶۶} سنه یک هزار
و دویست و شصت و شش هجری که ازین حساب اندر دوی تفریق عرصه دویانی بست و دوی سال میشود که اکثر اوقات
در تحصیل علوم دنییه صرف فرمودند و از تاریخ و سنه بیست حضرت مندرجه بالا تا تاریخ و سنه وقت جلوس
برمند ارشاد حضرت ایشان شب و شنبه بست و دوی ماه شوال المکرم ^{۱۲۸۴} سنه یک هزار و صد و هشتاد و
چهار هجری که بهین سال حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب برادر
مفجعہ الشریف و نور الشرم قدہ المنیف اظهر من الشمس است اندر دوی حساب تفریق عرصه دویانی بپشت
سال چهار ماه سیزده یوم می آید که در حصول کسب سلوک باطن و خدمت پیر و مرشد خویش کما حقہ چنانکه بایده
و شاید گذرانیدند و از تاریخ و سنه وقت جلوس برمند ارشاد حسب اندراج بالا تا تاریخ و سنه انتقال
حضرت مغفوره وقت اشراق یوم سه شنبه بست و دوی ماه شعبان المعظم ^{۱۳۱۲} سنه یک هزار و صد و چهارده
هجری بحساب تفریق عرصه دویانی بست و نه سال دو ماه حاصل آید که برمند ارشاد فاشته اجرائی طایفه عالیہ
نقشبندیہ مجددیہ بسر فرمودند پس ازین جمله حساب مندرجه بالا از سنه ولادت با سعادت تا تاریخ و سنه
انتقال میزان کل عمر شریف حضرت قبله مقلبی و روحی فداه هفتاد و سه سال دو ماه سیزده یوم محقق گشت.

سند با ثبات عمر هفتاد و سه سال دو ماه سیزده یوم حضرت ایشان در آن حضرت قبله مقلبی و
روحی فداه در آخر موسم تابستان تاریخ چهارم ماه ربیع الاول ^{۱۳۱۲} سنه یک هزار و صد و چهارده هجری
باین احقر مخاطب شد ارشاد فرمودند که عمر فقیر هفتاد و سه سال رسیده است یعنی این سال روان از عمر فقیر
هفتاد و سه سال است پس در بهین سال آخری بوقت اشراق یوم سه شنبه بست و دوی ماه شعبان المعظم
^{۱۳۱۲} سنه یک هزار و صد و چهارده هجری المقدس از دار فانی بداره عبادتانی رحلت فرموده اند لهذا ازین
تاریخ و سنه وفات ^{۱۳۱۲} سنه ولادت شریف انخران کرده شدند و در میان هر دو بنشین که مدت گذشت

تفصیل داد و تاریخ و ادبے کم و کاست ہفتاد سال دو ماہ سیزدہ یوم بیست و پینسٹ۔

سند اول با ثبات تاریخ و سنہ بیعت حضرت ایشان از ملفوظ ہفتہ ہم تاریخ و سنہ حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء شب شنبہ بعد از صلوٰۃ مغرب نہم ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۶ھ ہجری یک ہزار و صد و شصت و شش ہجری المقدس ظاہر است۔

سند ثانی دستخط خاص حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء کہ از دست مبارک خویش تاریخ و سنہ بیعت خویش بر حاشیہ ورق کتاب ارقام فرمودہ اند نیز داین احقر موجود است اگر کسی از برادران این طریقہ عالیہ درین اختلاف است نیز فقیر بیا بنویسد ملاحظہ فرمایند۔

نقل مطابق اصل دستخط حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء بنی کم و کاست فقیر حقیر لاشی عثمان بیعت شب شنبہ بعد از صلوٰۃ مغرب بتاریخ نہم ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۶ھ نمودہ ہے۔

نہ میگوید حسین علی کہ مرقوم بقلم خود حضرت قبلہ زکریا علی شاہ صاحب ویدہ ام و قصہ بیعت مع بیان تاریخ و سنہ مع جمیع مال اند سان نشان حضرت قبلہ ہیں طرہ شنبہ ام ۱۲ منہ ۷۵ در ملفوظات قلمیہ درج است کہ دیں وقت کمری حضرت حاجی صاحب در جنوب شہر جود پوران بمقام سہیل کہ بقا صلوٰۃ دو گزہ زمر جوہر سال است مقیم بودہ است ۱۲۔

(عطا محمد غفر عنہ)

تفصیلات تاجی و تعداد کل عمر شریف بنیاب حضرت قبلہ تاجی اوجی فداء از دست ولادت تا تاریخ و سن وفات تفصیل وار

۱	۲	۳	۴	۵
خانہ تاریخ	خانہ سنہ	خانہ کیفیت	خانہ تعداد گذشتہ مدت و زمانہ	خانہ کیفیت تعداد گذشتہ مدت و زمانہ
شب شنبہ پیدائش منسوب بہسم ہاہ مہادی اشانی	یک ہزار و صد و چھیالیں دو ہجری بمبئی	ولادت شریف حضرت ایشاں واقع شدہ تاریخ بہ ثبوت مذکور سترہ	۱۲۶۱ھ	خانہ کیفیت تعداد گذشتہ مدت و زمانہ
شب دو شنبہ بہت در دولہ ہاہ خوان بکرم	یک ہزار و صد و چھیالیں دو ہجری بمبئی	وقت بلوک برضا ازضا حضرت ایشاں و دو صاحب جناب مہادی اشانی شریفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب بادی پیدائش مجید اشرفی از ازضا بوقتہ الطیف و اہل است	۱۲۶۱ھ - ۱۲۶۲ھ	خانہ کیفیت تعداد گذشتہ مدت و زمانہ
وقت اشراقیہ بر سر منبر بست دولہ ہاہ مجیدین	یک ہزار و صد و چھیالیں دو ہجری بمبئی	وقت بلوک برضا ازضا حضرت ایشاں و دو صاحب جناب مہادی اشانی شریفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب بادی پیدائش مجید اشرفی از ازضا بوقتہ الطیف و اہل است	۱۲۶۱ھ - ۱۲۶۲ھ	خانہ کیفیت تعداد گذشتہ مدت و زمانہ
وقت اشراقیہ بر سر منبر بست دولہ ہاہ مجیدین	یک ہزار و صد و چھیالیں دو ہجری بمبئی	وقت بلوک برضا ازضا حضرت ایشاں و دو صاحب جناب مہادی اشانی شریفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب بادی پیدائش مجید اشرفی از ازضا بوقتہ الطیف و اہل است	۱۲۶۱ھ - ۱۲۶۲ھ	خانہ کیفیت تعداد گذشتہ مدت و زمانہ

میزان کل عمر شریف حضرت قبلہ تاجی اوجی و دی فداء
از دست ولادت تا تاریخ بر سن وفات ۷۰ سال ۱۲۶۱ھ

تاريخ وصال جناب حضرت قبله عالم وعالميان قدسنا الله تعالى بسره الاقرب
از فكر كبر جناب مولوي محمد شيرازي صابغ الله

حَمْدُ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْمَاجِدُ
ايضاً في التاريخ

صلى الله على سيد المرسلين والذين هم معه كل اجمعين
ايضاً في التاريخ

في اواخر اربعه وكميل بلغا سلامي علي مركز الايمان عثمان
ايضاً في التاريخ

فاز زال محمود يقول مورخا سلامي علي حل عقل القلب عثمان
ايضاً في التاريخ

دع اللوم عنى ان قلبى متيم ولومك عدوان وقال الله عدوانا
مضى والقضيه من لوترايه تربيته للانسان عيناً وللعين انسانا
يوم قبيل الاربعاء صبيحة وشان وعشرين من شهر شعبان
تشتتر عن ساق المقاساة اسراراً شديداً ابا عبا الطريفة اعلانا
فاصبحت بيضاء ليلها ونهارها سواء وتزهو في البريه برهاننا
فازر محمود وقال مورخا جزا الله عنها مقعد الصدق عثمان

ايضاً في التاريخ

خير اصحاب التقى عثمان قدام رب الله الى امر الله
طال ما اشتاق الى موعده خالى حضرته القدوس دعاها
عندوة الشافى من الاخير من الشعبان فازر بمناء
نال ما نال واصب فارغ القلب في جوار خليل يهويه

ارزخ المصمود فی رحلتہ و سقی اللہ تعالیٰ ثوابہ

ایضاً فی تاریخ

بست و دوازده شعبان روز شنبه صبح یوسف مصر عطا از بحرن و نیایش بدرون

ایضاً فی تاریخ

بست و دوازده شعبان شنبه بود	کز نه هفت سحران تخم مذاق شد
عثمان شہی کہ در وہ عرشش رواق بود	این خاکدان کون و فادش مذاق شد
او بادصال یار و لادام خویش خفت	وز بحر او چه صبر و چه طاقت کہ طاق شد
در بھراو کہ کاشش نمیدیدے شکیب	تکلیف شاق و عہدہ مالایطاق شد
شیرازی از ملال بتاریخ سال گفت	مہر سپہر عالم دین در محاق شد

ایضاً فی تاریخ

آسمان گوتا نگر دو سال واد	ماہ و خور گوتا بگردید صبح و شام
در فراق خسرد گردوں سریر	در غرائی خواجہ کیوان غلام
غوث عالم خواجہ عثمان ترگ	قطب دوران خسرد و رویش نام
بست و دوازده شعبان صبح دم	چہرہ نہفت از شہود خاص و عام
گفت شیرازی پی تاریخ سال	در جوار قرب حق دوشش مقام

تاریخ گفتہ جناب حقداد خاں صاحب ترین

آہ از دست سپہر حلیہ ساز وقت بین	ہر زمان صد فتنہ ظاہر مے نماید از لکین
ہر کہ را دشا بدیند عزم برانگیرد براو	ہر کہ را بر تخت بلند می نشاند بر زمین
الغرض نبود در اکاردی بکسر از خلق	بیگمان نبود در اتدیر غیر از مکر و کین
صد در لیا کاین زمان آن مقتدای عادلان	آن امام اصفیاء آن پیشواے متقین
خواجہ عثمان حبیب کبریا مقبول حق	رہنمای جادہ تو حید و عرفان و یقین

آنچه حاصل میشدی در مجلس یک حلقه نش
 بهره در از خوان احسانش همه اهل جهان
 داشت رنگ از وی طریق خواجگان نقشند
 چون وجودش بود ستر پائی گنج فیض وجود
 شوق دیدار جمال یا چون شد جاذبش
 بست و دویم ماه شعبان یوم سه شنبه صباح
 کس نخواهد مانند تمام اندین دار فنا
 یا رب آن محبوب در درگاه تو مقبول باد
 شکر ایزد را که بعد از وصل او فرزند او
 یافت آن فرزند ارشد از حضور قبله گاه
 این دوم سالست کمان من نشین با کمال
 هست و امم در میان محفل جان بخش او
 علم ظاهر علم باطن یافت آن محبوب حق
 در حریم خانقاه روشن بهای ماهست و مهر
 همچنان جا مست و ساقی همچنان همچنان
 از پی تاینخ سال وصل آن غوث زمان
 اول آب آورد از چشم وز درو بهر گفت
 گفتش منع تراید از کج آموخته
 آخر از اندوه بیرون کرد خود را باز گفت
 گفتش این منع بائی تو مرا بنود پسند
 پس دل غمگین بسال رحلت آن شاه گفت

می نشد حاصل چنان از دیگران در ادبین
 فیضیاب از نسبت او چه کمین و چه همین
 من شاه مجرور از و صد زیب و زین
 عاقبت گردید مثل گنج پنهان در زمین
 زین سبب از دیده مخلوق فر غلوت گزین
 عزم حلت کرد و بادا داخل خلد برین
 غیر ذات لایزال پاک رب العالمین
 و زقائے خاص تو با کام دل با و اقرین
 آن امام حق سراج الدین فرزند نشین
 خلعت ارشاد عالم دولت دنیا و دین
 میکند اتقائی نسبت و تظلوب طالبین
 دور جام عشق و فیها لذت لشار بین
 از عنایات خدائی پاک در شرفه بنین
 و ندران گلشن بهای سرمد بهار یاسمین
 با و تا دور قیامت یا الهی به چین
 از دل غمنازه چو پری حقد از ترین
 او بر وصل دوست شاد و با بهر اندو گیس
 صنغ دیگر باز گوی من با حسانت دین
 با و در فردوس عالی خواجده دنیا و دین
 صاف تر بر گوی اگر داری تو فکر صاف بین
 جان آن جان جهان شد از جهان حلت گزین

ایضاً فی التایخ

ناوک درد و غم بسینه غلید	باز از دستبرد و دیر سپهر
آنکه در عصر خویش بود و حشد	قطب ایشاد و خواجه عثمان
چشم دوراں نظیر او کم دید	من چه وصفش کنم که در عهدش
از جهان فنا کناره گزید	بسکه مشاق و مسل جان بود
صبح سه فتنه جام و مل چشید	بست و دو بود از مه شعبان
مردۀ الهی ز غیب شنید	نفس او خوش بجلد کرد رجوع
تن او از تکلف آرامید	روح او کرد غم باغ جنان
بکمال ادب ز دل پُرسید	بهر سال وصال او حقداد
دوست با کام دل بدوست رسید	دل محزون بسال و صلش گفت

تایخ گفته جناب قاضی عبدالغفار صاحب کلاچی والہ

بزرگ و شاه جهان خواجه حضرت عثمان	ہزار آہ شمسکف نور عثمان
برآمد شب و کجور بزمین و زمان	چو مهر خورشید و لایت بغرب و مل قتاد
چوں خود بجا لم دین بود پر تو کش تابان	کہ بود مطلع انوار فیض و برکت و لمن
بمثل شمس بر آفاق بود زور آفتان	مہی سپہر معانی ذکا بکس فیوض
میخت قدردۀ اوتاد صفوت غوثان	غیبات خلق خداوند مسند ارشاد
گزین و سرور قطاب اسوہ دوران	امام انس و پیری مقتدا ای خاص عوام
بقصر معرفت حق گزین درد و نشان	عزیز مہر معارف شہی مدینہ علم
شہی اریکہ ایشاد و مہنای جهان	بزرگو ار شہی کشور خدا دانی
سریر شین طریقت شہی خدا دانان	خدیو مسند اقلیم عالم جبروت ۴

ظهیر تخت اقلیم عالم ملکوت
 شهی ولا بیت عرفان و علم بود قلمون
 بسال چار و بیستم بعد سیزده صد هجری
 بدقت صبح به شبته شاه عالم دین
 و گرد بر ج کفی جیم طرح دان تا ریخ
 چون ز دولت دیدار او شد مردم محروم
 ز نوک خنجر بهران او دم محسوس
 که ام دل که الدین واقعه نش غمگین
 ولی چه هست ولی عهد او جلر گوشش
 که پادشاه پادشاهت بشنویده از من
 چه هست شمس معارف و کائنات چرخ علوم
 ولی عهد او جلر گوشه اش سراج الدین
 نقیب و قدوة اهل فضائل و اکمال
 سعید و زریب طریقت فیما بینم سلوک
 بلخ و بحر خالق بحاب فیض و کرم
 محیط دانش معقول و عادی المنقول
 کتب علم کمال است مصداق فیض است
 مفیض و مخزن اسرار فیض ربانی است
 فیما بین و بعد ایت مزاج الواد
 شمس فیض ربانی ذات فیاض
 چون در ج گوهر و مرجان یمن و برکت و فیض

خیر عالم لاهوت عارف سبحان
 خلیفه دوست محمد حبیب خالق جان
 بر دلبست و دیم در مه نکو شعبان
 گرفت مسند اقلیم و وصل ذی غفران
 سراج بُرج حقائق بگردش پنهان
 ز بهر او است دلم چاک چاک بس نالان
 بود جوی که تا هست در قرن من جان
 که ام چشم که زین حادثه نشد گریان
 هزار حسد خدا باد و جمع احیان
 اذان است نفع ارشاد چشمه فیضان
 بود منیر باله اوج جهان یکسان
 شهی بزرگ سلاطین و عافین اوان
 نجیب و صاحب و الانقاده اعیان
 رواج مسند اسعاد و رونق احسان
 فصیح و فاضل و ما وای علم بی پایان
 دلش چون گنج پرازد لعل و گوهر عرفان
 رشید و مادی را و دیانت و ایمان
 مال برکت و الواد سید مردان
 بود مدام در خشنده بر جمیع اخوان
 دوام باد بر احباب خویش جلوه کنان
 وجود هر سه جلوه گشای قطب زمان

دوم فروغ نظر خلف او بهاء الدین
 بیوم چراغ بصیر نور دیده سیف الدین
 که هر یکی است وحید زمان گزین انام
 بجاه و عزت ایشان نگاه کن یارب
 بمن و برکت ایشان به بخش بر عالم
 بزرگ مفتخر آورتم آئیم و کهنس
 سوائی وصف کمالات او چه گویم باز
 که بود بر هر عالم بهائے آوج کمال
 زمین مکینه غلام بیان او صافش
 چو هست وصف کمالات او ز حد برتر
 بگفت مرثیه بذا از جوش دل غمناک

مصون باد و جو سعیدش از نیران
 بود و جو دوزخش مصون از چشم بدان
 چو آفتاب منور بخلق فیض رسان
 بما خیف و شکسته حزین و بی سامان
 اگر چه هست سراپا و جو دمن معصیان
 بعر شاه جهان خواجہ حضرت عثمان
 ولیک هست صفاش بر دل ز حد بیان
 فیوض بخش بر نام بود حبا و بیان
 بعمر خضر نیاید تمام ز یزبان
 اذیل سبب شده معرض قلم بریده زبان
 حزین و غمزه عبود الغفار پر نقصان

تألیخ گفته جناب مولوی محمد حسن صاحب

ابتدا سازم بنام آن خدا
 کرد شاهنشاهان مختار سل
 سکه زد مهر نبوت را به ختم
 بعد ابدائی هدایای صلوة
 یکم تا ز بزم گاه مصطفی
 شمع جمع میر عرفان و هدا
 ز نهایی گمرازان دشت کفر
 جانشین حضرت فخر رسل
 مست اسرار بی محو الست

برگزیده از ما گردو انبیا
 ذات پاک آن محمد مصطفی
 نور اود شد جلوه گردو اولیا
 یاد سازم مرشدی و لایزال
 شه سوار زرم گاه اتفاق
 تیره دل را نور او ظلمت زد
 سالکان راه را مشعل نما
 واقف بر سر حریم کبریا
 هم حضور می نبی خیر الود

نیز بر ما نگاہ اخلاق رسول
 ہم ز صلیقش بسزد ستار صدق
 از غنی بستہ آزار عصمتش،
 دستگاہ جودش از فیض حسن
 خرقة خرقان و عفرہ بایزید
 اسم اعظم دودش شست نقبتش
 جان جاناتش نموده شود عشق
 چون میجا از دم احیای نموده
 از نفس صقیل کن زنگار دل
 زومرین مسند محمد و مہم
 جان فدای خاک پاک خانقہ
 بیدہ سجادہ نشین آن حقنور
 حاجی صاحب مولوی عثمان جی
 جان پاکش زمین جہان پدید کرد
 چوں بعشق حق ہمہ تن محو بود
 سال تا یح وفاتش از سر و ش
 مرغ روحش بود چوں قدسی وطن
 روز سہ شنبہ ز شعبان بہت دوم
 یک ہزار و سہ صد و ہم چارہ
 پرتویش انداخت آن نورش فیض
 جلوه لویافت از شمس کمال

ہم ز فقر فقیر پوشیدہ عبا
 ہم بفرق از عدل فاروقی روا
 در قناعت خرقة پوشش از مرقی
 ہم ز تسلیم حسین اورا عفا
 وز محبت دیافت مخفی لایہا
 سرخ روشد زو بہا و الدین را
 فرحتی زور و روح عبد اللہ را
 از لبش دل مردگان فسق را
 غنچہ دلہا ز درخج عقرہ کشا
 دوست محبوب حق خاص خدا
 حاجی صاحب غوث و صدر ادیب
 این خلیفہ صاحب آن با صفا
 نائب حضرت تقدس سر ہما
 منترے کردہ بفرود بس علا
 شد بعلین دراز شوق لقا
 جستم اندر گوشم آمد این ندا
 شد بقدمی آشیانے مُتکا
 نقد جانش داد در ہرے لقا
 سن سال از ہجرتش میل علی
 بر مہ تو تاب برج اولیہا
 ایں ہلالی عرقہ یمن و ہدا

حاجی صاحب غوث و صدر ادیب

حاجی صاحب مولوی عثمان جی

شد خلافت از خلیفه با خلف
 من جناب الفیض حاجی صاحبی
 این خلافت داد با فرزند خویش
 کرد از اسرار فیض خواجگان
 بهر مادرش سراج دین نمود
 گشت روشن این چراغ از مشعلش
 این سراج از خواجہ عالم رسید
 شد خلیفہ حمد حق این با خلف
 پدر فیض الہی تاقیہ سام
 هست امید حسن از در گمش
 گر سر پا نہ شتم از فعل قبیح
 و در بھر خیر می آید بوالہوس
 با تو افصح بس کن از حمل محال
 پیش گاہ حضرتش عرضی نہا
 الممد و حضرات والاہمتان
 گر چہ سرتاپا بسر آورده ام

آنچہ بود از دوست احمد ش عطا
 ماہ جد با تہ عطا این وفی
 وان مقام پاک فرمودش عطا
 درج درج سینہ اش گنجینہ ہا
 داد بجاہ چو صاحبزادہ را
 شمع با شمع ز نور خواجہ ہا
 تا سراج الدین محمد پرفیاض
 یافت ورث ادبیا و انبیاء
 نور گستر باد بر خلق خدا
 پوشد از ذیل کرم اورا خطا
 گر پذیر و مس من گردد و طلا
 مدح پاکان از زبان ناسزا
 ای زبان خامہ ہر زہ دورا
 ہم جبین را بر زمین عجز سا
 عاقبت نیکم کند رب العلاء
 بالطفیل تان حسن سازد مرا

تاریخ

از نتیجہ فکر خاکپای درویشان حافظ محمد حسین خان صاحب نازان شیخی سلیمانی رئیس اعظم ہجر من مضافا دہلی

بست و دوم ذماہی شعبان محترم بود
 سال وفات حضرت بہر صواب نازل
 رقتہ بسوی جنت کان ہم ہر فرشتہ
 عثمان نقشبندی کامل ولی نہشتہ

یکبار حضرت قبله ما قبلنی روحی فداه یا مراض شدید مریض بودند و مردمان کثیر از کفاف آفاق
 و اطراف عالم بخدمت سامیه برائی عبادت آمده بودند و جمیع مجمع حاضرین حاضر بخدمت بودند
 که حضرت قبله در آن محفل عام برائی نوشتن اجازت نامه جناب حقائق و معارف آگاه
 حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب امر فرموده بودند و از قلم
 فیض رقم جناب مولوی محمد شیرازی صاحب نوشته شده بود بعین عبارت ایرادینمایم
 بِدَعَا الطَّيِّبِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ عَلَى الْمُرْشَدِ عَلَى الْإِطْلَاقِ بِالْمَحْسَنَةِ إِلَى الدَّرَجَةِ الْعُلْيَا وَالطَّرِيقَةِ
 الْمَثَلِيَّةِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى مَنْ آمَنَ بِخَلْقِهِ بِالْخَلِيفَةِ عَلَى الْعَالَمِينَ كَافَّةً مُحَمَّدٌ الْمُبْعُوثُ بِالْهَدَايَةِ
 بِمَبْرُورَةِ النُّبُوَّةِ وَمُرَكِّزِ الْوَلَايَةِ عَلَى الْمَدِ وَأَصْحَابِهِ الْأَطَهَارِ لَهُ سَيِّمَاتُ خَلْقِهِ الْأَسْرَارِ وَأَمَارَاتُ فِي مَخَافِلِ
 الصَّدَقِ بِالْحَقِّ الْبَابِلِ وَاتَّفَقَ سَمَاتُ الْبِلَالِ بِلِ الْبِلَالِ بِلِ أَمَّا بَعْدُ بَعْدُ بَعْدُ بَعْدُ بَعْدُ بَعْدُ بَعْدُ بَعْدُ بَعْدُ
 وَأَوَامِي أَمَانَتِي كَمَا أَنَّ حَضْرَاتِ كَرَامِ مَشَارِخِ مَجْدِيهِ عَظَامِ بِيَّاءِ بِيَّاءِ بِيَّاءِ بِيَّاءِ بِيَّاءِ بِيَّاءِ بِيَّاءِ بِيَّاءِ
 قُدْرَةُ الْبَرَادِ وَتَرْبِيَةِ الْأَحْرَارِ بِيَّاءِ وَنَدَى وَشَخِي وَدَسِيلَهُ يَوْمِي وَغَدِي حَضْرَتِ حَاجِي دُوسْتِ مُحَمَّدِ صَبَا
 بِفَقِيرِ رَسِيدِهِ بُوْدُقْدَمِ مَقْدَرِ وَتَا حَالِ تَحْرِيرِ بِنْدِلِ مَجْهُدِ وَبُحْسِي نَامُحُوْدُ كَرَمِ قَادِرِ مَقْدَرِ إِلَهِي تَعَالَى بِيْ اَوَامَرِ إِلَى
 مِنْ يَسْرَاتِ تَعَالَى الْأَوَارِ إِلَهِي تَادِرِ بِيْ وَتِ كَمَا عَمْرُ فَقِيرِ قَرِيبِ بَاخْرُودِ سَبِيدِهِ وَآمَارَاتِ قَرَبِ أَجَلِ مَوْجُودِ
 ظَاهِرِ كَرَمِيهِ اَزْمَدَتِي وَرَوَلِ مَبْدَأِشْتِ وَبَارِدِ كَاهِ حَضْرَتِ اَحْدِيثِ هِمَّتِ مِیْگَمَاشْتِ كَمَا دَرَادِیْ
 اَمَانَتِ مَذْكُورِهِ وَتَرْوِیْجِ نَسَبِ مَسْطُورِهِ كَسِي رَا بِلِیَا قَتِ مَقْرَرِ كُنْتِ تَا سَلَكِ اَبْنِ جَمِیْعِ بُوْجُودِ اَوْ نَعْلَمِ مَانْدُ
 سَلْسَلِهِ اَبْنِ مَعْنَى بِنْدَاتِ اَوْ اَزْ اَنْقِطَاعِ مَحْفُوظِ كَرَمِ وَتَادِرِ بِيْ وَتِ كَمَا دَلَدِ اَشْدِ مُحَمَّدِ سَرَا جِ الدِّیْنِ اَشْدِ
 اَللّهُ تَعَالَى اِلَى اَحْسَنِ الطَّرِيقِ وَالسَّعْدِ حَالِهِ وَبَالِهِ وَهُوَ بُولِي التَّوْفِیْقِ بِدَرَجَةِ بُلُوْغِ وَرَشْدِ شَرْعِي وَعَرَفِي رَسِيدِهِ
 وَدُرُودِ مَحْرُورِهِ مَعْلُومَاتِ وَلَكِنِ مَعْنَى بِهَا حَاصِلِ كَرَمِهِ وَرَسَبِتِ شَرْفِیهِ حَضْرَاتِ نَقْتَبَنْدِیهِ مَجْدُورِهِ اَحْسَدِیهِ
 بِخَشْتِیهِ وَتَقَادُورِهِ وَبِهَرِ وَرَدِیهِ وَفَلَنْدِیهِ وَفُطَارِیهِ وَدَلَارِیهِ وَكَبُورِیهِ وَتُجْهَاتِ یَا فِتِ وَنَسَبِتِ مَذْكُورِهِ دَرِ بَاطِنِ اَوْ
 مُمْكِنِ شَدِّهِ وَبِرَكَاةِ نَسَبِتِ مَذْكُورِهِ بِدَوْلَتِ تَهْدِیْبِ اخْلَاقِ صُوفِیهِ وَاسْتِعْمَالِ بَرْتَمَعِیَّتِ عَلِیهِ شَرْفِ
 گُشْتِهِ وَبِهِنِ مَعَانِی رَاخُودِ نِزَرِ دَرِ بَاطِنِ خَویشِ مَشَاهِدِهِ كَرَمِ جَمِیْعِ اَزْ اَصْحَابِ فَقِیْرِ كَمَا اَهْلِ بَعِیْرَتِ اَنْدِ بُوْجُودِ اَنْ

خویش در حصول این معانی گراهی داده اند غیب بطریق و جادان در خاطر افکندند تا دلدار شد سابق الذکر را بر
 مستقر ارقاء طرق ثنائیه مذکورہ تمام مقام خود کرده و خلیفہ مطلق و نائب مناب بر حق خویش نموده و جعلت یدہ
 کیبری و قبولی و ردہ روی فرحم اللہ تعالیٰ من اعانہ و خذل من امانہ و تربیت جمیع متوسلین
 حضرت شیخ بر گوار موصوف الذکر خویش کہ میں فقیر محول شدہ بود و جمیع منتبان خود فقیر را کائنات من کلان
 بایشان حوالہ کردم و امید و اتق میدادم کہ متوسلین ایشان ببرکات حضرت کرام قدنا اللہ تعالیٰ
 با سراجہم الاعلام از برکات مختصہ مد این طریق خط وافر فرگیرند صحبت ایشان از خصائص این قوم
 نصیبی کامل حاصل نمایند **اللہم انصر من نصرک و اخذل من خذلک و اید بہ الدین و اجعلہ ملأ**
للمتقين و ارزقہ الاستقامۃ علی السنت السنیۃ و الفیض علیہ آمین آمین برحمتک
یا ارحم الراحمین و علی اللہ تعالیٰ علی خیر خلفہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین - مورخہ

۳ شہر ذی القعدة الحرام ۱۳۱۱ھ

العبدات بعضی از حاضرین کہ بر اہل اجازت نامہ ثبت اند و درین جا نیز درج کردہ میشوند

العبد
 جناب مولوی محمد بشیر ازی صاحب بقلم خود

العبد
 میر صاحب قلندر کنتہ پیشین بقلم خود

العبد
 حافظ محمد یار صاحب آواں بقلم خود

العبد
 جناب مولوی حسین علی صاحب بقلم خود

العبد
 حیدر اذ خان صاحب ترین بقلم خود

العبد
 محمد ربو از خاں صاحب میان خیل تابو حیل

العبد

العبد

العبد

العبد

العبد

العبد
 جناب حضرت نعل شاہ قنایہ ہمدانی بلادی بقلم خود

العبد
 ملا محمد سعید آغوندزادہ صاحب برادر حضرت قبیلہ بقلم خود

العبد
 سہ امیر شاہ صاحب ہمدانی بلادی بقلم خود

العبد
 جناب قاضی عبدالرسول صاحب بقلم خود

العبد
 جناب مولوی نور خان صاحب بقلم خود

العبد
 حاجی قلندر خان صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد

العبد

العبد

العبد

العبد

رئیس موی ذی لقب بخان بہادر بقلم خود

حسب فرموده حضرت قبله با قلبی و روحی خدایه جناب مولوی محمود شیرازی صاحب اجازت نامه
مندرجه صدر با آواز بلند در مجمع عام خواندند و جمیع حاضرین محفل بجان و دل تسلیم گردیدند بلکه حضرت قبله عالم
قدس الله تعالی بسره الاکرام فرمودند که آیا شما حاضرین را این امر خلافت که بصاحبزاده مقوض شده منظور
است از جمیع حاضرین آواز آمدند و سلمنا برآمد و حضرت لعل شاه صاحب مرحوم فرمودند که یا پسر
حضرت صاحبزاده صاحب تاج مرام است و میدانم بعد از اهل حضرت قبله و متار خلافت دست مبارک
خوش بر سر جناب حقائق و معارف آگاه حضرت مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحبزاده صاحب بستند
و همه مریدان و مخلصان که در آن وقت جمع بودند حمید پروردگار داد نمودند و زبان در خدای خالق لایزال گشودند
و تحیه مبارکبادی پیشکش ساختند

اگر گیتی سراسر باد گیرد چراغ قبلان هرگز نمیرد
الحمد لله علی ذلک حمداً کثیراً

احوال تحصیل علوم و دستار بندی فضیلت جناب حقائق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده
مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب ناطقه و عمده و فدا

قرآن مجید از ملا شاه محمد صاحب آخوند قرم با اثر خواندند و نثر و نظم در علم فارسی و صرف و نحو و منطق
و عقائد و مطلق و علم قرابت و در علم فقه کفر الایقان و شرح و قایده جلدین اولین و هدایه جلدین آخرین و در
علم اصول فقه نور الایقار و قدیری مولوی حسامی و در علم تفسیر تفسیر جلالین و در علم حدیث مشکوٰۃ شریف نصف
اول و این ماجر نصف اول از جناب مولوی محمود شیرازی صاحب تحقیق گردند و دیگر کتب علوم باقی
مولوی حسامی تا آخر و شرح و قایده جلدین آخرین و هدایه جلدین اولین و تفسیر مبارک
و تنقیح الاصول تمام و تلخیص متن مطول و ترجمه قرآن شریف از یاد و مشکوٰۃ شریف نصف آخر و صحیح بخاری
و صحیح مسلم و جامع ترمذی و سنن ابوداؤد از جناب مولوی حسین علی صاحب اندک گردند و در علم تصوف کتب
قدیمی آیات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنه بر سه جلد کامل و مکتوبات حضرت خواجه
محمد معصوم صاحب رضی الله تعالی عنه هر سه جلد کامل این کشتش و فخر با تحقیق و دیگر کتب تصوف کما حقہ

چنانچه باید و شاید بالتحقیق و تفصیل از حضرت و الیای مجدود قبله عالم و عالمیان قدسنا الله بستره الاقدس
 بهر یاب نشاند و فتنه که جناب حضرت صاحبزاده صاحب ممدوح از تحصیل علوم مندرجه بالا فایز گشتند
 حضرت قبله ماقبل و روح فداه بعضی خلفاء و علماء و فضلاء و دیگر مردان مجبان و مخلصان را برای شمول جلسه
 و تدار بنی آگاهی بخشیدند حسب فشار مبارک مریدان از هر اطراف و جوانب جمع آمدند حضرت قبله
 ماقبل و روح فداه بتاریخ ۴ ماه جمادی الاول ۱۲۱۳ هجری قمری در پنجشنبه بوقت صبح بعد صلوٰه و ختم معموله حضرت
 خواجگان نقشبندیه مجربیه بر مزار پیران اولاد حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حضرت حاجی دوست محمد
 صاحب برداشت منجمه الشریف و نورالاشرف مرقد المذیف و رضی الله تعالی عنه و ارضاء عنایه مجمع عام
 حاضرین نشسته به ختم کلام الله شریف گردید بعد از چند حافطان و قاریان سوره های قرآن مجید با آواز بلند
 چنانچه ختم کردن عادت پیران ما هست خواندند بعد از اتمام ختم شریف حضرت قبله ماقبل و روح فداه
 بمزاشریف متوجه شده و عاتا و دیرخواستند حتی که در این اثنا چند کسان مجذوب شدند بآوردیم دعا
 و دیگرخواستند که جمیع حاضرین و غائبین منتبان این طریق علیه نقشبندیه مجربیه راجع تعالی از فیض و برکات و
 اوارا مال کند بجزئته النون و الصا و بالنبی و آله الامجاد علیه و علیهم الصلوٰه و التحیات باد سویم دعا حاجات
 و حل مشکلات برای همه حاضرین محفل خواستند که الله تبارک و تعالی همه امورات و مهمات و غیبه و دمویرایش
 را با حسن وجه کفایت و سرانجام فرماید و صلی الله علی خیر خلقه محمد و آله و صحابه اجمعین یجتنبک یا ارحم الراحمین
 بعد از آن حضرت قبله ماقبل و روح فداه استاده شدند جمیع اهل مجلس تعظیماً برخواستند حضرت قبله اول
 و تدار فضیلت از دست مبارک خویش بر سر جناب حقائق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده صاحب
 مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب تانصف و تدارتند و باقی و بیچ از تدار مذکوره جناب مولوی
 محمد شیرازی صاحب از دست خویش بر سر جناب حضرت صاحبزاده صاحب بیچیند باز و بیچ ازین
 و تدار جناب مولوی حسین علی صاحب بر سر جناب حضرت صاحبزاده صاحب ممدوح بیچیند و بیچ
 و تدار جناب حضرت لعل شاه صاحب تبرکات بر سر جناب حضرت صاحبزاده صاف موصوف شدند بعد
 از آن حضرت قبله صاحبزاده عالی تبار را چه غیب نشاند پس جمیع حاضرین محفل زبان مبارک بادی کشادگی پس

از آن حضرت قبله دستار استادوی بر سر جناب مولی محمود شیرینی صاحب بتن و چو غر پو شایند که استاد
اول بودند بعد دستار استادوی بر سر جناب مولی حسین علی صاحب بتن و چو غر پو شایند که استاد دوم
بودند و دستار فضیلت مانند حضرت صاحبزاده صاحب سابق الذکر بر سر جناب مولی محمد عیسی خان صاحب
بتن و چو غر پو شایند که هم سبق جناب حضرت صاحبزاده صاحب مدح بودند و بطویل همراهی و هم نشینی
ایشان تحصیل علم کردند

آهن که پیاده است آشناست آهن هم بصورت طلاست

من بعد دستار بزرگی بر سر جناب حضرت سیادت و سعادت پناه شرافت و نجابت و تنگاد و حقائق
و معارف آگاهید و معل شاه صاحب همایانی بلاولی بتن که خلیفه جلیل القادر حضرت قبله بودند و بشارات
صمیمیت نیز آن حضرت ایشان حاصل نموده بودند و چو غر پو شایند پس از آن دستار بابر بر سر بعضی خلفاء
فضلاء اسامی من و حیرت ذیل بتن

ملا محمد عیسی آخوندزاده صاحب برادر عزیز حضرت قبله	جناب حاجی قلندر خان صاحب رئیس مری
جناب حافظ محمد یار صاحب	قاضی عبدالرسول صاحب جناب قاضی قمرالدین صاحب
سید امیر شاه صاحب	ابن احقر راقم الحروف عفی عنه مولوی نور خان صاحب
مولوی دلی محمد صاحب	قاضی عبدالغفار صاحب سید محمد آخوندزاده صاحب
ملا قطار صاحب	ملا ونداد صاحب جناب مولوی نور الحق صاحب

بعد فراغ جلسه دستار بنامی تقیم شیرینی گردید پس از آن حضرت قبله ما و روحی فداء دعا خوانی خوانند
و علی الله علی خیر خلق محمد و آله و الصحابه اجمعین بختک یا اھم الی اھمین

پس از عمره قلیل روز دوشنبه بعد صلوة فجر مقیم شهر ریح الاول ۱۳۱۲ هجری یک هزار و صد و چهارده هجری
حضرت قبله ما قلبی و روحی فداء در همین حیات خویش جناب حقائق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده
مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب را بعد صلوة فجر خلعت بخلقه نمودن امر فرمود و پس جناب حضرت صاحبزاده
صاحب مدح حسب الارشاد حضرت قبله با بعد فراغ ختم حضرات حلقه گردید و درویشان خانقاه شریف

دو گریه می‌باید آن را توبه و انابه بسیار تا اثرات آن به کشتن راقم گوید غرضی محنت و در اول حلقه جناب حضرت صاحبزاده
 صاحب مدح ایں استغفر نیز شامل بود تا اثری عجیب و مومنه الحاح علی ذلک حمد اکثر امتیاز افراشته شد و شکر
 متکاثر ایں از تالیخ مندرجه بالا وقت وفات حضرت قبله ما قلبی و روحی فدای جناب صاحبزاده صاحب موصوف
 بوقت هجوم امراض حضرت ایشان اکثر اوقات دو وقت حلقه می فرمودند و بعد وفات حضرت مغفوره در آن
 روز به من ارشاد جلوس فرمودند پس اذان شب آینه بعد از نیم شب بر دست مبارک ایشان خلفا
 و علما و فضلا و درویشان خانقاه تشریف و بزرگ مردان خاص و عام تجری بیعت نمودند بعد فراغ صلوة فجر و ختم
 حضرت ایدم علیهم الرضوان حلقه فرمودند بسیار مردمان خاص و عام داخل حلقه بودند بسیار تا اثرات در آن حلقه
 وارد گردیدند جناب خان و الا نشان عالی جاه رفیع جایگاه در نمودن احوال صاحب بهادریا خیل تا جو خیل
 رئیس موسی زنی که یکی از خادمان حضرت قبله ما قلبی و روحی اند و در ولایت صغری حالات و تاثرات عجیبه می‌دانند
 نیز در آن حلقه تشریف شامل بودند از کمالی غلبه عشق و محبت قلبی هر قدر که تفصیل صدمت مبارک حضرت مغفوره
 مد نظر داشت و لکن با کل تشبیه صدمت مبارک حضرت ایشان در نظرش نیامد و دید که جمیع حضرات
 بر سر مبارک جناب حقانی و معارف آگاه حضرت صاحبزاده مولانا مولی محمد سراج الدین صاحب شاه
 انوار کمال شفقت سایه کرده اند و فیض و الوار بر سر حضرت صاحبزاده صاحب مدح حسی درین روز و قتیکه
 جناب خالصا صاحب موصوف ایں کیفیت را مشاهده کرد پس بکمال ادب متوجه جناب حضرت صاحبزاده
 صاحب شان و مومنه تاثرات گشتن بعد وفات حضرت مغفوره حضرت صاحبزاده صاحب ایشان هر
 روز دو وقت جمع و شام حلقه تشریف را به او مدت می فرمایند و اکثر اوقات در ذکر و افکار و مراقبه مشغول اند
 و بعد از فراغ امور باطن درویشان خانقاه تشریف را تا در پس علم و فیه میفرمایند و ارشاد به دستور سابق مانند
 حضرت مغفوره جاریست بلکه زیاده تر و بروج مردمان و قبول در مخلوقات بحضرت صاحبزاده صاحب موصوف
 شد است اللهم زد قرو ثم زد الله تبارک و تعالی ایں سایه به پایا به را بر سر خادمان ایں درگاه سلامت با کرامت
 تا یوم القيام قیامت قائم و پایا به را داد و بجز مئه النون و الصناد بالنبی و آله الامجاد علیه و علیهم الصلوٰة و السلام
 آمین آمین آمین برکت یا ارحم الراحمین -

حالات تالیفی و تعداد کل عمر مبارک جناب حقایق و معارف آگاه حضرت مولانا مولوی
 محمد سراج الدین صاحب مایله و عمره و رشده از تالیخ و سنه وقت ولادت با سموات
 تا تالیخ و سنه وقت جلوس بر مندره شاد تفصیل و اول ولادت با سموات جناب حضرت
 صاحبزاده صاحب وقت اشراق روز و خنبه پانزدهم محرم الحرام ۱۲۹۷ هـ یک هزاره و صد و نود و هفت
 هجری تا تالیخ و سنه اجازت نامه حضرت صاحبزاده صاحب ایشان سیم شنبه زی القعدة الحرام ۱۳۱۱ هـ
 یک هزاره و سیصد و یازده هجری که اذین حساب از روزی تفریق عرصه در میانی چهارده سال نه ماه و بیست و یک
 میشود اکثر اوقات در تحصیل علوم دینی و غیره صرف فرموده و از تالیخ و سنه اجازت نامه حسب من رجه
 بالاتر تا تالیخ و سنه جلسه و تشریف بندی فضیلت حضرت صاحبزاده صاحب ایشان در وقت نماز عجات
 روز پنجشنبه چهاردهم ماه جمادی الاولی ۱۳۱۳ هـ یک هزاره و سیصد و بیست و یک هجری که از روزی تفریق عرصه
 در میانی یک سال شش ماه و یازده یوم می بر آید و تحصیل علوم دینی و علم تصوف و کسب سلوک باطن
 گذرانیده و از تالیخ و سنه جلسه و تشریف بندی فضیلت مطابق تحریر بالاتر تا تالیخ و سنه حلقه شروع
 کردن حضرت صاحبزاده صاحب ایشان بعد صلوة فخر روزه و شنبه هفتم شهر ربیع الاول ۱۳۱۴ هـ
 یک هزاره و سیصد و چهارده هجری که بحساب تفریق عرصه در میانی نه ماه و بیست و سه یوم حاصل آید و در
 حصول کسب سلوک باطن ذکر و از کلام و اکثر اوقات در حضور صحبت حضرت قبله بسر فرموده و از تالیخ و سنه
 حلقه شروع کردن حسب اندراج بالاتر تا تالیخ و سنه وقت جلوس بر مندره شاد حضرت صاحبزاده
 صاحب ایشان وقت اشراق یوم سه شنبه بیست و دویم ماه شعبان المعظم ۱۳۱۴ هـ یک هزاره و سیصد و چهارده
 هجری که بحساب تفریق عرصه در میانی پنج ماه و پانزده یوم میشود و ذکر و از کلام و اقبه و شب بخیری و حضور صحبت
 حضرت قبله و اکثر اوقات در محجم امراض حضرت ایشان حلقه کردن برای القای فیض و قلوب مردمان
 عمر عزیزه و اخراج فرموده پس اذین جمله حساب من رجه بالاتر تا تالیخ و سنه وقت ولادت با سموات
 تا تالیخ و سنه وقت جلوس بر مندره شاد میزان کل عمر مبارک جناب حضرت صاحبزاده صاحب
 هفتده سال هفت ماه هفت یوم و بیست و یک روز

فقدت ما لا تحصى من الكتب تأليفه رحمه الله تعالى وكنى له في بعض النسخ
باب خراب حقايق المعارف الكماه حضرت لانا مولوى محمد سراج الدين صاحب نظر وعمره اربع واربعين سنة وقت
تأليف هذه الرسالة قد مضى عليه ثمانون سنة وثمان مائة سنة وثلثمائة سنة واربعة عشر سنة واربعة اشهر
والله اعلم بالصواب

[illegible]

میزان کل عمر مبارک حضرت جناب صاحب زادہ صاحب

از تاریخ ولادت با سعادت تا کمال عمر و وقت مجلس پرستشگاه مرشد.

۱۷- سال ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶

ہفت سلاسل

حضرات نقشبندیہ مجیدیہ احمدیہ - قادریہ - چشتیہ - مہروردیہ - وکبرویہ و مالکیہ و قلندیہ کہ ان حضرات
پیر و مرثیوں میں اہل حق و راستہ الہیہ انانہ سلسلہ ہائی حضرت قبلہ کہ برائے ہر حضرت حاجی دوست محمد
صاحب قنہ ہادی قادریہ سرخ پختہ ہر سلسلہ ثبت بود و چند کلمات خاص و تحفظ حضرت حاجی صاحب مغفورہ در
آخرش مرقوم بودی کہ دکانست بعینہ نقل کردہ ینکارم و در اختتام ہر سلسلہ التسمیہ شریف حضرت حاجی دوست محمد
صاحب و حضرت صاحب قبلہ برداشت میفیعہا و نورالتمرقہا ایزاد کردہ ام ۛ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سلسلہ حضرات نقشبندیہ

آلہی بکرمات شیخ المذنبین رحمۃ العالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و صحابہ
و سلم آلہی بکرمات خلیفۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر المؤمنین حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
آلہی بکرمات صاحب میر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات
حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی محمد صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات حضرت امام ہمام حضرت امام
جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
آلہی بکرمات خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات حضرت ابوالقاسم گرگانی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات حضرت خواجہ ابوالعلی فارابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات حضرت خواجہ ابوال
یوسف ہمدانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات خواجہ عبدالخالق غجدانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات
حضرت خواجہ محمد عارف دیوگری رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات حضرت خواجہ محمود انجمیہ فغنوی رضی
اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات خواجہ عزیزان علی رامیتنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات حضرت خواجہ
محمد بابا ساسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمات سید السادات حضرت سید امیر کمال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الهی بجزمت حضرت خواجہ خواجگان پیر پیران حضرت یحییٰ بن محمد باقر الدین نقشبند رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 الهی بجزمت حضرت خواجہ غلام الدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت مولانا یعقوب
 چوخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت ناصر الدین حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی
 بجزمت حضرت مولانا محمد زاهد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت مولانا درویش محمد رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت مولانا خواجہ الکنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت خواجہ محمد باقی باللہ نیک
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت امام ربانی مجدد و منور الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سہروردی رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ الهی بجزمت عودۃ الوثقے حضرت ایشان خواجہ محمد مصوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت
 سلطان الاولیاء حضرت شیخ سیف الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت مولانا حافظ محمد محسن
 دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت سید السلاوات حضرت سید نور محمد صاحب بدادنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 الهی بجزمت شمس الدین حبیب اللہ مظہر حسن حضرت شہید ذہان جانان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 الهی بجزمت مجدد مائۃ الثالوث والعشرون نبیر البشر خلیفہ خدام و حج شہید مصطفیٰ حضرت مولانا
 سیدنا عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علی احمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت سیدنا اہل تقویٰ حضرت
 مولانا سیدنا شاہ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت غوث زمان قطب دوران حافظ القرآن
 الہی حضرت مولانا سیدنا شاہ احمد عی صاحب قدسنا اللہ لہ الاقدس الہی بجزمت حاجی الحرمین
 الشرفین مقبول رب المشرقین والمغربین و سلطنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قند ہادی رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت خواجہ مشکک شایب الاولیاء سند الاتقیاء ذبۃ الفقہار داس المسلم
 رئیس الفضلاء شیخ المحدثین قبلۃ السالکین امام العارفین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فیہ بالعصر
 وحید الزمان حاجی الحرمین الشرفین مظہر فیض الرحمن پیر نیکر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شہ درختہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم درویش الکنی نوشہ است ۱۲۸۰
 شہ درختہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم بزرگ کابلی درشت است ۱۲۸۰

سلسله حضرات قادریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آلہی بکرمیت شیعہ المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آلہی بکرمیت خلیفۃ
 رسول اللہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ آلہی بکرمیت بسطہ رسول اللہ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 آلہی بکرمیت بسطہ رسول اللہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت حضرت امام زین العابدین
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت حضرت امام جعفر صادق
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ آلہی بکرمیت حضرت خنصر معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت سرری سقطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 آلہی بکرمیت ربیعہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت فیخ ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شیخ
 عبدالواحد بن عبدالعزیز یمنی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت
 شیخ ابوالحسن علی النکادی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت حضرت فیخ ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت
 پیر پیران پیر سنگیر میران محی الدین محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 آلہی بکرمیت سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید شرف الدین قتال رحمۃ اللہ علیہ
 آلہی بکرمیت سید عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید ہبائ الدین رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت
 سید عقیل رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شمس الدین مہرانی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید گدائی رحمن اول
 رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید شمس الدین عارف رحمۃ اللہ علیہ
 آلہی بکرمیت سید گدائی رحمن ثانی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شاہ فیصل صاحب رحمۃ اللہ علیہ
 آلہی بکرمیت شاہ کمال کتبیلی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شاہ سکندر رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت امام
 ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت خازن الرحمتی محمد سعید
 رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شیخ عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شیخ محمد عابد سنائی رحمۃ اللہ علیہ

آلی بجزمت عیب الشرم زاجان جاتان رحمة الله علیه آلی بجزمت عبد الله شاه المعروف بشاه
 غلام علی صاحب رحمة الله علیه آلی بجزمت شاه حضرت ابوسعید صاحب رحمة الله علیه آلی بجزمت شاه
 احمد سعید صاحب رحمة الله علیه آلی بجزمت حاجی الحرمین الشرفین مقبول رب المشرقین والمغربین
 وساینا الی الله علیه حضرت حاجی دوست محمد صاحب قند هادی رحمة الله علیه آلی بجزمت حضرت
 خواجه مشکلا سید الاولیاء سید الاقویاء زبدة الفقهاء رئیس الفضلاء شیخ المحدثین قبله السالکین امام العارفین
 برهان المعرفة رئیس الحقیقة خیر العصر وحید الزمان حاجی الحرمین الشرفین مظهر فیض الرحمان پیر دستگیر حضرت
 مولانا محمد عثمان صاحب زمی الله تعالی عنه

سلسله حضرات حشّتیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آلی بجزمت شفیع المذنبین رحمة للعالمین محمد مصطفیٰ علی الله علیه سلم آلی بجزمت خلیفۃ رسول الله
 امیر المؤمنین علی مرتضیٰ کرم الله وجهہ آلی بجزمت خیر العالمین شیخ حسن بصری رحمة الله علیه آلی بجزمت
 حضرت خواجه عبدالواحد بن زید رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجه فیصل بن عیاض رحمة الله علیه آلی بجزمت
 سلطان ابراہیم اوہم رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجه خلیفۃ المعشری رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ ابوبکر الدین
 ابہر البصری رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ ابوالبرہیم اسحاق علوی رحمة الله علیه آلی بجزمت
 خواجہ ابوالصالح حشّتی رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ احمد حشّتی رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ ابوالحسن
 رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ ابوالیوسف حشّتی رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ مودود حشّتی رحمة الله علیه

۱۔ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ و در نسخہ مولوی خیر محمد صاحب مرحوم ابراہیم ابن ادھم نوشتہ است ۲۰۲

۲۔ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ و در اربع انہا ہمدیہ یعنی در نسخہ مولوی فریح محمد حاکم ہمدیہ و در نسخہ است ۱۲

۳۔ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ و در اربع انہا ابوالصالح شامی نوشتہ است ۲۰۲

۴۔ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ و در اربع انہا ابوالحسن حشّتی نوشتہ است و در نسخہ اربع انہا ابوالحسن حشّتی نوشتہ است ۱۲

الهی بکرمت خواجہ حاجی شریف زندنی رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت خواجہ عثمان ہالونی رحمة
 اللہ علیہ الہی بکرمت امام الطریقہ خواجہ معین الدین حسن بخری رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت خواجہ
 قطب الدین نجیہ رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت خواجہ فرید الدین گنج شہر رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت
 خواجہ مخدوم علی صابر رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت
 جلال الدین پانی پتی رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ احمد عبدالحق دودلوی رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت
 شیخ محمد قارف رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ محمد رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ عبد القدوس گنگوہی
 رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ رکن الدین گنگوہی رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ عبد الواحد رحمة اللہ علیہ
 الہی بکرمت امام بابی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سہرندی رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ
 خازن الرحمۃ شیخ محمد سعید رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ عبد الواحد رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ
 محمد عابد سامی رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت حبیب اللہ مرزا جان جانان رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت
 شیخ الشیوخ عبد اللہ شاہ المعروف بخلام علی شاہ رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت شاہ ابوسعید حبیب
 رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت شاہ احمد سعید صاحب رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت حاجی الطرمین
 الشرفین مقبول رب المشرقین والمغربین وسیلتنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قندہاری
 رحمة اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت خواجہ شمس الدین ابی اسد الاقیانین ابی القیاس ابی القیاس الفاضل
 شیخ المحیثین قبلۃ السالکین امام العارفین برہان المصطفیٰ شمس الحقیقہ فرید العصر وحید الزمان حاجی الطرمین
 الشرفین مظهر فیض الرحمن پیر و ستیکر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ عنہ

۱۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید حسن بخری چشتی و در ادراج انہار چشتی بخری نوشتہ است ۱۲۰
 ۲۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید بخاری و در ادراج انہار فقط بخاریاوشی یافتہ شد ۱۱۰
 ۳۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید بخاری و در ادراج انہار فقط بخاریاوشی یافتہ شد ۱۱۰
 ۴۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید بخاری و در ادراج انہار فقط بخاریاوشی یافتہ شد ۱۱۰

سلسله حضرات سهروردیه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آلی بجرمت فیض المانیین رحمه للعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بجرمت امیر المومنین
 خلیفۃ رسول اللہ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الہی بجرمت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت
 حبیب عجی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بجرمت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت حضرت جلیل بغدادی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت
 مشاد دینوری رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت شیخ احمد دینوری رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بجرمت سید احمد رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت وحید الدین عبدالقادر سهروردی رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بجرمت فیض شہاب الدین سهروردی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت فیض بہاؤ الدین ذکریا ملتانی
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت فیض صدر الدین رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بجرمت مخدوم جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت سید اجمل پراگئی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت
 سید پیر پراچی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ الہی بجرمت درویش محمد بن قاسم ادوہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت
 عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت عبدالواحد
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت محبوب ربانی عجد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سہرندی رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بجرمت حضرت خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت فیض عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بجرمت

کہ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعیدیہ و نسخہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم شیخ احمد السوڈو ششہ است ۱۲ منہ

کہ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ جید الدین عبدالقادر دودخہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم فقط لفظ عبدالقادر و ششہ است ۱۲ منہ

کہ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعیدیہ دویان اسامی مبارک و جید الدین عبدالقادر سہروردی و شیخ شہاب الدین سہروردی الہی

بجس حضرت فیض الدین ابو نجیب سہروردی رضی اللہ عنہ و در نسخہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم الہی بجس ابو نجیب

سہروردی یافتہ شد ۱۲ منہ

کہ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعیدیہ و در نسخہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم عبدالاحد مذکور ششہ است ۱۲ منہ

شیخ محمد عابد رحمه الله تعالى علیه الهی بکرمیت مرزا جاجانان رحمه الله علیه الهی بکرمیت عباد الله شاه
 معروف بشاه غلام علی رحمه الله علیه الهی بکرمیت شاه ابوسعید صاحب رحمه الله علیه الهی بکرمیت
 شاه احمد سعید صاحب رحمه الله علیه الهی بکرمیت حاجی المحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین
 وسبلتنا الی الله الصمد حضرت حاجی دوست محمد قندهاری رحمه الله علیه الهی بکرمیت حضرت خواجہ
 مشکلاک شایب الادبیات الاتقیاء ذیة الفقہار اس العلماء رئیس الفضلاء شیخ الحدیثین قبة السالکین امام العارفین
 برهان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فرید العصرۃ حید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن بیردستگیر
 حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلسلہ حضرات کبرویہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الہی بکرمیت شیخ المذنبین رحمۃ اللہ علیہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بکرمیت امیر المومنین
 علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الہی بکرمیت شیخ حسن بصری رحمه الله علیه الهی بکرمیت شیخ حبیب عجمی رحمه الله علیه
 الہی بکرمیت داود طائی رحمه الله علیه الهی بکرمیت شیخ معروف کرخی رحمه الله علیه الهی بکرمیت شیخ
 سری سقطی رحمه الله علیه الهی بکرمیت جہند بغدادی رحمه الله علیه الهی بکرمیت ابو علی رودباری رحمه الله علیه
 الہی بکرمیت ابو علی کاتب رحمه الله علیه الهی بکرمیت خواجہ عثمان مغربی رحمه الله علیه الهی بکرمیت
 ابو القاسم گرگانی رحمه الله علیه الهی بکرمیت ابو بکر نساج رحمه الله علیه الهی بکرمیت خواجہ احمد غزالی رحمه
 الله علیه الهی بکرمیت فیض الدین ابو نجیب سہروردی رحمه الله علیه الهی بکرمیت عمار یاسر رحمه الله
 الہی بکرمیت شیخ روز بہان نقی رحمه الله علیه الهی بکرمیت شیخ نجم الدین کبروی رحمه الله علیه الهی بکرمیت
 شیخ محمد الدین البغدادی رحمه الله علیه الهی بکرمیت شیخ علی اللہ پوری رحمه الله علیه الهی بکرمیت

شیخ احمد جوڑیانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ عبد اللہ مفراتہ رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ
 علاؤ الدین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ محمود المردغانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت امیر علی
 ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ خواجہ اسحاق جیلانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت امیر عبد اللہ
 بزازش آبادی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ رشید الدین بیہداری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت
 شیخ شاہ بیہداری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حاجی محمد جوشانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ
 کمال الدین حسین غلامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ یعقوب صرغی کشری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت
 شیخ احمد سہرنزی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت عبداللہ
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شیخ محمد عابد نامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت مرزا جان جانان
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت عبداللہ شاہ معروف بغلام علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت
 حافظ القرآن المجید شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حافظ القرآن المجید شاہ احمادی صاحب
 قدسناں سیرۃ الاقرب الہی بکرمیت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقیین والمغربین
 وسیلتنا الی اللہ الصمد جناب حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خلیفہ
 مشکاک شمس الاولیاء سید الاتقیاء زید الفقہار اسرار العکابر رئیس الفضلاء شیخ المحدثین قبلہ السالکین
 امام العارفین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فرید العصر وحید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن
 پیر نیکر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ عنہ

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم جوڑیانی نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم مفراتی نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم خواجہ اسحاق شید جیلانی یافتہ شد ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم بیہداری نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم بیہداری نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم جوڑی نوشتہ است ۱۲۰۰

سلسلہ حضرات مدارِ نبی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الہی بجزمت شیخ المذنبین وخاتم النبیین محمد مصطفیٰ علیہ السلام الہی بجزمت خلیفۃ رسول
 اللہ امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ الہی بجزمت عبداللہ علم بردار رسول اللہ علی اللہ
 علیہ وسلم الہی بجزمت شیخ نبیین الدین شامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ طیفور شامی رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بجزمت امام الطریقۃ حضرت بدیع الدین شاہ ملا رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مخدوم جہانیاں
 جہان کشت رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت سید اجل پراگھی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت سید پدمن پراگھی
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ محمد بن قاسم اودھی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ عبدالقدوس گنگوہی
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ دکن الدین رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مخدوم عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بجزمت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت
 شیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت محمد عابد بنامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مرزا جہان جہانان رحمۃ
 اللہ علیہ الہی بجزمت حضرت شاہ غلام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شاہ ابوسعید صاحب
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت حاجی الحرمین الشریفین
 مقبول رب المشرقین والمغربین وسیلتنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قنہ صاری رحمۃ اللہ
 علیہ الہی بجزمت حضرت خواجہ مشکلا شہ سید الاولیاء سند الاقیادۃ الفقہاء اس العلم
 رئیس الفضلاء شیخ الحدیث قبلۃ السالکین امام الدین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فرید العصر و حید الزمان
 حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن پیر دہلیہ حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لہ در معمولات نظری بن الدین یافتہ شد ۲۷

سلسلہ حضرات قلندیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الہی بکرمیت شیخ المذنبین رحمۃ اللعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بکرمیت عبدالعزیز الہی
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت سید خضر رومی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت امام الطریقۃ نجم الدین قلندر
 بن حضرت نظام غزنوی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شاہ قطب الدین بینا دل رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بکرمیت شیخ عبدالسلام عرف شاہ علی جونپوری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ عبدالقدوس
 گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ رکن الدین رحمۃ اللہ الہی بکرمیت مخدوم الاحمد رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بکرمیت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ بکرمیت خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ
 عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ محمد عابد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت مرزا جانجانیان
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شاہ غلام علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شاہ
 ابوسعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شاہ احمد سعید صاحب قدسنا اللہ ببر الاقدس
 الہی بکرمیت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین وسیلۃنا الی الصمد حضرت
 حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خواجہ مشکاکشاہ سید الاولیاء سید الانبیاء
 زبۃ الفقہاء داس العلما رئیس الفضلاء شیخ الحدیث قبلۃ السالکین امام العارفین برہان المعترفۃ شمس الحقیقۃ
 فرید العصر وحید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن پیر وستگیر حضرت مولانا محمد عثمان
 صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

نیات مراقبات مقامات مجدیہ

نیت مراقبہ احدیت

فیض میآید از ذاتیکہ مستجمع جمیع صفات کمال است و منزہ از ہر نقصان و ذوال مورد فیض لطیفہ قلب من است

مراقبات مشارب

اول مراقبہ لطیفہ قلب

لطیفہ قلب خود را مقابل لطیفہ قلب مبارک سرود عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم داشتہ بزبان حال انجا کند کہ الہی فیض تجلیات افعالیہ کہ از لطیفہ قلب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم در لطیفہ قلب حضرت آدم علیہ السلام افاضہ فرمودہ بحرمتہ پیران کبار در لطیفہ قلب من القا کن۔

ثانی مراقبہ لطیفہ روح

لطیفہ روح خود را مقابل لطیفہ روح مبارک سرود عالم صلی اللہ علیہ وسلم داشتہ بزبان حال عرض کند الہی فیض تجلیات صفات ثبوتیہ کہ از لطیفہ روح مبارک آن سرود صلی اللہ علیہ وسلم در لطیفہ روح حضرت نوح و ابراہیم علیہما السلام افاضہ کردہ بحرمتہ پیران کبار در لطیفہ روح من القا کن۔

ثالث مراقبہ لطیفہ ستر

لطیفہ ستر خود را مقابل لطیفہ ستر مبارک سرود عالم صلی اللہ علیہ وسلم داشتہ بزبان خیال عرض کند الہی فیض تجلیات شئون ذاتیہ کہ از لطیفہ ستر مبارک آن سرود علیہ السلام در لطیفہ ستر حضرت موسیٰ علیہ السلام افاضہ فرمودہ بحرمتہ پیران کبار در لطیفہ ستر من القا کن۔

رابع مراقبہ لطیفہ خفی

لطیفہ خفی خود را مقابل لطیفہ خفی مبارک سرود عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم داشتہ بزبان حال

عرض کند الهی فیض صفات سلیمه که از لطیفه خفی حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم در لطیفه خفی حضرت
علیه السلام اخافه فرموده بحضرت پیران کبار در لطیفه خفی من الفاکن -

خامس مراقبه لطیفه اخفی

لطیفه اخفای خود را مقابل لطیفه اخفای مبارک سرور عالم صلی الله تعالی علیه وسلم داشته زبان حال
عرض کند الهی فیض تجلیات شان جامع که در لطیفه اخفای آن سرور علیه الصلوٰۃ والسلام اخافه فرموده
بحضرت پیران کبار در لطیفه اخفای من الفاکن -

تعلیمه - باید دانست که در هر مراقبه لطیفه را که مورد فیض است ملحوظ داشته و همی لطیفه را از هر
یک از حضرات مشایخ که امتیاز بسرور و دو عالم صلی الله تعالی علیه وسلم بمنزله آینه بای متقابله فرض کرده بطریق
تعاکس آن فیض مخصوص را در لطیفه مخصوصه خود منعکس انگار و تا بقضاء ایضا عند ظن عبدی بی مامل
بمصول انجامد و ما ذلک علی الله یعزیزه -

نیت مراقبه معیت مضمون کریمه و هو معکم ایضا گشته را ملحوظ داشته از مصمیم قلب داند که
فیض میآید از آنیکه با من است و با هر ذره از ذرات کائنات بهمان شان که مراد است تعالی تشار فیض
دائرة ولایت صغریست که ولایت اولیائے عظام و ظل اسماء و صفات مقدسه است مورد فیض لطیفه
قلب من -

نیت مراقبات ولایت کبری و آن مشتمله بر دائرة و یک نفس -

نیت دائرة اولی

مضمون کریمه - وَتَحَنَّنْ إِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَدِّ صید را ملحوظ داشته از روی باطن داند که فیض
میآید از آنیکه نزدیک تر است بمن از هر گ جان من بهمان شان که مراد حق است سبحانه مورد فیض لطیفه
نفس و لطائف خمس عالم امر من است تشار فیض دائرة اولائی ولایت کبری است که ولایت انبیاء
عظام و اصل دائرة ولایت صغریست -

دائرة ثانیه ولایت کبری

مضمون کریمه یَحْيَاهُمْ وَيُحْيُوْنَ را ملحوظ داشته و خاطر بگذارد که فیض میآید از ذاتیکه مرادوست میدارد و من او را دوست میدارم نشر فیض دائرة ثانیه ولایت کبریست که ولایت انبیا عظام و اصل دائرة اولیست مورد فیض لطیفه نفس من است.

دائرة ثالثه ولایت کبری

مضمون کریمه یَحْيَاهُمْ وَيُحْيُوْنَ را ملحوظ داشته و در خیال آرد که فیض میآید از ذاتیکه مرادوست می دارد و من او را دوست می دارم نشر فیض دائرة ثالثه ولایت کبریست که ولایت انبیا عظام علیهم السلام و اصل دائرة ثانیه است مورد فیض لطیفه نفس من است.

توس

مضمون کریمه یَحْيَاهُمْ وَيُحْيُوْنَ را ملحوظ داشته و در دل گذاردند که فیض میآید از ذاتیکه مرادوست میدارد و من او را دوست میدارم نشر فیض توس ولایت کبری است که اصل دائرة ثالثه است مورد فیض لطیفه نفس من.

مراقبه اسم الظاهر

فیض میآید از ذاتیکه مسمی است با اسم الظاهر مورد فیض لطیفه نفس و لطائف خمس عالم امر من.

مراقبه اسم الباطن

فیض میآید از ذاتیکه مسمی است با اسم الباطن نشر فیض دائرة ولایت علیاست که ولایت ملائکه ملائکه اعلی است مورد فیض لطیفه نفس من سوائی عنصر خاک.

مراقبه کمالات نبوت

فیض میآید از ذات بحت که مشارک کمالات نبوت است مورد فیض لطیفه عنصر خاک من است.

مراقبه کمالات رسالت

فیض میآید از ذات بحت که مشارک کمالات رسالت است مورد فیض هیئت و مدافعی من است.

مراقبه کمالات اولوالعزم

فیض میآید از ذات بحت که نشان کمالات اولوالعزم است مورد فیض هیئت وحدانی من

مراقبه حقیقت کعبه ربانی

فیض میآید از ذات بحت که محمود الیه جمیع ممکنات و نشان حقیقت کعبه ربانی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت قرآن مجید

فیض میآید از مبدأ وسعت یحیی حضرت ذات که نشان حقیقت قرآن مجید است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت صلوة

فیض میآید از کمال وسعت یحیی حضرت ذات که نشان حقیقت صلوة است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه معبودیت صرّ

فیض میآید از ذاتیکه نشان معبودیت صرّ است مورد فیض وحدانی من است -

مراقبه حقیقت ابراهیمی

فیض میآید از ذاتیکه نشان حقیقت ابراهیمی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت موسوی

فیض میآید از ذاتیکه نشان حقیقت موسوی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت محمدی

فیض میآید از ذاتیکه نشان حقیقت محمدی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت احمدی

فیض میآید از ذاتیکه نشان حقیقت احمدی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حب صرف

فیض میآید از ذراتیکه نثار حب صرف است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه دائره لائقین

فیض میآید از ذرات بحت که نثار دائره لائقین است مورد فیض هیئت وحدانی من -

ختم اول بامداد

ختم جمیع خواجگان نقشبندیه مجددیه قدس الله تعالی اسرارهم

سوره فاتحه مبارکه هفت بار درود شریف یک صمد یا سوره الم نشرح بمقتاد و نذر بار و سوره اخلاص
شریف یک هزار بار سوره فاتحه شریف هفت بار درود شریف یک صمد یا یا قاضی الحاجات یکصد بار
یا کافی المهمات یکصد بار یا دافع البلیات یکصد بار یا شافی الامراض یکصد بار یا دافع الدراجات
یکصد بار یا منجی الدعوات یکصد بار یا ارحم الراحمین یک صمد یا بخواند و ثواب آل جمیل را
بار و اح جمیع حضرات نقشبندیه تفصیل سلسله و ترتیب آل خوانده بخشد -

ختم حضرت شاه غلام علی صاحب دهلوی

یا الله یا رحمن یا رحیم یا ارحم الراحمین ذو عظمة الله عظمه خیر خلقه محمد بن محمد باد

ختم حضرت مرزا مظہر جان جاناں صاحب دهلوی

درود شریف یک صمد مرتبه یا حی یا قیوم بر حجتک استعینت پنجد مرتبه درود شریف یکصد مرتبه -

ختم دوم ظہر

ختم حضرت حاجی عثمان صاحب دامانی

درود شریف یکصد مرتبه سبحان الله و بحمدہ سبحان الله العظیم و بحمدہ ۴ پنج مرتبه

درود شریف یک صمد مرتبه -

ختم حضرت حاجی دوست محمد صاحب قنداری

درود شریف یکصد مرتبه رَبِّكَ لَا تَقْدَرُنِي فُودًا وَآفَاتٍ حَيْدَرًا وَارْتِيَنًا بِسَبْعِ صَدْرَتِهِ درود شریف

یک صد مرتبه -

ختم شاه احمد سعید صاحب دهلوی

درود شریف یکصد مرتبه يَا رَحِيمُ كُلِّ حَرٍّ نَجِّهِ وَمَكْرُوبٍ وَخِيَاثَةٍ وَمَعَاذَهُ يَا رَحِيمُ بِسَبْعِ صَدْرَتِهِ

مرتبه درود شریف یک صد مرتبه -

ختم حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی

درود شریف یک صد مرتبه حَسْبُنَا اللَّهُ وَنَعُوْهُ اَلُوْكَ يَكُوْلُ بِسَبْعِ صَدْرَتِهِ درود شریف یک صد مرتبه

ختم حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب فاروقی

درود شریف یک صد بار اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَدْنٰى سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِسَبْعِ صَدْرَتِهِ

بار درود شریف یک صد بار -

ختم حضرت امام ربانی مکی و الف ثانی

درود شریف یک صد بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا تُؤْتِ اِلَّا بِالْحَقِّ بِسَبْعِ صَدْرَتِهِ درود شریف یک صد مرتبه

ختم حضرت خواجہ خواجگان شاه نقشبند بخاری

درود شریف یک صد مرتبه يَا خَفِيَّ اللّٰطِفِ اَذْكُرْ لِّیْ بِطَلْفِكَ الْخَفِيَّ بِسَبْعِ صَدْرَتِهِ درود شریف یک

صد مرتبه

ختم سویم عصر

ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ محمدیہ قدس اللہ تعالیٰ اسرارهم

حب ترتیب متدرجہ تحریر گشته ختم سرور کائنات و مفرز موجودات محمد مصطفیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفْوَاجِ وَتَقْضَى لَنَا بِهَا جَمِيعُ الْحَاجَاتِ وَتُطَهَّرُ نَابِهَا مِنْ
 بَیِّنَاتِ الشَّيْثَاتِ وَتُزَكَّى نَابِهَا مِنْكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرِ
 فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَدِينَةٌ مَرْتَبَةٌ

قطعه تاریخ تالیف کتاب مجموعہ قوام عثمانی ساخته جناب حقاوق خان صاحب ترین پیر والہ

بسم اللہ کہ از فضل الہی	کامل شد کتاب لاجوابے
کتابے اسنکہ ہرگز چشم دوران	مشائش دیدہ کم باشد بخوابے
چگونیم وصف این مجموعہ فیض	کتاب معرفت را انتخابے
بود نیک ہدایت را کلیدی	اقالیم صف را فتح بابے
عجب انوار و اسرار حقایق	در دفتر ہر شے و بابے
ذیر این گلستان سعادت	بکام جان رسد بوی گلآبے
مقامات جناب غوث عثمان	سپہر معرفت را آفتابے
بہ تخت مسند شاہ و مجدد	مبارک جانشین نائب منابے
فروزان شد ز نور او جہانی	ز فیض بہرہ و ہر شیخ و شاہے
چو تالیفش نمود اکبر علی شاہ	بامید جزا مرد ثوابے
پئے تاریخ سال اختتامش	ز ابجد خوان دل جستم حسابے
نوشت این مصرع تاریخ حقاوق	حسن تالیف گردیدہ کتابے

قطعه تاریخ تصنیف کتاب گفتہ جناب قاضی عبدالغفار صاحب کلاچی والہ

بعد تحمید خداوند وود از سلام	میدهم فرودہ نجمتہ اللادانی و العظام
سید اکبر علی شاہ مطاح انوار علم	ساخت یک مجمع فوائد بہر فیض خاص عام
از مکاتیب و کلام خواجہ قذیب البیان	اسنکہ بذوات عزیزش تکیہ گاہ متہام

Maktabah Mujaddidiyah

www.maktabah.org

This book has been digitized by
Maktabah Mujaddidiyah (www.maktabah.org).

Maktabah Mujaddidiyah does not hold the copyrights of this book. All the copyrights are held by the copyright holders, as mentioned in the book.

Digitized by Maktabah Mujaddidiyah, 2013

Files hosted at Internet Archive [www.archive.org]

We accept donations solely for the purpose of digitizing valuable and rare Islamic books and making them easily accessible through the Internet. If you like this cause and can afford to donate a little money, you can do so through Paypal. Send the money to ghaffari@maktabah.org, or go to the website and click the Donate link at the top.